

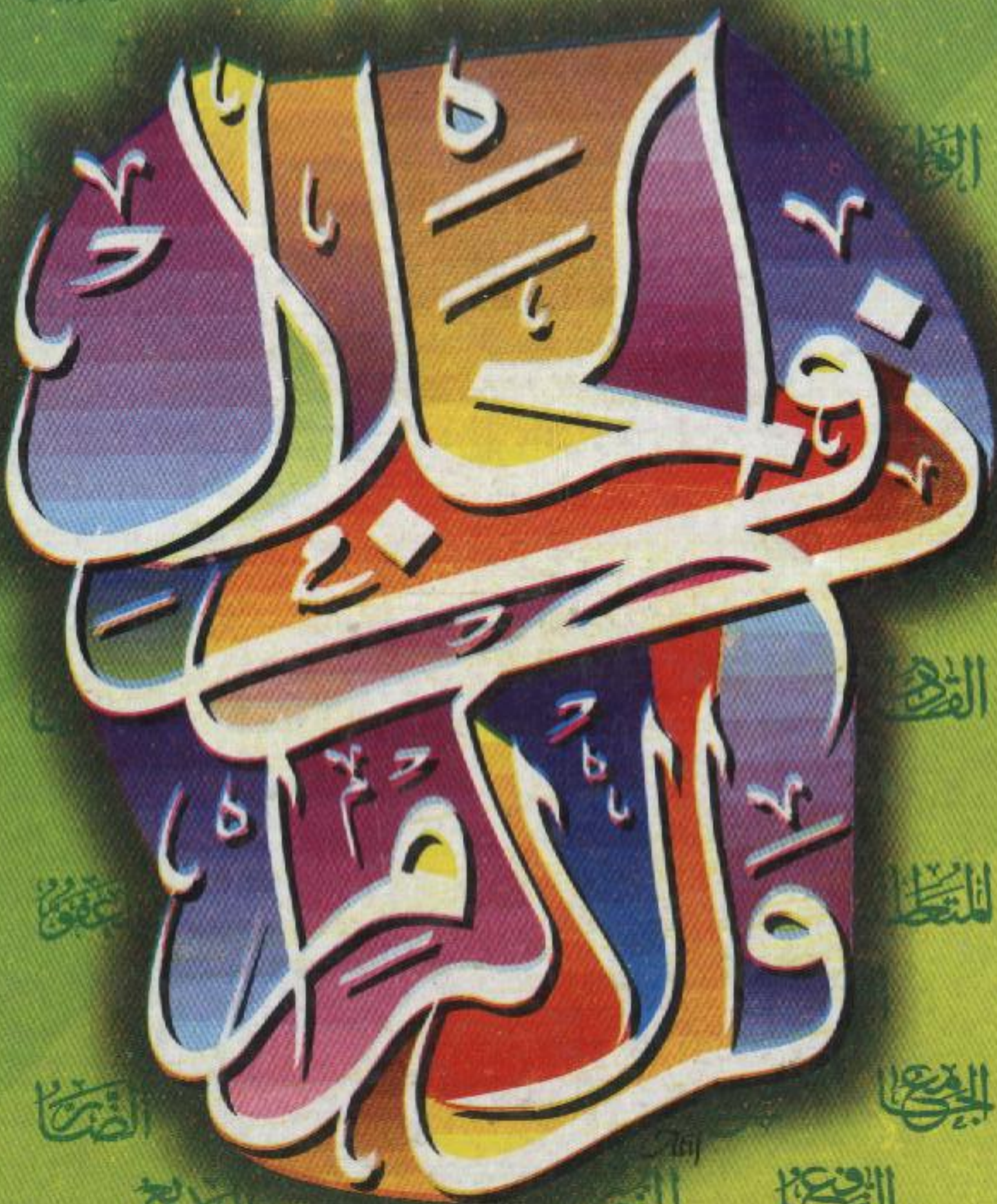
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

مُشْكَلَاتٌ كَامِلَةٌ



الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

مُشْكَلَاتُ كَامِل



فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	ابتدائیہ	۵
۲	اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ	۷
۳	قرآن پاک میں پروردگارِ عالم کا ذکر مبارک	۱۱
۴	قرآن پاک میں اسماء باری تعالیٰ	۲۰
۵	اسمائے حسنیٰ کا ذکر مبارک	۲۲
۶	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	۲۶
۷	دُعائی قبولیت کے لوازمات	۳۴
۸	قبولیتِ دُعائے اوقات	۵۱
۹	جن لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں	۵۴
۱۰	دُعائی جلد قبولیت کے مقامات	۵۶
۱۱	اسمائے حسنیٰ کی برکات و خواص	۵۸
۱۲	حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسمائے مبارکہ	۱۵۶

ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی سورہ اعراف میں ارشاد فرماتا ہے :
 ”تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کر دوں گا۔“

اسی سورہ پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے :

”اے لوگو! اپنے رب کو گڑا گڑا کر اور چپکے چپکے پکارا کرو۔“

اللہ تعالیٰ نے اپنے اسمائے حسنیٰ میں بے شمار خواص و برکات چھپا رکھے ہیں اسمائے حسنیٰ کے ورد سے ذاکر پر اللہ تعالیٰ کی برکات نازل ہوتی ہیں لا تعداد مسائل و مصائب اور مشکلات کا حل اسمائے حسنیٰ کے ذکر میں مضمر ہے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا سہارا پکڑ کر عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ اُس کے پیائے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک کا نذرانہ بھیجتے ہوئے دعا مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور بالضرور اُس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور اُس کی ہر نیک حاجت کو پورا کرنے کے اسباب غیب سے مہیا فرماتا ہے۔

آج اس مادی دور میں ہر انسان مشکلات کا شکار ہے بوجہ حانیت کا فقدان ہے مصائب و مشکلات کے حل کی واحد صورت یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں رجوع کرے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی برکات و انوار سے اپنے آپ کو مستفید کرنے کے لیے کثرت سے ذکر الہی کرے اور اپنی مشکلات سے نجات حاصل کرے زیر نظر کتاب میں

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی برکات و خواص کا ذکر انتہائی عقیدت و محبت سے کیا گیا ہے مقصد یہ ہے کہ کتاب ہذا کے مطالعہ سے ہر خاص و عام دینی و دنیاوی فوائد حاصل کرے اور خیر و برکت کے انوار سے اپنے دل کو منور کرے اپنی تمام مشکلات اسمائے حسنیٰ کے ورد سے حل کرے۔

کتاب ہذا کو ترتیب دینے کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ انسان اپنی ہر مشکل کے حل کے لیے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا کثرت سے ورد کرے تاکہ اسمائے حسنیٰ کی برکات و اثرات کے طفیل اُس کے دل میں نیکی اور بھلائی کے خیالات راسخ ہو جائیں اور وہ ہر مصیبت و پریشانی ذکر الہی کے ذریعے دور کرنے کی سعی کرے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا یکسوئی کے ساتھ ورد کرنا مشکل و پریشانی کو رفع کرتا ہے۔

محمد الیاس عادل ایم اے

۵ گیلانی پارک بلال گنج لاہور

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنی

اللہ	اللہ	المصور	صورت بنانے والا
الرحمن	بہت رحم والا	الغفار	بخشنے والا
الرحیم	مہربان	القہار	زبردست
المَلِک	بادشاہ	الوہاب	عطا کرنے والا
القدوس	پاک	الرزاق	رزق دینے والا
السلام	سلامت رکھنے والا	الفتاح	کھولنے والا
المؤمن	امن دینے والا	العلیم	جانتے والا
المہین	نگہبان	القابض	بند کرنے والا
الغریز	غالب	الباسط	کھولنے والا
الجبّار	زبردست	الخافض	پست کرنے والا
المُتَکَبِّر	بڑائی والا	الرافع	بلند کرنے والا
الخالق	پیدا کرنے والا	المُعِزُّ	عزت دینے والا
البارئ	عالم کا بنانے والا	المُذِلُّ	ذلت دینے والا

السَّمِيعُ سُنَّهٖ وَالَا

الْبَصِيرُ وَيَكْفِي وَالَا

الْحَكَمُ حَاكِمُ

الْعَدْلُ عَدْلُ كَرْنِ وَالَا

اللطيفُ بَارِكُ مِیْنِ

الْخَبِيرُ خَبَرُ دَارِ

الْعَلِيمُ بَرُّ دَارِ

الْعَظِيمُ بَزْرُ كُ وَالَا

الْغَفُورُ بَخْشِ وَالَا

الشَّكُورُ قَدْرُ دَا

الْعَلِيُّ بَلَدُ

الْكَبِيرُ بَرُّ

الْحَفِیْظُ نَکْبَانِ

الْمُقِیْتُ نَکْبَانِ

الْحَسِیْبُ کَافِی

السَّعِیْلُ بَزْرُ

الْكَرِيمُ بَخْشِ كَرْنِ وَالَا

الرَّقِیْبُ نَکْبَانِ

الْمُحِیْبُ قَبُولُ كَرْنِ وَالَا

الْوَاسِعُ فَرَخِ دِیْنِ وَالَا

الْحَكِيمُ حَکْمَتُ وَالَا

الْوَدُودُ دُوسْتُ

الْمَجِیْدُ بَزْرُ

الْبَاعِثُ اُٹْھَانِ وَالَا

الشَّهِیْدُ گَوَاهُ

الْحَقُّ سَتِیَا

الْوَكِیْلُ کَارَسَا

الْقَوِیُّ طَاقَتُ وَالَا

الْمَتِیْنُ مَفْهُوْطُ

الْوَلِیُّ دُوسْتُ

الْحَصِیْدُ قَابِلُ تَعْرِیْفِ

الْمُحْصِیُّ گَیْرُنِ وَالَا

الْمُبْدِئُ پَیْدَا كَرْنِ وَالَا

الْمُعِیْدُ دُوبَارَہُ پَیْدَا كَرْنِ وَالَا

الْحَيُّ زنده کرنے والا
 الْمَيِّتُ مارنے والا
 الْحَيُّ زنده
 الْقَيُّومُ قائم و دائم
 الْوَاحِدُ پالنے والا
 الْمَاجِدُ بزرگی والا
 الْوَاحِدُ ایک
 الْأَحَدُ اکیلا
 الصَّمَدُ بے نیاز
 الْقَادِرُ قدرت والا
 الْمُقْتَدِرُ صاحب قدرت
 الْمُقَدِّمُ پہلا
 الْمُؤَخَّرُ پچھلا
 الْأَوَّلُ اول
 الْآخِرُ آخر
 الظَّاهِرُ ظاہر
 الْبَاطِنُ پوشیدہ

الْوَالِي کارساز
 الْمُتَعَالِي برتر
 الْكَبِيرُ احسان کرنے والا
 التَّوَّابُ توبہ قبول کرنے والا
 الْمُنتَقِمُ بدلہ لینے والا
 الْعَفُوُّ معاف کرنے والا
 الرَّؤُوفُ بہت مہربان
 الْمُقْسِطُ عدل کرنے والا
 الْجَامِعُ جمع کرنے والا
 الْغَنِيُّ بے پرواہ
 الْمُغْنِي غنی کرتے والا
 الْمُعْطِي دینے والا
 الْمَانِعُ منع کرنے والا
 الضَّارُّ ضرر پہنچانے والا
 النَّافِعُ نفع دینے والا
 النُّورُ روشنی
 الْهَادِي راہ دکھانے والا

مَالِكُ الْمَلِكِ	بادشاہت کا مالک	النَّبِيُّ	نیا پیدا کرنے والا
ذُو الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ	صاحب بزرگی اور بخشش کا	الْبَاقِي	ہمیشہ رہنے والا
الرَّحْمَنُ	پرورش کرنے والا	الْوَارِثُ	مالک
الْكَافِي	بندوں کی ہر ضرورت کیلئے کافی	الرَّشِيدُ	راست تدبیر
الْخَلَّاقُ	تخلیق کی صفت میں کامل	الصَّبُورُ	صبر کرنے والا

قرآن پاک میں پروردگار عالم کا ذکر مبارک

قرآن مجید فرقان حمید میں بے شمار مقامات پر اللہ تعالیٰ کی بڑائی اور عظمت شان کا ذکر موجود ہے ذیل میں قرآن پاک کی آیات کے حوالوں سے مختصر طور پر اللہ تعالیٰ کے بارے میں ذکر کیا جاتا ہے بیان کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات اقدس ہی ایسی ذات پاک ہے کہ جو انسان کی ہر طرح کی مشکلات اور مصائب کو رفع کر سکتی ہے اور کرتی ہے وہی ہے جو بیماری کی حالت میں شفا کے کامل نصیب فرماتا ہے بگڑے ہوئے کام سنوارتا ہے انسانوں کی توبہ قبول فرماتا ہے برائیوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ وہی تو ہے جو ہماری دعاؤں کو سنتا اور قبول فرماتا ہے یہ کائنات جس نے تخلیق کی جس کی طرف ہم سب کو لوٹ کر جانا ہے وہ ذات باری تعالیٰ جس نے ہمیں اپنے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت میں پیدا فرمایا اور ہمیں یہ شرف بخشا کہ ہم اُس کی اور اُس کے پیارے رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اطاعت میں اپنی زندگیاں بسر کرتے ہوئے حق کی منزل کو حاصل کریں۔

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے :

”اور تمہارا اللہ ایک اللہ ہے اور اس کے سوا کوئی اللہ نہیں (وہ)

رحمن اور رحیم ہے“ (پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۵۴)

”جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے سب اللہ ہی کا ہے اور بیشک

اللہ تعالیٰ بے نیاز سب خوبیوں والا ہے اور جتنے درخت زمین بھر میں ہیں
اگر وہ سب قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ سمندر اور ہوائیں
تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں بے شک اللہ تعالیٰ زبردست حکمت والا ہے۔“
(پارہ ۲۱ سورہ لقمان آیات ۲۶ تا ۲۷)

”اور تم لوگ خواہ چھپا کر بات کہو یا پکار کر اس کو خبر ہے بے شک وہ دلوں
میں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔“

(پارہ ۲۹ سورہ الملک آیت ۱۳)

”اور اللہ ہی کو مضبوط پکڑے رہو وہ تمہارا کارساز ہے سو کیا اچھا کارساز
ہے اور کیا اچھا مددگار ہے۔“

(پارہ ۱۷ سورۃ الحج آیت ۷۸)

”اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو راہ نہیں دکھاتا ایسے لوگوں کی یہ سزا ہے کہ ان
پر اللہ تعالیٰ اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہو وہ اس میں ہمیشہ رہنے
والے ہوں گے ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور نہ وہ مہلت دیے
جائیں گے مگر جنہوں نے اس کے بعد توبہ کی اور نیک کام کیے تو بے شک
اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔“

(پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیات ۸۶ تا ۸۹)

”اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔“

(پارہ ۲۶ سورۃ الحجرات آیت ۱۲)

”توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو عاقبت

سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں پھر قریب ہی وقت میں توبہ کر لیتے ہیں سو ایسوں پر تو اللہ تعالیٰ توجہ فرماتا ہے اور اللہ خوب جانتا ہے حکمت والہ ہے۔

(پارہ ۴ سورۃ النساء آیت ۱۷)

”بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔“

(پارہ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۰)

”اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو گا اور نیک کام کرتا ہو گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ دُور کر دے گا۔“

(پارہ ۲۸ سورۃ التغابن آیت ۹)

”اللہ تعالیٰ ہی کی ہے سلطنت آسمان اور زمین کی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے یا ان کو جمع کر دیتا ہے بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ بڑا جاننے والا بڑی قدرت والا ہے۔“

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۵۰)

”اسی کے اختیار میں ہیں آسمان اور زمین کی کنجیاں جس کو چاہے زیادہ روزی دیتا ہے اور جس کو (چاہے) کم دیتا ہے۔“

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۲)

”اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ کوئی چیز اس کو ہر اداسے نہ آسمان میں اور نہ زمین میں وہ بڑا علم والا بڑی قدرت والا ہے۔“

(پارہ ۲۲ سورۃ فاطر آیت ۲۲)

”وہ آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اور اسی طرح اچار پالیوں کے جوڑے بنائے (اور اس کے جوڑے ملانے کے) اندر سے تمہاری نسل چلاتا رہتا ہے کوئی چیز اس کی مثل نہیں اور وہی ہر بات کا سننے والا دیکھنے والا ہے“

(پارہ ۲۵ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۱)

”بے شک اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا نہایت رحم والا ہے“

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۹۹)

”اے میرے وہ بندو! جو اپنی جانوں پر زیادتی کر بیٹھے ہو اللہ کی رحمت سے ہرگز مایوس نہ ہوتا یقیناً اللہ تمہارے تمام کے تمام گناہ معاف فرمادے گا بے شک وہ بہت ہی معاف فرمانے والا اور بڑا مہربان ہے“

(سورۃ الزمر آیت ۵۳)

”اور اگر کبھی ان سے کوئی فحش کام سرزد ہو جاتا ہے یا وہ اپنے اوپر کبھی زیادتی کر لیتے ہیں تو پھر انہیں اللہ یاد آ جاتا ہے اور وہ اس سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا کون ہے جو گناہوں کو معاف کر سکتا ہو؟“

(سورۃ آل عمران آیت ۱۳۵)

”وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ستون خالص اعتقاد کر کے اس کو پکارا کرو تمام خوبیاں اسی اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے تمام جہان کا۔ آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کر دی گئی ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جن کو تم اللہ کے علاوہ پکارتے ہو جبکہ میرے

پاس میرے رب کی نشانیاں اچکیں اور مجھ کو حکم یہ ہوا کہ میں رب العالمین کے سامنے گردن جھکاؤں۔“

(پارہ ۲۴ سورۃ المؤمن آیات ۶۵ تا ۶۶)

”آپ کہہ دیجئے کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا۔“

(پارہ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۹)

”اگر اللہ تعالیٰ تمہارا ساتھ دے تب تو تم سے کوئی نہیں جیت سکتا اور اگر تمہارا ساتھ نہ دے تو اس کے بعد ایسا کون ہے جو تمہارا ساتھ دے (اور غالب کر دے)۔“

(پارہ ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۶۰)

”بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔“

(پارہ ۱۱ سورۃ یونس آیت ۴۴)

”یقیناً میرا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے یہ کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد کیا کرتا ہے۔“

(پارہ ۹ سورۃ الاعراف آیت ۱۹۶)

”اللہ نے خود اس بات کی شہادت دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتے اور سب اہل علم بھی راستی اور انصاف کے ساتھ اس پر گواہ ہیں کہ اس زبردست حکیم کے سوا کوئی پروردگار نہیں۔“

(پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۱۸)

”بے شک اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔“

(پارہ ۱۸ سورۃ الفرقان آیت ۶)

”وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ حقیقی، تمام عیوب سے پاک، ہر نقص سے سلامت، امن و امان میں رکھنے والا، نگہبان سب پر غالب، زبردست بڑائی والا، پاک و برتر ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو یہ لوگ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔“
(سورۃ المحشر آیت ۲۳)

”وہی اللہ ہے کائنات کا خالق، ایجادات کرنے والا، صودتیں بنانے والا اور اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام۔“
(سورۃ المحشر آیت ۱۲۳)

”بے شک وہ بڑا ہی احسان کرنے والا مہربان ہے۔“
(سورۃ الطور)

”وہ سب سے پہلا سب سے پچھلا سب پر ظاہر اور سب کی نگاہوں سے پوشیدہ۔“
(سورۃ الحديد آیت ۳)

”بے شک متقی لوگ باغوں اور نہروں میں ہوں گے کامل اختیار رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ عزت میں۔“
(سورۃ القمر آیت ۵۵)

”اور ہم ہی زندگی اور موت دینے والے ہیں اور ہم ہی اصل وارث اور مالک ہیں۔“
(سورۃ الحجر آیت ۲۳)

”اور وہ بہت زیادہ پردہ پوش، بے حد محبت کرنے والا، صاحب عرش، بزرگی اور شرف والا ہے۔“
(سورۃ البروج ۴ تا ۱۵)

”کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے با ضرورت کریں گے ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کے ذرے ذرے کو

درست کر دیں۔“

(سورۃ القیامہ آیات ۲ تا ۴)

”اے ہمارے رب بے شک تو جمع کرے گا انسانوں کو اُس دن جس کے

آنے میں کوئی شک نہیں۔“

(سورۃ آل عمران آیت ۹)

”بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لیتے والا ہے۔“

(سورۃ النساء آیت ۸۶)

”اور انہوں نے کہا ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کار ساز ہے۔“

(سورۃ آل عمران آیت ۱۷۳)

”اور جب میرے بندے میرے متعلق آپ سے پوچھیں تو اُنہیں بتائیے

کہ میں اُن سے نہایت قریب ہوں، پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے

تو میں اُس کی دعا قبول کرتا ہوں۔“ (سورۃ البقرہ آیت ۱۸۶)

”بے شک عزت ساری کی ساری اللہ کے لیے ہے۔“

(سورۃ یونس)

”اور میں نے کہا کہ اپنے رب سے مغفرت چاہو وہ بہت زیادہ معاف

(سورۃ نوح)

فرمانے والا ہے۔“

”ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت بڑا فیاض ہے۔“

(سورۃ آل عمران)

”بے شک اللہ ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کو ٹل جانے سے روکے

ہوئے ہے اور اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے بعد کوئی دوسرا انہیں تھامنے

والا نہیں ہے بے شک اللہ بڑا ہی درگزر کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔“

(سورۃ الفاطر آیت ۴۱)

”بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔“ (سورۃ النساء آیت ۱)
 ”جو کوئی شکر کرے اُس کا شکر اُس کے اپنے لیے ہی فائدہ مند ہے اور
 جو کفر کرے تو اللہ بے نیاز اور آپ سے آپ پاک صفات والا ہے۔“

(سورۃ لقمان آیت ۱۲)

”اے انسان! تجھے کس چیز نے تیرے اپنے رب کریم کے معاملے میں دھوکے
 میں ڈال رکھا ہے؟“ (سورۃ الانفطار آیت ۶)

”اور وہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہے سچ کو سچ کر دکھانے والا۔“

(سورۃ النور آیت ۲۵)

”بے شک اللہ باریک بین اور باخبر ہے۔“ (سورۃ لقمان)

”بے شک اللہ ہی سب کچھ سُنتے اور دیکھنے والا ہے۔“

(سورۃ المؤمن)

”اور اللہ نہایت فراخ دست اور دانا ہے۔“

(سورۃ البقرہ آیت ۲۶۸)

”اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ

رکھتے ہو۔“ (پارہ ۷، سورۃ المائدہ آیت ۹۹)

”اور جو نیک کام کرو گے اللہ تعالیٰ کو اس کا علم ہوتا ہے۔“

(پارہ ۲، سورۃ البقرہ آیت ۱۹۷)

”اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لیں۔ اور

ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس (توبہ) کے بعد گناہ کا معاف کر دینے

والا رحمت کر دینے والا ہے۔“ (پارہ ۹ سورۃ الاعراف آیت ۱۵۳)
 ”اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کس کی بات سچی ہوگی۔“

(پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۸۷)

”اے لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو، اللہ تم سے مستغنی ہے اور قابلِ تعریف ہے اگر چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق لے آئے اور یہ اللہ کے لیے مشکل کام نہیں ہے۔“

(سورۃ محمد)

”اور اگر تمہارا رب چاہتا تو روئے زمین کے سب لوگ ایمان لے آتے۔“

(سورۃ یونس آیت ۹۹)

”آپ فرمادیجیے کہ اللہ کے پاس واضح دلائل ہیں اگر چاہتا تو تم سب کو ہدایت کر دیتا۔“

(سورۃ النعام آیت ۱۰۵)

”اور اگر ہم چاہیں تو ہر نفس کو ہدایت دے دیں۔“

(سورۃ سجدہ آیت ۱۳)

”اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

(سورۃ نور آیت ۴۵)

قرآن پاک میں اسماء باری تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء مبارکہ قرآن پاک کی مختلف سورتوں میں موجود ہیں۔
سورۃ فاتحہ میں پانچ اسماء مبارکہ موجود ہیں:

اللہ - رب - رحمن - رحیم - مالک

سورۃ بقرہ میں چوبیس اسماء مبارکہ موجود ہیں:

علیم، حلیم، قدیر، محیط، بصیر، تواب
بدیع، واسع، رؤوف، شاکر، اللہ، واحد، غفور
قابض، حکیم، باسط، لا الہ الا هو، حی، قیوم
علی، ولی، عظیم، غنی، حمید۔

سورۃ آل عمران میں یہ چار اسماء مبارکہ موجود ہیں:

قاسم، وہاب، سریع، خبیر۔

سورۃ النساء میں چھ اسماء مبارکہ کا ذکر ہوا ہے:

رقتب، حسیب، شہید، وکیل، غفور، مقیت۔

سورۃ النعام میں پانچ اسماء مبارکہ ہیں:

فاطر، قاهر، قادر، لطیف، خبیر۔

سورۃ اعراف میں یہ دو اسماء مبارکہ موجود ہیں:

محی ، مصیت

سورۃ انفال میں یہ دوا اسماء پاک ہیں :

نعم المولیٰ ، نعم النصیر

سورۃ ہود میں یہ چھ اسماء مبارکہ ہیں :

حفیظ ، راقیب ، مجید ، قوی ، مجیب ، ودود

سورۃ زمر میں یہ دوا اسماء حسنیٰ موجود ہیں :

کبیر ، متعال

سورۃ ابراہیم میں ایک اسم مبارک ہے :

منان

سورۃ الحجر میں ایک اسم پاک ہے :

خلاق

ایک اسم مبارک سورۃ النحل میں ہے :

باعت

سورۃ مریم میں یہ اسم پاک ہے :

وارث

سورۃ المؤمنون میں ایک اسم مبارک ہے :

کریم

سورۃ النور میں تین اسماء مبارکہ کا ذکر ہے :

حق ، متین ، نور

سورة الفرقان میں ایک اسم پاک کا ذکر ہے :
ہادی

سورة سبأ میں یہ اسم مبارک موجود ہے :
فتاح

سورة الذاریات میں یہ اسماء خُستی ہیں :
سازاق ، متین

سورة القمر میں یہ اسماء مبارک ہیں :
ملیک ، مقتدر

سورة الرحمن میں یہ اسماء خُستی موجود ہیں :

باقی ، ذوالجلال والاکرام

سورة الحديد میں چار اسماء مبارک کا ذکر ہوا ہے :

اول ، آخر ، ظاہر ، باطن

سورة الحشر میں دس اسماء مبارک موجود ہیں :

قادر ، سلام ، مؤمن ، مہیمن ، عزیز

جبار ، متکبر ، خالق ، باری ، مصور ۔

سورة الطور پر یہ اسم مبارک ہے :

البر

سورة آل عمران میں یہ اسم پاک ہے :

جامع

سورة نوح میں اس اسم مبارک کا ذکر ہے :

غَفَّارٌ

سورة المؤمن میں یہ اسم پاک ہے :

سَمِيعٌ

سورة البورج میں ان اسماء مبارکہ کا ذکر ہوا ہے :

مَبْدِئُ ، مَعِيدُ

سورة اخلاص میں یہ اسماء حسنی موجود ہیں :

اَحَدٌ ، صَمَدٌ

اسمائے حسنی کا ذکر مبارک

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

”آپ فرمادیجئے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو، یا رحمن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے۔ (وہی اچھا ہے) کیونکہ اسی کے لیے بہت اچھے اچھے

(سورۃ اسراء)

اسماء مبارکہ ہیں۔“

”اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں پس ان کے ساتھ اللہ کو پکارا کرو۔“

(سورۃ اعراف)

”اپنے رب کا ذکر کثرت سے کیا کیجئے اور صبح و شام تسبیح کیا کیجئے۔“

(سورۃ آل عمران)

”بے شک اُس نے فلاح پائی جو (برائیوں سے) پاک ہو گیا اور اپنے

رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔“ (سورۃ اعلیٰ)

”اور اپنے رب کا صبح اور شام نام لیتے رہا کیجئے اور کسی قدر رات کے

حقہ میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حقہ میں اس کی

(سورۃ دہر)

تسبیح کیا کیجئے۔“

”اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں۔“

(سورۃ مزمل)

”اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے اس کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی خسارہ والے ہیں“

(سورۃ منافقون)

”جو شخص رحمن کے ذکر سے (جان بوجھ کر) اندھا ہو جائے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں پس وہ (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے“

(سورۃ زخرف)

”اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کا ذکر کر لیا کیجئے۔“

(سورۃ کہف)

”اور اپنے رب کو یاد کیا کر اپنے دل میں اور ذرا آہستہ آواز سے بھی اس حالت میں کہ عاجز بنی بھی ہو اور اللہ کا خوف بھی ہو صبح کو بھی اور شام کو بھی اور غافلین میں سے نہ ہو۔“ (سورۃ اعراف)

”پس اپنے عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیئے۔“

(سورۃ الحاقہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پروردگارِ عالم کے تین اسمائے حسنیٰ اس میں موجود ہیں۔

اللہ - رحمن - رحیم

روایات میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے زمین سے ایسا کاغذ اٹھایا جس پر بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھا ہوا تھا اُس نے اللہ تعالیٰ کے اسمِ مبارک کی تعظیم کرتے ہوئے اس وجہ سے اٹھالیا کہ اس کی بے حرمتی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا نام صدیقین کی فہرست میں لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے والدین سے چلے وہ مشرک ہی کیوں نہ ہوں عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے۔

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ اپنے وقت کے مشہور ولی اللہ ہو گزرے ہیں آپ کی توبہ کا ذکر یوں ہے کہ ایک دن آپ جوانی کے نثار میں مست چلے جا رہے تھے کہ اٹھائے راہ میں آپ نے زمین پر کاغذ کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا آپ نے اُسے انتہائی ادب سے جھک کر اٹھالیا اُسے دیکھ کر پڑھا تو اُس پر لکھا ہوا تھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم آپ نے چوما اور اسے عطر لگا کر ایک پاکیزہ جگہ پر رکھ دیا۔ اُسی رات جب آپ سوئے تو خواب میں آپ نے یہ بشارت سنی آواز آئی۔

”اے بشر تو نے میرے نام کو معطر کیا مجھے قسم ہے اپنی عزت و جلال کی میں تیرے نام کی مہک دنیا و آخرت میں پھیلاؤں گا اور جو تیرا نام سنے گا اُسے

دلی راحت ملے گی“

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب یہ بشارت سنی تو اُسی وقت اپنی آزاد
نفس طبیعت سے توبہ کی اور زہد و تقویٰ کا راستہ اختیار کر لیا اور پھر وہ وقت آیا کہ آپ کے
نام کی مہک واقعی ہر سو عالم میں پھیل گئی۔ یہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کی تعظیم
کی بدولت حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو حاصل ہوا۔

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے ارشاد فرمایا ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بارے میں دریافت فرمایا تو حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ
وسلم نے ارشاد فرمایا، یہ اللہ کے اسماء حسنیٰ میں سے ایک اسم مبارک ہے۔ اللہ کے اسم اعظم
اور اس اسم میں ایسا ہی تعلق و اتصال ہے جیسے آنکھ کی سفیدی اور سیاہی میں ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ جب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نازل ہوئی تو بادل اور مشرق کی طرف بھاگتی ہوئی ہوائیں ٹھہر گئیں۔ سمندروں میں ٹھہراؤ پیدا ہو گیا
جانوروں نے سُنتے کے لیے کان لگا دیے اور آسمان سے شیاطین پرانگروں کی مار پڑی۔
اللہ تعالیٰ نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھائی کہ جس بیمار پر اس کا نام لیا جائے گا وہ اس کو ضرور
شفا کاملہ عطا کرے گا اور جس سعد چتر پر اس کو پڑھا جائے گا اس میں خیر و برکت عطا فرمائے گا
اور جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے گا وہ جنت میں جائے گا۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے لوح و قلم کو پیدا
فرمایا تو سب سے پہلے قلم کو حکم دیا کہ لکھ۔ قلم لوح پر چلا اور وہ سب کچھ اس پر لکھ دیا جو قیامت
تک ہوئے والا ہے۔ سب سے پہلے قلم نے لوح پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا
جب تک لوگ اس کا ورد کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے امان مقرر فرمادی ہے۔

روایات میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ کوئی ایسی دُعا رد نہیں ہوتی جس کے آغاز میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہو۔ بے شک قیامت کے دن میری اُمت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتی ہوئی آگے بڑھے گی اور اس کی نیکیاں میزان میں بھاری ہو جائیں گی اُس وقت دوسری اُمتیں کہیں گی کہ اُمت محمدی کے اعمال کس قدر وزنی ہیں۔ ان کے جواب میں انبیاء کرام کہیں گے کہ اُمت محمدی کے کلام کی ابتداء اللہ تعالیٰ کے تین ایسے اسماء حسنیٰ (اللہ - رحمن - رحیم) سے ہے کہ اگر ان کو ترازو کے ایک پڑے میں رکھ دیا جائے اور تمام مخلوق کی بُرائیاں دوسرے پڑے میں رکھ دی جائیں تو پھر بھی نیکیوں کا وزن زیادہ ہی ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ میں اسمائے حسنیٰ

حضرت ابو بکر و راق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بِسْمِ اللّٰهِ کے معنی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ بِسْمِ اللّٰهِ میں ”بَا“ کے اندر چھ اسمائے حسنیٰ موجود ہیں چنانچہ ”بَا“ کے چھ معنی ہیں :

۱۔ ”بَارِئٌ“ یعنی اللہ تعالیٰ عرش سے تحت الثریٰ تک ہر چیز کا خالق ہے قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ۔

۲۔ بَصِیْرُ کے معنی میں کہ اللہ تعالیٰ عرش سے فرش تک تمام مخلوق کا دیکھنے والا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ۔

۳۔ بَرٌّ کے معنی میں کہ وہ عرش سے فرش تک تمام مومنین کے ساتھ احسان کرنے والا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ۔

۴۔ بَاعِث کے معنی میں کہ وہ عرش سے فرش تک ہر مخلوق کو مرنے کے بعد

جزا و سزا کے لیے اُٹھانے والا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ اِرَادَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ۔

۵۔ بَاسِطُ کے معنی میں کہ اللہ تعالیٰ عرش سے فرش تک تمام مخلوق کے رزق میں
وسعت عطا کرنے والا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ
الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ۔

۶۔ بَارِقِ کے معنی میں کہ عرش سے فرش تک تمام مخلوق فنا ہو جائے گی اور صرف
اللہ تعالیٰ باقی رہنے والا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ
وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

”س“ میں بھی اللہ تعالیٰ کے پانچ اسمائے حسنیٰ کی طرف اشارہ ہے۔

۱۔ سَمِيعٌ یعنی عرش سے فرش تک اپنی تمام مخلوق کی آواز سننے والا ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ اَمْرٌ يُحْصِبُونَ اَنْتَا لَا تَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ
_____ ”کیا وہ یہ گمان رکھتے ہیں کہ ہم ان کی آہستہ اور پوشیدہ بات
کو نہیں سنتے۔“

۲۔ سَتِيد یعنی عرش سے فرش تک اللہ تعالیٰ کی سروری ہے اس کا ثبوت
اللہ الصَّمَد میں موجود ہے۔

۳۔ سَرِيعُ الْحِسَابِ یعنی عرش سے فرش تک تمام مخلوق کا محاسبہ اللہ تعالیٰ
جلد کرنے والا ہے قرآن پاک میں آتا ہے وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ۔

۴۔ سَلَامٌ یعنی عرش سے فرش تک اس نے اپنی تمام مخلوق کو سلامتی عطا
فرمائی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ اَلْسَّلَامُ الْمُؤْمِنِ۔

۵۔ سائر کے معنی اس میں پوشیدہ ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالنے والا ہے ارشادِ ربّانی ہوتا ہے۔ غَافِر الذَّنْبِ وَتَايِلِ التَّوْبِ۔ (اس میں "غافر" کے معنی ہیں سائر یعنی پردہ ڈالنے والا۔
 "م" میں اللہ تعالیٰ کے بارہ اسمائے حسنیٰ کی طرف اشارہ ہے :

①	اَلْمَلِكُ الْقُدُّوسُ	②	مَالِكُ الْمُلْكِ	③	مَنَّانٌ
④	مَجِيدٌ	⑤	مُؤْمِنٌ	⑥	مُهَيِّمٌ
⑦	مُقْتَدِرٌ	⑧	مُقِيتٌ	⑨	مُكْرِمٌ
⑩	مُنْعِمٌ	⑪	مُفْضِلٌ	⑫	مُصَوِّرٌ



اللہ خدائے بزرگ و برتر کا ایسا اسم مبارک ہے جس میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے یعنی اسم اللہ کے علاوہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے نام مشترک ہیں اللہ تعالیٰ پر ان اسمائے حسنیٰ کا اطلاق حقیقی ہوتا ہے اور دوسروں پر بطور مجاز۔ لیکن اسم پاک اللہ مشترک ہی نہیں ہے بطور مجاز بھی اس کا اطلاق کسی اور پر نہیں ہو سکتا یعنی کسی اور کا یہ نام نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے اندر ہمہ گیر مالکیت کا مفہوم پنہاں ہے باقی تمام معنی اس کے تحت ہیں۔
 اسم پاک اللہ میں تین اسرار ہیں اول یہ کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات کی کوئی حد نہیں اور مخلوق تین قسموں پر منقسم ہے، انسان، جنات اور حیوان۔ ان کی اس قدر تعداد کے باوجود اللہ تعالیٰ تنہا ہے نہ اس کے ساتھ کوئی وزیر ہے نہ مشیر چنانچہ اللہ تعالیٰ تنہا ان تمام میں تصرف فرماتا ہے کوئی ایک چیز بھی اس کے تصرف سے باہر نہیں رہ سکتی۔ اللہ تعالیٰ سب پر غالب اور سب کو گھیرے ہوئے ہے جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہوتا ہے۔ وَاللّٰهُ

مِنْ دَرَايِهِمْ مُحِيطٌ ۔

دوم : یہ کہ اللہ تعالیٰ مخلوقات میں جیسے چاہتا ہے تصرف فرماتا ہے وہ جسے چاہے غنی کر دے جیسے چاہے فقیر کر دے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے جس کی چاہے توبہ قبول فرمائے جس کی چاہے رو فرمائے۔ ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی شان نزالی ہوتی ہے اور ایک حالت دوسری سے مانع نہیں ہو سکتی، تمام اختیار اُسی ذات پاک کا ہے وہ جیسا چاہتا ہے کرتا ہے۔ وہ پاک ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تمام تعریفیں اُسی کے لیے ہیں۔

سوم : یہ کہ اللہ تعالیٰ پاک و منزہ عظمت و شان والا ہے نہ اس کی کیفیت بیان کی جاسکتی ہے اور نہ کسی مخلوق سے تشبیہ دی جاسکتی ہے تمام رعب و دبدبہ کا غلبہ اُسی کا ہے حتیٰ کہ اگر مخلوقات اور اس کے درمیان حجاب حائل نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کی تجلی پاک سے سب ریزہ ریزہ ہو جاتے بلکہ ان کا کوئی نشان تک باقی نہ رہتا۔ حتیٰ کہ کہا جاتا ہے کہ اس دنیا میں کبھی کسی مخلوق کا وجود ہی نہ تھا مگر اللہ تعالیٰ نے سابق قضاء قدر کی بنا پر صرف اپنی حکمت و رحمت سے یہ طے فرمایا تھا کہ دو مقام بنائے جائیں اور ہر ایک کے اہل کو اس کے مقام پر پہنچایا جائے اس لیے جب کسی مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو اس کے پیدا کرنے سے پہلے پردہ و حجاب پیدا فرما دیا۔



اللہ وہ ذات پاک ہے جس کا کوئی شریک نہیں اللہ ہی وہ پاک ذات ہے جو اولاد کی نعمت سے نوازتا ہے جو آنکھوں کو روشنی بخشتا ہے جو انسانوں کو عزت کے بلند مراتب پر سرفراز فرماتا ہے جو نیکیوں کے دلوں میں جلوہ اندوز ہوتا ہے جو اپنے ولیوں کو

اپنے اسرار کا علم عطا فرماتا ہے اُن کے دلوں کو انوار سے منور فرماتا ہے اُن کے قلوب سے
 خطرات کو دور فرماتا ہے اور غیروں کی بندگی سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔ وہی تہ ہے جو
 مغفرت چاہنے والوں کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ اللہ اُس ذات پاک کا اسم مبارک
 ہے جس نے دریاؤں اور سمندروں کو جاری کیا درخت اُگلے پھاڑوں کو بنایا پوری کائنات
 کو خلق کیا۔ اللہ طاقتور لوگوں کے لیے عزت ہے کمزوروں کے لیے ملجا و ماویٰ۔ یہ
 وہ ذات پاک ہے جس نے کچھ بندوں کو عزت اور کچھ بندوں کو ذلت دی یہ اُس کا اسم
 مبارک ہے جس نے اپنے دشمنوں کے لیے جہنم کو منظر بنایا اور اپنے دوستوں کے لیے
 اپنے دیدار کا وعدہ فرمایا۔ یہ اُس کا اسم پاک ہے جو واحد ہے جس کی نعمتوں کا کوئی
 شمار نہیں۔ یہ وہ ذات پاک ہے جو باقی ہے اور جو بغیر کسی سہارے کے قائم ہے۔
 اللہ وہ اسم مبارک ہے کہ جس کا ذکر کرنے سے خلوتیں پر کیفیت ہو جاتی ہیں۔
 جس کے لیے ہی تمام عبادات ہیں وہی تو ہے جو معبود برحق ہے یہ وہ اسم پاک ہے جس
 پر سب کو حسن ظن ہے یہ اُس ذات پاک کا اسم مبارک ہے جس کے کن فرمانے سے وہ
 چیز فوراً موجود ہو جاتی ہے اللہ وہ بزرگ و برتر ذات ہے جو لمس سے منزہ و پاک ہے
 جو لوگوں سے بے نیاز ہے جو قیاس سے برتر ہے جس کا کثرت سے ذکر کرنے والا
 رنج و غم سے نجات پاتا ہے۔



رَحْمٰنٌ - رَحِيْمٌ - اللہ تعالیٰ کے یہ دونوں اسماء حسنیٰ صفاتِ ذاتیہ میں
 شمار ہوتے ہیں۔ رحمن کے معنی اپنی تمام مخلوق پر مہربانی کرنے والے ہیں خواہ وہ
 مخلوق مومن ہو یا کافر خواہ نیک ہو یا بدکردار۔ رحمت و مہربانی یہ ہے کہ وہ سب ہی کو

روزی دیتا ہے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے :

”میری رحمت ہر شے کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے۔“

رحیم کے معنی ہیں کہ وہ خاص مومنین پر رحم فرمانے والا ہے چنانچہ دنیا میں ہدایت و توفیق اور آخرت میں جنت اور دیدارِ باری تعالیٰ کے انعامات مومنین کے لیے مخصوص ہیں اس لحاظ سے رحمن کا اسم مبارک خاص ہے اور معنی عام اور رحیم کا اسم پاک عام ہے اور معنی خاص اسم مبارک رحمن کا اطلاق اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی پر نہیں ہو سکتا اس لیے یہ اسم پاک خاص ہے اور چونکہ تمام مخلوقات کو اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا فرمایا ہے اور وہی اُس کو رزق دیتا ہے وہی ہر قسم کے نفع و نقصان کا مالک ہے اور اس کی رحمت تمام موجودات کے شامل حال ہے چنانچہ معنی کی اس ہمہ گیری کے باعث اس کو رحمن کہتے ہیں مگر اسم مبارک رحیم مشترک ہے یعنی دوسروں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے اس لیے یہ اسم مبارک عام ہے مگر اس کے معنی مخصوص ہیں یعنی خاص مہربانی اور ہدایت کی توفیق پس معنی کے اعتبار سے یہ خاص ہوا۔

اللہ رحمن ہے ایک ہی ہمہ گیر رحمت کے ساتھ اور رحیم سو متفرق رحمتوں کے ساتھ ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سورحمتیں ہیں اُن میں سے ایک رحمت اُس نے زمین پر بھیجی اور اسے اپنی تمام مخلوق میں تقسیم فرمایا اسی ایک رحمت کے باعث وہ ایک دوسرے پر مہربانی اور شفقت کرتے ہیں اور رحمت کے باقی تنازعے جتنے اپنی ذات اقدس کے لیے مخصوص فرمائے جس سے وہ قیامت کے روز اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔ ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس ایک رحمت کو اپنی باقی تنازعے جتنے رحمتوں کے ساتھ ملانے والا ہے اور اس طرح اپنی سورحمتیں پوری کر کے قیامت کے دن اُن

کے ذریعے اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

رحمن وہ ہے کہ جب اس سے کوئی مانگے وہ عطا فرمائے اور رحیم وہ ذات اقدس ہے کہ جب اس سے نہ مانگا جائے تو غضب فرمائے۔ رحمن وہ ہے جو نعمتوں کے ساتھ مہربانی فرماتا ہے اور رحیم وہ ہے جو جنت میں داخل فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ رحمن ہے اس کی رحمت جانوں پر ہے اور رحیم ہے کہ اس کی رحمت دلوں پر ہے اللہ رحمن ہے وہ نصیبیوں کو دور کرتا ہے۔ رحیم ہے کہ گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اللہ رحمن ہے کہ صبح اور غلط راستہ واضح کر دیتا ہے اور اس اعتبار سے رحیم ہے کہ غلط راہ سے بچاتا ہے اور راہ راست پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اللہ رحمن ہے گناہ معاف فرماتا ہے خواہ وہ کبیرہ ہی کیوں نہ ہوں طاعتوں کو قبول فرماتا ہے خواہ خالص نہ ہوں رحمن وہ ہے جو رحم فرماتا ہے اور رکھ درو اور شر کو دور کرتا ہے رحیم وہ ہے جو رزق دیتا ہے وہ اس پر بھی رحمن ہے جو اس کا منکر ہے اور اس پر بھی رحیم ہے جو اس کو نہ مانے وہ اس پر بھی رحمن ہے جو اس کی ناشکری کرے اور اس پر بھی رحیم ہے جو اس کا شکر بجالائے۔

دُعا کی قبولیت کے لوازمات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا ”جو اللہ تعالیٰ سے نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اُس پر غضب فرماتا ہے“ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو انسان دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اُس سے خوش ہوتا ہے۔ دُعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ پھیلا کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک بھیجے پھر اپنی مراد مانگے دُعا مانگ کر پھر درود پاک پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھ

چہرے پر پھرے حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دونوں ہاتھ پھیلا کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگو پھر انہیں چہرے پر پھیر لو۔ ایک اور مقام پر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ اس بندے سے شرماتا ہے جب بندہ اللہ تعالیٰ کے سامنے دُعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا ہے اللہ تعالیٰ کو اس سے شرم آتی ہے کہ اس بندے کو اپنی بارگاہ سے ناکام واپس کرے۔“

دُعا مانگتے وقت اپنے گناہ کو جو اس نے کیا ہو خیال میں نہ لانا چاہیئے اسی طرح نہ اپنی نیکیوں کو دھیان میں لانا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنا تکبر ہے اور اللہ تعالیٰ متکبر کی دُعا قبول نہیں فرماتا اگر گناہوں کا خیال کرے گا تو یقیناً میں سُستی ہوگی اس لیے دُعا کے وقت خاص طور پر انسان کی نظر رحمتِ خداوندی پر ہونی چاہیئے اور قبولیتِ دُعا پر یقین رکھنا چاہیئے تو ایسی دُعا قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے۔

دُعا مانگتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے ساتھ ملا کر پھیلائے ہوئے رکھنا چاہیئے اور ان ہاتھوں کو صرف اتنا زیادہ بلند رکھنا چاہیئے اور اس صورت سے رکھنا چاہیئے کہ گویا اسی وقت کوئی چیز اس کے ہاتھوں میں ڈال دی جائے گی۔ دُعا بلاؤں کے نازل ہونے سے پہلے مانگنی چاہیئے کیونکہ بلائیں اوپر سے نازل ہوتی ہیں اور دُعا نیچے سے اوپر کو جاتی ہے جب فضا میں یہ ایک دوسرے کے مقابل ہوتی ہیں تو دونوں میں کشمکش ہوتی ہے اگر دُعا قوی ہوتی ہے تو بلا کو لوٹا دیتی ہے ورنہ دُعا نیچے آجاتی ہے۔ نزولِ بلا کے بعد بھی دُعا کرنی چاہیئے تاکہ بلا کی صعوبت میں کمی واقع ہو جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ دُعا کرنے سے خوش ہوتا ہے اور دُعا کرنے والے کی دُعا اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے لیکن بارگاہِ خداوندی میں دُعا کی قبولیت کے کچھ آداب ہیں

دعا کی قبولیت کے لیے جو لوازمات درکار ہوتے ہیں اُن کو مد نظر رکھ کر دُعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ اگر ہم مندرجہ ذیل شرائط پر سختی سے کاربند ہو کر اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر کرتے ہوئے دُعا کے لیے اپنے ہاتھ پھیلاؤں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے اسمائے حسنیٰ اور درود پاک کی برکت سے ضرور بالضرور دُعاؤں کو شرف قبولیت بخشے گا اور بندے کی ہر مشکل کو آسان فرمادے گا۔

① اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان و یقین

چونکہ تمام دُعاؤں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں کی جاتی ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان و یقین رکھنا ضروری ہے قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

”اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کا پروردگار ہے (اسی کے حضور) دعا کیا کرو۔“

(پارہ ۸ سورہ الاعراف آیت ۵۴)

”آپ فرمادیجئے کہ میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے میں نے اسی پر بھروسہ کر لیا۔“

(پارہ ۱۱ سورۃ التوبہ آیت ۱۲۹)

”اور مسلمانوں کو تو اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیئے۔“

(پارہ ۴ سورۃ آل عمران آیت ۱۲۲)

”سچے اہل ایمان تو وہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ کا ذکر سن کر لرز جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں (اور) جو کہ نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں سچے ایمان والے

یہ لوگ ہیں ان کے لیے بڑے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور مغفرت
ہے اور عزت کی روزی۔“ (پارہ ۹ سورۃ الانفال آیت ۲ تا ۱۳)

ترمذی شریف میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، کہ ”تم لوگ اگر اللہ تعالیٰ پر ٹھیک سے توکل کرو
تو وہ تمہیں روزی دے گا جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش
میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ پٹخے ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب
اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔“
قرآن پاک میں ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے :

”پھر جب آپ رائے پختہ کر لیں تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کریں بے شک
اللہ تعالیٰ ایسے بھروسہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔“

(پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۵۹)

ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے :

”اور تمام مومنین کو صرف اللہ تعالیٰ پر یقین رکھنا چاہیئے۔“

(پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۶۰)

ارشاد باری تعالیٰ ہے :

”تم بہترین امت ہو جو سارے انسانوں کے لیے وجود میں لائی گئی ہے تم
بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو اور اللہ پر کامل ایمان رکھتے

ہو۔“

(پارہ ۴ سورہ آل عمران آیت ۱۱۰)

سورة البقرہ کی آیت نمبر ۱۸۶ میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے :

”اور اے رسول! میرے بندے جب آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو انہیں بتا دیجئے کہ میں ان سے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ لہذا انہیں میری دعوت قبول کرنی چاہیئے اور مجھ پر ایمان لانا چاہیئے تاکہ راہ راست پر چلیں۔“

سورة المؤمن میں ارشاد ہوتا ہے :

”پس اللہ کو پکارو اُس کے لیے اپنی اطاعت کو خالص کرتے ہوئے۔“
 ترمذی شریف کی حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا :
 ”اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو۔ قبولیت کا یقین کامل رکھتے ہوئے اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ ایسی دعا کو قبول نہیں فرماتا جو غافل اور بے پرواہ دل سے نکلی ہو۔“

② طہارت و پاکیزگی

قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے :

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ۔

ترجمہ : ”بے شک اللہ تعالیٰ بہت زیادہ توبہ کرنے والوں اور نہایت پاک و صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔“

سورة مثر میں ارشاد ہوتا ہے :

”اور اپنے رب کی کبریائی بیان کیجئے اور اپنے نفس کو پاک رکھیئے۔“

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو اس وقت میری عمر آٹھ سال کی تھی آپ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ

”اگر تم سے ممکن ہو تو ہمیشہ با وضو رہا کرو اس لیے کہ جب موت کا شیر اور موت کا عقاب چنگل مارتا ہے اگر وہ شخص با وضو ہوتا ہے تو اس کو شہادت کا خلعت دیتے ہیں کیونکہ وضو اسرار الہی میں سے ایک راز ہے۔“

③ رزقِ حلال

حلال اور حرام کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ
”سو جو چیزیں اللہ تعالیٰ نے تم پر حلال اور پاک کر دی ہیں ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔“

(پارہ ۱۴ سورہ النمل آیت ۱۱۴)

”اے ایمان والو! اللہ نے جس چیز کو حلال کیا ہے ان پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ کہو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور اللہ نے جو روزی تمہیں دی ہے اس میں سے حلال طیب کو کھاؤ اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔“ (پارہ ۷ رکوع ۱۲)

”سو جس جانور پر اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو اور تم کو کون امر اس کا باعث ہو سکتا ہے کہ تم ایسے جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان

سب جانوروں کی تفصیل بتلا دی ہے جن کو تم پر حرام کیا ہے مگر وہ بھی جب تم کو سخت ضرورت پڑ جائے تو حلال ہے۔“

(پارہ ۸ سورۃ النعام آیت ۱۱۸ تا ۱۱۹)

”اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں ان میں سے حلال چیزوں کو کھاؤ،“

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۶۸)

اگر کسی انسان کی کمائی میں حرام کی آمیزش ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ اقدس میں اُس کی دعا قبولیت کا شرف حاصل نہیں کر سکتی۔ مسلم شریف کی حدیث پاک ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے اور وہ صرف پاکیزہ مال ہی کو قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ

نے مومنین کو اسی بات کا حکم دیا ہے جس کا اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے چنانچہ

اُس نے فرمایا، اے پیغمبرو! پاکیزہ روزی کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور مومنین کو خطاب

کرتے ہوئے اس نے کہا کہ اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے

تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ پھر حضورؐ نے ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا جو لمبی مسافت

طے کر کے مقدس مقام پر آتا ہے، غبار سے اٹا ہوا ہے، گرد آلود ہے اور اپنے

دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر کہتا ہے، اے میرے رب! اور دعائیں

مانگتا ہے، حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس

حرام ہے اور وہ حرام ہی پر پلا ہے تو ایسے شخص کی دعا کیونکر قبول ہو سکتی ہے؟

اس حدیث پاک سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ جس شخص کی کمائی حرام ہو اور ناجائز طریقے سے

حاصل کی گئی ہو تو اللہ تعالیٰ اُس کی دعا کو قبول نہیں فرماتا۔

طبرانی نے حدیث مبارکہ بیان کی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”اے سعد! حلال کا کھانا کھا تمہاری دعائیں قبول ہوں گی قسم ہے اُس ذات کی جس
 کے قبضہ قدرت میں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جان ہے جب آدمی اپنے
 پیٹ میں حرام کا لقمہ ڈالتا ہے تو اس کی وجہ سے اس کی چالیس دن کی عبادت
 قبول نہیں ہوتی جو بندہ حرام سے اپنا گوشت بڑھاتا ہے (جہنم کی) آگ اس کے
 انتہائی نزدیک ہوتی ہے۔“

بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ
 والسلام نے ارشاد فرمایا:

”لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جبکہ کوئی اس بات کی پرواہ نہ کرے گا
 کہ اس نے جو مال حاصل کیا وہ حلال ہے یا حرام۔“

ایک روایت میں آتا ہے کہ جب حاجی حرام مال سے حج کو جاتا ہے اور لبیک
 پکارتا ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا اس کا جواب دیتا ہے کہ تیرا لبیک قبول
 قبول نہیں کیونکہ تیرا تو شہ حرام کا ہے اور خرچہ حرام کا ہے تیرا حج سراسر گناہ ہے مقبول
 نہیں ہے۔

نماز کی پابندی

④

نماز کی پابندی سے ادائیگی کرنا ہر مسلمان کے لیے لازم ہے جو مسلمان نماز کی
 پابندی کرتا ہے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُس کی دعا قبول ہوتی ہے اللہ تعالیٰ بے نماز
 کی دعا قبول نہیں فرماتا۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

”اور نمازیں پابندی سے پڑھے جاؤ اور زکوٰۃ دیے جاؤ۔“

(پارہ ۱ سورۃ البقرہ آیت ۱۱۰)

”اور نماز کی پابندی رکھئے بے شک نماز بے حیائی اور ناشائستہ کاموں

(پارہ ۲۱ سورۃ الغنکبوت آیت ۴۵)

سے روکتی ہے۔“

”اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے اذان کہی جائے تو تم

اللہ کی یاد (یعنی نماز و خطبہ) کی طرف چل پڑا کرو اور خرید و فروخت چھوڑ دیا

کرو یہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم کو کچھ سمجھ ہو پھر جب نماز (جمعہ)

پوری ہو چکے تو تم زمین پر چلو پھرو اور اللہ کی روزی تلاش کرو اور اللہ کو

بکثرت یاد کرتے رہو تاکہ تم کو فلاح ہو۔“

(پارہ ۲۸ سورۃ جمعہ آیت ۹-۱۰)

”اور مدد و نصیر اور نماز سے، بے شک نماز ایک سخت مشکل کام ہے مگر ان

فرمانبردار بندوں کے لیے مشکل نہیں جو سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے پروردگار

سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔“

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی نماز کے بارے میں بے شمار دفعہ تاکید فرمائی ہے

چنانچہ ابو داؤد نے حضرت خذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ حضور نبی کریم

علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جب کوئی سخت امر پیش آتا تھا تو آپ فوراً نماز کی طرف متوجہ ہوتے تھے

ابو داؤد نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کیا ہے کہ حضور

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا :

”اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ میں نے تمہاری امت پر پانچ نمازیں فرض کی

ہیں اور اس کا میں نے اپنے لیے عہد کر لیا ہے کہ جو شخص ان پانچ نمازوں کو ان کے وقت پر ادا کرنے کا اہتمام کرے گا اس کو میں جنت میں داخل کروں گا اور جو ان نمازوں کا اہتمام نہ کرے تو مجھ پر اس کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔

ترمذی شریف میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص چالیس دن اخلاص کے ساتھ ایسی نماز پڑھے کہ تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو

تو اس کو دو پروانے ملتے ہیں۔ ایک پروانہ دوزخ سے چھٹکارے گا۔ اور دوسرا

نفاق سے بری ہونے کا۔“

ترمذی شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”قیامت میں آدمی کے اعمال میں سب سے پہلے فرض نماز کا حساب کیا جائیگا

اگر نماز اچھی نکل آئی تو وہ شخص کامیاب ہوگا اور بامراد اور اگر نماز بیکار ثابت

ہوئی تو وہ نامراد، خسارہ میں ہوگا اور اگر نماز میں کچھ کمی پائی گئی تو اللہ تعالیٰ

ارشاد فرمائے گا کہ دیکھو اس بندہ کے پاس کچھ نفعیں بھی ہیں جن سے فرضوں

کو پورا کر دیا جائے اگر نکل آئیں تو ان سے فرضوں کی تکمیل کر دی جائے گی اس کے

بعد پھر اسی طرح باقی اعمال روزہ زکوٰۃ وغیرہ کا حساب ہوگا۔“

طبرانی میں حضرت عبداللہ بن ابوقنادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے کہ

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”بدترین چوری کرنے والا وہ شخص ہے جو نماز میں سے بھی چوری کر لے صحابہ کرامؓ

نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! نماز میں سے کس طرح چوری کرے گا
ارشاد فرمایا کہ اس کا رکوع اور سجدہ اچھی طرح سے نہ کرے۔

⑤ جھوٹ، حسد و تکبر، غیبت، پھیلی، جُوا، شراب نوشی،

ریاکاری، بدکاری، سود، رشوت

دُعا کی قبولیت کے ضمن میں جو ضروری لوازمات ہیں ان میں یہ بھی شامل ہے کہ دُعا کرنے والا
ان تمام گناہوں میں ملوث ہونے سے اپنے آپ کو بچائے کیونکہ یہ سب گناہ کبیرہ ہیں قرآن
احادیث میں ان سے بچنے کی سخت تاکید کی گئی ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

”بے شک اللہ تعالیٰ اس کو راہ پر نہیں لاتا جو حد سے گزر جانے والا بہت

جھوٹ بولتے والا ہو۔“ (پارہ ۲۴ سورۃ المؤمن آیت ۲۸)

”ہر سخت جھوٹے گناہ گار کے لیے تباہی ہے۔“

(پارہ ۲۵ سورہ المجاثہ آیت ۷)

قرآن پاک کی سورۃ النساء میں حسد کی ممانعت کے بارے میں ارشادِ خداوندی ہوتا ہے کہ

”اور مت حسد کرو اس فضیلت میں جو اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر دی ہے

مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ثابت ہے اور عورتوں کے لیے ان

کے اعمال کا حصہ ثابت ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو بے شک

اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے۔“ (پارہ ۵ سورۃ النساء آیت ۳۲)

تکبر کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

”اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی بندگی سے عار کرے گا اور تکبر کرے گا تو اللہ تعالیٰ

ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرے گا پھر جو لوگ ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے اپنے اچھے کام کیے ہوں گے تو ان کو ان کا پورا ثواب دے گا اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا اور جن لوگوں نے عار کیا ہو گا اور تکبر کیا ہو گا تو ان کو سخت دردناک سزا دے گا۔“

(پارہ ۶ سورة النساء آیت ۱۷۳)

”زمین پر اترا کر نہ چل۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں فرماتا۔“

(پارہ ۲۱ سورة لقمان آیت ۱۸)

غیبت کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے :

”اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچا کرو کیونکہ بعض گمان تو گناہ ہیں اور سراغِ مت لگایا کرو اور نہ کسی کی غیبت کیا کرو کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو اس کو تو تم نا پسند کرتے ہو اور اللہ تعالیٰ بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔“

(پارہ ۲۶ سورة الحجرات آیت ۱۲)

چُغلی کے بارے میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے کہ

”اور آپ کسی ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا ہو بے وقت ہو، طعنے دینے والا ہو، چغلیاں لگاتا ہو، نیک کام سے روکنے والا حد سے گزرنے والا ہو۔“

(سورة القلم پارہ ۲۹ آیات ۱۰ تا ۱۲)

جواء اور شراب کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

”لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں پوچھتے ہیں فرما دیجئے کہ

ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے گو کہ اس میں کچھ فائدے ہیں اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بہت بڑا ہے۔“ (پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۲۱۹)

ریا کاری کا ذکر کرتے ہوئے فرمانِ باری تعالیٰ ہوتا ہے :

”اے ایمان والو! احسان رکھ کر اور ایں دادے کر اپنی خیرات کو ضائع نہ کرو اس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر یقین نہیں رکھتا سو اس کی مثال ایسی ہے جیسے صاف پتھر کہ اس پر کچھ مٹی پڑی ہو پھر اس پر زور کی بارش برسی پھر اس کو بالکل صاف کر دیا ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ تعالیٰ کافروں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔“ (سورۃ البقرہ آیت ۲۶۳)

بدکاری کی ممانعت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے :

”اور زنا کے قریب بھی مت پھٹو بلاشبہ وہ بڑی بے حیائی کی بات ہے اور بُری راہ ہے۔“ (پارہ ۱۵ سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۲)

سود کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

”جو لوگ سود کھاتے ہیں قیامت کے دن وہ نہیں اٹھیں گے مگر جس طرح کہ وہ شخص اٹھتا ہے جس کو شیطان لپٹ کر خبیثی بنا دے یہ حالت ان کی اس لیے ہوگی کہ انہوں نے کہا تھا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ تعالیٰ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے پھر جسے اپنے پروردگار کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو پہلے لے چکا ہے وہ اسی کا رہا اور اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے حوالے ہے اور جو کوئی پھر سود لے

وہی لوگ دوزخ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی ناشکرے گناہ کار کو پسند نہیں کرتا۔

(پارہ ۴ سورۃ البقرہ آیات ۲۷۵ تا ۲۷۶)

رشتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

”اور ایک دوسرے کے مال آپس میں ناجائز طور پر نہ کھاؤ اور انہیں حاکموں تک نہ پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ گناہ سے کھاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔“

(پارہ ۲ سورۃ البقرہ آیت ۱۸۸)

ان تمام کبیرہ گناہوں سے بچنے کی تاکید حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمائی ہے ذیل میں چند احادیث مبارکہ بیان کی جاتی ہیں کہ جن میں ان برائیوں سے بچنے کی تاکید کی گئی ہے۔
حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

”جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور ہٹ جاتا ہے۔“
(ترمذی شریف)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

”حسد سے اپنے آپ کو بچاؤ، اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو۔“
(ابوداؤد شریف)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”غیبت زنا سے بدتر ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! غیبت زنا سے بدتر کیوں ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے فضل سے معاف فرما دیتا ہے مگر غیبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرتا جب تک کہ اس کو وہ شخص معاف نہ کرے جس کی غیبت کی گئی ہے“ (مشکوٰۃ شریف)

حضرت عمارؓ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ”متکبر آدمی جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ جو جھوٹی شہنشاہی بگھارتا ہے“ (ابوداؤد شریف)

حضرت عبدالرحمن بن غنم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”اللہ تعالیٰ کے بدترین بندے وہ ہیں جو لوگوں میں چغلی کھاتے پھرتے ہیں اور دوستوں کے درمیان عداوت ڈالتے ہیں“ (بیہقی)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ”جو شراب پیئے اسے دُڑے مارو اور جو شخص چوتھی مرتبہ پیئے اسے قتل کر دو“ (ترمذی شریف)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ ”جو شخص لوگوں میں اپنے عمل کا چرچا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دریا کاری کو لوگوں میں مشہور کر دے گا۔“ (بیہقی)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ،

”جس قوم میں زنا پھیل جاتا ہے وہ قوم قحط سالی میں ضرور مبتلا کی جاتی ہے

اور جس قوم میں رشوت عام ہوتی ہے وہ خوف و ہراس میں مبتلا رہتی ہے۔“

(مشکوٰۃ شریف)

ان تمام برائیوں سے بچنے کے ساتھ ساتھ حقوق اللہ کی ادائیگی کرتے ہوئے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دینا لازم ہے حقوق العباد میں ہرگز کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے خاص طور پر والدین کی خدمت و فرمانبرداری میں ذرا بھی غفلت سے کام نہیں لینا چاہیئے اور والدین کی نافرمانی کا مرتکب نہیں ہونا چاہیئے اس کے علاوہ ہمسائے کے حقوق، اولاد اور بیوی کے حقوق کا بھی خاص خیال رکھنا انسان کو مستجاب الدعوات بنانے میں ممد و معاون ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزگی کو پسند فرماتا ہے انسان کو چاہیئے کہ برائیوں اور گندے تصورات سے اپنے دل کو پاک کر کے پھر اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا ورد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس میں دعائیں مانگے اس طرح سے مانگی ہوئی دعا یقیناً اللہ تعالیٰ قبول و منظور فرمائے گا اور ہر طرح کی مشکل بند پر آسان فرماتے ہوئے اُس پر اپنا فضل و کرم عنایت فرمائے گا ہماری دعائیں اسی لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کا شرف حاصل نہیں کرتیں کہ ہم دعا کے آداب کو ملحوظ خاطر نہیں رکھتے یکسوئی اور توجہ کو اپنے دل میں جگہ دینے کی کوشش نہیں کرتے اگر ہم حتیٰ الوسع برائیوں سے بچنے کی کوشش کریں تو کوئی وجہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہماری دعائیں قبول نہ ہوں۔

حضرت ابراہیم ارحم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے بڑے مشہور ولی اللہ ہو گزرے ہیں ایک مرتبہ لوگوں نے ان سے سوال کیا کہ یا حضرت! کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ

ہماری دُعائیں قبول نہیں فرماتا؟ آپ نے فرمایا، اس وجہ سے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جانتے اور مانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچانتے ہو مگر ان کی پیروی نہیں کرتے۔ قرآن پاک پڑھتے ہو لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کھاتے ہو لیکن اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ جنت اطاعت گزاروں کے لیے ہے لیکن اس کی طلب نہیں کرتے۔ اس بات کو جانتے ہو کہ دوزخ گناہ گاروں کے لیے ہے لیکن اس سے خوف نہیں کھاتے شیطان کو اپنا دشمن سمجھتے ہو لیکن اس سے بھاگتے نہیں بلکہ اس سے دوستی کرتے ہو اپنے عزیز و اقارب کو اپنے ہاتھوں زمین میں دفن کرتے ہو لیکن عبرت حاصل نہیں کرتے موت کو برحق جانتے ہو مگر عاقبت کے لیے کوئی زادِ راہ اکٹھا نہیں کرتے بلکہ دنیا کا سامان جمع کرتے ہو اپنی بُرائیوں کو ترک نہیں کرتے لیکن دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہو بھلا ایسے شخص کی دُعائے کسے قبول ہو؟

قبولیتِ دعا کے اوقات

بے شک اللہ تعالیٰ سمیع و بصیر ہے وہ ہر وقت اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے اور جلد یا بدیر قبولیت کا شرف بھی بخشتا ہے۔ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ قبولیتِ دعا کے لیے سات وقت نہایت موزوں ہیں اُن میں تین دن میں ہیں اور چار رات میں ہیں دن میں ایک صبح سے لے کر اشراق تک دوسرے اشراق سے لے کر چاشت تک تیسرا عصر کی نماز کے بعد سے مغرب تک۔ رات میں ایک مغرب کی نماز کے بعد سے عشاء کے وقت تک دوسرا عشاء کی نماز کے بعد سے تہجد کے وقت تک تیسرا تہجد کے وقت سے سحر کے وقت تک چوتھا سحر کے وقت سے صبح تک۔

بخاری شریف و مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس نظر آنے

والے آسمان پر آتا ہے اور بندوں کو بلاتے ہوئے فرماتا ہے کہ کون ہے

جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں کون مجھ سے مانگتا ہے کہ میں

اسے عطا کروں کون مجھ سے معافی مانگتا ہے کہ میں اسے معاف کر دوں“

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کا پچھلا پہر نزولِ رحمت کا وقت ہوتا ہے

اُس وقت اللہ تعالیٰ خود بندوں سے فرماتا ہے کہ اے میرے بندو! جو کچھ مجھ سے مانگنا

ہے مانگ لو میں عطا کروں گا، دُعاؤں کو قبول کروں گا۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ رات میں ایک ایسی ساعت ہے کہ جب اس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرما دیتا ہے۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ وہ دُنیا اور آخرت کی جو بھلائی مانگتا ہے اُسے عطا ہوتی ہے اور یہ ساعت ہر رات میں ہوتی ہے۔

جمعہ کے دن بھی ایک مخصوص ساعت ہے کہ وہ قبولیت دُعا کی گھڑی ہوتی ہے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”میرے پاس جبریل امین آئے ان کے ہاتھ میں سفید آئینہ تھا انہوں نے کہا کہ یہ جمعہ ہے اللہ تعالیٰ اسے آپ پر فرض کرتا ہے تاکہ یہ آپ کے اور آپ کے بعد آنے والے لوگوں کے لیے عید ہو، میں نے پوچھا کہ اس میں کیا برکت ہے؟ جبریل امین نے کہا کہ اس میں ایک عمدہ ساعت ہے جو شخص اس میں بھلائی کی دُعا مانگتا ہے اگر وہ چیز اس شخص کے مقدر میں ہو تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے ورنہ اس سے بہتر چیز اس کے لیے ذخیرہ کر دی جاتی ہے یا کوئی شخص اس ساعت میں ایسی مُصیبت سے پناہ مانگتا ہے جو اس کا مقدر ہو چکی ہے تو اللہ تعالیٰ اس مُصیبت سے بھی بڑی مُصیبت کو ٹال دیتا ہے۔“

دہلی نے حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

”پانچ راتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں کوئی دُعا رد نہیں کی جاتی رجب کی پہلی رات،
پندرہ شعبان کی رات، جمعہ کی رات اور دو راتیں عیدین کی۔“

رمضان المبارک کے چھینے میں اور روزہ افطار کرنے کے وقت بھی اللہ تعالیٰ دُعا کو قبول فرماتا ہے، ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا :
”جب رمضان المبارک کی پہلی رات آتی ہے تو جنت کے تمام دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور پورا ماہ رمضان ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور اللہ تعالیٰ پکارنے والے کو حکم دیتا ہے جو ندا کرتا ہے کہ اے نیکی کے طلب کرنے والو متوجہ ہو اور اے گناہوں کے طلبگار رُک جا، پھر وہ کہتا ہے کہ کوئی بخشش طلب کرنے والا ہے جسے بخش دیا جائے؛ کوئی سائل ہے جسے عطا کیا جائے۔ کوئی توبہ کرنے والا ہے جس کی توبہ قبول کی جائے۔ اور صبح ہونے تک یہ ندا ہوتی رہتی ہے۔“

ایک اور حدیث پاک میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ
”تین طرح کے لوگوں کی دُعا قبول ہوتی ہے (ان میں سے) ایک روزہ دار کی کہ جس وقت وہ افطار کرے۔“

میدانِ عرفات میں نوزی الحجہ عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ دُعا قبول فرماتا ہے حدیث مبارکہ میں آتا ہے کہ جب عرفہ کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے اس دن سے زیادہ کسی دن میں بھی لوگ آگ سے آزاد نہیں ہوتے اور جس نے عرفہ کے دن اللہ تعالیٰ سے دُنیا یا آخرت کی حاجت طلب کی تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرما دیتا ہے۔

شب قدر میں بھی اللہ تعالیٰ دُعا قبول فرماتا ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:
 ”جس نے شب قدر بیدار ہو کر گزاری اور اس میں دو رکعت نماز ادا کی اور اللہ تعالیٰ
 سے بخشش طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔“

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:
 ”جب شب قدر آتی ہے تو جبریل امین فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ
 نازل ہوتے ہیں اور ہر اس بندے پر رحمت بھیجتے ہیں اور بخشش کی دعا کرتے
 ہیں جو کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول و مصروف ہوتا ہے۔“
 ابو داؤد شریف میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد مبارک نقل کیا گیا ہے کہ
 ”ایک اذان کے وقت کی دعا اور دوسری جہاد (میں صفت بندی) کے وقت
 کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں رو نہیں کی جاتی۔“
 حاکم نے بیان کیا ہے کہ آپ زمزم پیتے وقت جو دعا مانگی جائے وہ اللہ تعالیٰ کی
 بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔

سجدے کی حالت میں بھی اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتا ہے۔
 اذان اور تکبیر کے درمیانی وقفہ میں مانگی ہوئی دعا قبول ہوتی ہے
 قرآن پاک پڑھ کر اور ختم قرآن پاک کے وقت مانگی گئی دعا قبولیت کا شرف حاصل
 کرتی ہے۔

جن لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر انسان کی دعا کو جلد یا بدیر قبول فرماتا ہے ہر ایک کی حاجت روا

اور مشکل کُٹا اُس کی ذات پاک ہے مگر بعض بندے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی دُعا اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا اور فوری طور پر شرف قبولیت بخشتا ہے۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ تین طرح کے لوگوں کی دعائیں اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے ایک روزہ دار کی افطاری کے وقت، انصاف کرنے والے حاکم اور مظلوم کی۔

اللہ تعالیٰ کے بعض مقبول بندے ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی ہر دُعا کو قبول فرماتا ہے بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا بندہ اپنے جن اعمال سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سب سے زیادہ محبوب مجھ کو وہ اعمال ہیں جن کو میں نے اس کے اوپر فرض کیا ہے اور میرا بندہ برابر نفلوں کے ذریعہ مجھ سے قریب ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ میرا محبوب بن جاتا ہے اور جب میرا محبوب بن جاتا ہے تو پھر میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔“

اس حدیث مبارکہ میں اللہ کے ولیوں کی فضیلت بیان کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کے یہ مقبول بندے جب اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی دُعا مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا بھی قبول فرماتا ہے۔

جو مسلمان اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے حق میں دُعا کرے اللہ تعالیٰ اُسے بھی جلد

قبولیت کا شرف بختاب ہے ترمذی شریف کی حدیث مبارکہ ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا،

”مسلمان اپنے غیر موجود مسلمان بھائی کے حق میں دُعا مانگے تو وہ دُعا قبول ہو جاتی ہے۔“

نیک اولاد کی دُعا ماں باپ کے حق میں جلد قبول ہوتی ہے اسی لیے کہا جاتا ہے کہ نیک اولاد بھی صدقہ جاریہ ہے مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”جب انسان مرجاتا ہے تو اُس کا عمل ختم ہو جاتا ہے مگر تین قسم کے اعمال ایسے ہیں کہ اُن کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے ایک یہ کہ وہ صدقہ جاریہ کر جائے یا ایسا علم چھوڑ جائے جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں تیسرے نیک لڑکا جو اس کے لیے دُعا کرتا رہے۔“

اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ والدین کی دُعا اولاد کے حق میں جلد قبول فرماتا ہے۔ مسافر کی دُعا بھی رو نہیں کرتا بلکہ قبولیت کا شرف بختاب ہے۔

دُعا کی جلد قبولیت کے مقامات

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل پندرہ مقامات پر اللہ تعالیٰ خاص طور پر دُعا کو قبول فرماتا ہے۔

- ① بیت اللہ کے اندر
- ② زمزم کے کنویں کے پاس
- ③ مزدلفہ میں
- ④ ملتزم کے پاس

- ⑤ تینوں جہرات کے پاس ⑥ عرفات میں
 ⑦ میزاب کے نیچے ⑧ صفا و مروہ پر
 ⑨ منیٰ میں ⑩ مقام ابراہیم کے پیچھے
 ⑪ صفا و مروہ کے نزدیک جہاں سعی کی جاتی ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے۔

فَإِذَا أَفَضْتُمْ مِنْ عَرَفَاتٍ فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ
 الْحَرَامِ وَادْكُرُوا كَمَا هَدَاكُمْ

ترجمہ: ”پس جب تم عرفات سے پلٹو تو مشعر حرام کے نزدیک اللہ کو یاد کرو
 اور جیسے تمہیں ہدایت دی گئی ہے ویسے اسے یاد کرو۔“

مشعر حرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں اللہ تعالیٰ جلد قبول فرماتا ہے۔ حضور نبی کریم
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ

”رکن و مقام کے درمیان ملتزم ہے اس مقام پر جو بیمار و مُصِیبت زدہ دُعا
 مانگے گا اچھا ہو جائے گا۔“

اس کے علاوہ مسجد نبویؐ اور بیت المقدس بھی دُعا کی جلد قبولیت کے مقامات ہیں۔

اسماءِ حسنیٰ

کی

برکات و خواص

یا اللہ

خدا تعالیٰ کا ذاتی اسم مبارک ہے اس کے بے شمار خواص ہیں۔ بے شمار امراض سے شفا کا باعث یہ اسم پاک ہے۔ اگر کسی کو سر، کمر، سینہ یا پسلی میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے تو دوسرا شخص با وضو حالت میں درد کے مقام پر سات مرتبہ یا اللہ انگشت شہادت سے بغیر سیاہی کے لکھے دن میں پانچ یا سات مرتبہ اس عمل کے کرنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے درد رفع ہو جائے گی۔

اگر کسی کو مرض نسیان لاحق ہو اور وہ بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو یا کسی بچے کا ذہن کند ہو ایسی صورت میں طاق دنوں کے حساب سے یعنی پانچ دن، سات دن، گیارہ دن یا اکیس دن ہر روز صبح نہار منہ تازہ پکی ہوئی روٹی پر با وضو حالت میں سات مرتبہ انگشت شہادت سے یا اللہ لکھیں اور کھالیں انشاء اللہ تعالیٰ بھولنے کا عارضہ جاتا رہے گا اور ذہن میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

دل کے سکون اور اضطراری کیفیت کو ٹھیک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد آنکھیں بند کر کے ایک تسبیح یا اللہ کی پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ افاقہ ہو گا۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰ مرتبہ یا اللہ پڑھیں اول و آخر درود پاک پڑھیں اس سے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی ہوگی آمد غیب سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ ہر قسم کے مرض میں شفا حاصل کرنے کے لیے جمعہ کی نماز کے بعد عصر تا مغرب تک با وضو حالت میں قبلہ رو ہو کر انتہائی یکسوئی کے ساتھ یا اللہ کا ورد کرنا بہت جلد اپنا اثر دکھائے موت کے علاوہ ہر تکلیف وہ مرض سے شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

زچہ کے لیے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفا کی اثرات ہیں کسی بھی میٹھی چیز پر ۱۲ مرتبہ
یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو ہر روز کھلاتے رہیں اس سے زچگی کا مرحلہ انتہائی آسانی
سے طے پاتا ہے اور تکلیف میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

یا سِرْحَمٰن

اس اسم مبارک کے ۲۹۸ اعداد ہیں اور یہ اسم جمالی ہے اس اسم مبارک کی صفت
مہربانی کی ہے اس اسم پاک کا ورد کرنا کئی امراض سے شفا بخشتا ہے اور بے شمار مسائل
کا حل اس کے ورد میں پایا جاتا ہے اگر کوئی مرض کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے
تو دوسرا شخص با وضو حالت میں مریض کے سر ہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے
اس سے بے ہوش مریض جلد ہوش میں آجائے گا۔

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو اور آنکھیں بہت سخت دکھتی ہوں تو ظہر کا وقت
شروع ہونے سے پہلے با وضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور قبیلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ
اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈلو کر ہر آنکھ میں
سات سات مرتبہ سلائی پھیریں تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ
آشوب چشم کا عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں دکھنی ٹھیک ہو جائیں گی اس کے علاوہ آنکھوں
کے درد کی صورت میں دوسرا شخص با وضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اس
اسم مبارک کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد رفع ہو جائے گا۔
حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرضِ نسیان کی صورت میں ہر نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ
اس اسم مبارک کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے اس سے یادداشت میں بہتری پیدا ہو

جاتی ہے۔ اگر کوئی سخت دل ہو تو اُس کے لیے ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اُسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس سے اُس کے دل کی سختی ترمی میں بدل جائے گی اور اُس میں مہربانی کا عنصر نمایاں دکھائی دینے لگے گا۔ اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتا ہو یا پھل کم لگتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پانی درخت کی جڑوں میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ اگر کسی کو ریشہ کا عارضہ لاحق ہو تو با وضو ہو کر ایک کپ پانی لیں صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اُسی جگہ پر بیٹھ کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ریشہ کے مریض کو صبح نہار منہ پلا دیں ہر روز کے اس مسلسل عمل سے جلد ہی مرض میں افاقہ ہوتا شروع ہو جائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو جائے گی۔

یَا سَرَّحِیْمُ

اس اسم مبارک کے ۲۵۸ اعداد ہیں اور یہ جمالی اسم مبارک ہے اس کی صفت رحم کی ہے یہ اسم مبارک بھی بے شمار مشکلات کا حل ہے اس کے ورد سے بہت سے مصائب دور ہو جاتے ہیں اگر میاں بیوی میں ناراضگی ہو اور شوہر اپنی بیوی سے سخت ناراض ہو تو ایسی صورت میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کریں اور شوہر کو کھلائیں اس سے شوہر مہربان ہو جائے گا چند یوم کے اس عمل سے میاں بیوی میں بہت صلح ہو جائے گی۔ جریان کے مرض کو رفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی شافی ہے۔ نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں ۱۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں اول و آخر

دُرود پاک پڑھیں اور پھر اس پانی کو صبح نہار منہ پی لیں چند یوم کے اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا اور مرض جاتا رہے گا۔ دل کی سختی دُور کرنے اور اپنے اندر شفقت و رحمت کا مادہ پیدا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھنے سے مثبت اثرات پیدا ہوں گے اور اس سے مخلوق بھی اس پر مہربان ہو جائے گی۔ اگر کسی کو بھول جانے کی عادت ہو اور یادداشت کمزور ہو تو ہر نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے حافظہ قوی ہو جاتا ہے اور بھولنے کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ یادداشت تیز ہو جاتی ہے۔

يَا مَلِكُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس کے اندر بیشمار خواص مضمر ہیں اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد يَا مَلِكُ الْقُدُّوسِ اکیس اکیس مرتبہ پڑھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ کبھی کسی گندی بیماری مثلاً بواسیر، تاسور اور سوزاک وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا گندے امراض سے بچاؤ میں رہے گا۔ اگر کوئی تنگدست ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تنگدستی دُور ہو جائے گی اگر کوئی خلاق میں مشہور ہونا چاہے اور عزت و مرتبہ کا طالب ہو تو اُسے بھی ہر نماز کے بعد اول و آخر دُرود شریف پڑھ کر ۱۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا چاہیے اس سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو جائے گا نفسانی خواہشات کو دبانے کے لیے اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور سوتے ہوئے چونک کر اُٹھ جاتا ہو تو ایسی صورت میں رات کو سونے سے پہلے با وضو حالت میں (يَا مُلِكَ الْقُدُّوسِ) بکثرت پڑھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی اگر کوئی بچہ خواب میں ڈرتا ہو تو کوئی دوسرا با وضو حالت میں اکیس مرتبہ پڑھ کر سوتے ہوئے بچے پر دم کر دے۔ اپنے دل کی بے چینی دور کرنے کے لیے ہر روز نماز ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے اعداد کے مطابق ہندسوں میں اس اسم مبارک کو پڑھنے سے طبیعت کی بیماری کی کیفیت ختم ہو جاتی ہے بکثرت پڑھنے سے طبیعت میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

يَا قُدُّوسُ

اس اسم مبارک کے ۱۰۰ اعداد ہیں بے شمار خواص کا حامل یہ اسم پاک ہے اگر کسی کو بخار چڑھا ہوا ہو تو ہر نماز کے بعد ایک کپ پانی پر اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پی لیں اس سے مرض میں افاقہ ہوگا اگر کوئی کسی کے ساتھ عداوت رکھتا ہو اور اس کا دل کسی طرح صاف نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں کسی مسیھی چیز پر ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور اس کو کھلا دیں اس سے اُس کے دل میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا اور وہ مہربانی کی صفت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ سفر کی حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے سفر کی صعوبتیں اثر انداز نہیں ہوتیں اور تھکن کا احساس جاتا رہتا ہے بڑی عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھنے سے شیطانی وسوسے اور بُرے گندے تصورات سے خلاصی مل جاتی ہے دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت پڑھنا بہت فائدہ کرتا ہے اس سے

خود اعتمادی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر بھروسہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

يَا سَلَامُ

اس اسم مبارک کے ۱۳۱ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا ہر قسم کی آفات و بلیات سے سلامت اور محفوظ رہتا ہے اگر کسی کے سر میں سخت درد ہو تو دوسرا شخص با وضو حالت میں مریض کے ماتھے کو انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے پکڑے اور سات مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کرے تین مرتبہ کے اس عمل سے سردرد کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ نصف سر کے درد میں بھی یہ عمل شفا بخش اثر دکھاتا ہے۔

اگر کوئی بیماری کے غلبے کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو مریض کے سر ہانے با وضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مریض کی بے ہوشی کی حالت ختم ہو جائے گی اور اس اسم پاک کی برکت سے مریض کے حواس ٹھیک ہو جائیں گے۔ اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے سے دل کی کمزوری اور خوف ختم ہو جاتا ہے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا اور دشمن کے مقابلے میں بہادری اور ثابت قدمی دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے، ہر قسم کے مرض کی شدت میں ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض کا زور ٹوٹنا شروع ہو جاتا ہے ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ

یہ اسم مبارک پڑھنے سے انسان سارا دن شیطانی وساوس سے سلامتی میں رہتا ہے۔
یہ خوابی کے عارضہ کو دور کرنے کے لیے سونے سے پہلے با وضو حالت میں اول و آخر
دُرود پاک پڑھیں اور اس اسم مبارک کا ۱۱ مرتبہ ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے
آئے گی۔ بیماروں کے لیے یہ اسم پاک خاص شفا کی اثرات کا حامل ہے اور اپنے اندر
بے شمار شفا بخش خواص رکھتا ہے اس لیے ہر قسم کی بیماری کی حالت میں اسم مبارک کا
بکثرت ورد کرتا مرض کو دور کر کے شفا بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے
جسم کو تندرستی و سلامتی عطا کرتا ہے۔

يَا مُؤْمِنُ

یہ اسم مبارک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۳۶ ہیں، اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے
والا ہر قسم کے آفات اور عذاب سے امن و امان میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے تمام مصائب
آفات سے اپنی امان میں رکھتا ہے۔ چشم خلاق میں مقبول ہونے کے لیے ہر روز نماز فجر
کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی نگاہوں میں عزیز ہو
جائے گا۔ ہر نماز کے بعد با وضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے لوگوں
کے دلوں میں ذاکر کی عزت بڑھ جاتی ہے اور مخلوق محبت و پیار سے پیش آتی ہے ہر
قسم کے ڈر اور خوف کو دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی فائدہ مند
ثابت ہوا ہے۔ دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور جائز مقصد میں کامیابی پانے کے لیے ہر
روز صبح کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے مطلوبہ مقصد
حاصل ہو جاتا ہے۔

يَا مُهَيِّمٌ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم عطا فرماتا ہے اُس کی ہر طرح سے حفاظت کرتا ہے اُسے بُرائیوں سے بچاتا ہے اور اپنی نگاہ خاص سے نوازتا ہے دینی و دنیاوی معاملات میں بلندی حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

ہر نماز کے بعد اول و آخر اکیس مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اس اسم پاک کا سات سو مرتبہ ورد کریں خلوص نیت کے ساتھ چالیس یوم تک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی انعام سے نوازے گا اپنی محبت کے اسرار اُس پر کھول دے گا پڑھنے والے کا سینہ فیضان الہی سے منور ہو جائے گا جس کی روشنی میں پوشیدہ اسرار بھی اُس کے سامنے ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اس اسم مبارک کے و خفیے کی باقاعدہ عادت بنالینے سے دل میں محبت الہی کا جذبہ موجزن ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سکون کی نیند سونے کے لیے رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔

يَا عَزِيزٌ

اس اسم مبارک کے ۹۴ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ بلند عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ تنگی و محتاجی دور

کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ تنگی و محتاجی راحت و آسودگی میں تبدیل فرما دیتا ہے لیکن اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنا لازم ہے۔

جو کوئی اگر یہ چاہتا ہے کہ مخلوق میں اُس کا مرتبہ بلند ہو اور وہ عزت کی بلندیوں پر پہنچ جائے تو ایسی خواہش کو پورا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں تین ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں چالیس یوم تک خلوص نیت سے اس عمل کو کرنے سے مطلوبہ مراد جلد پوری ہو جائے گی۔ اگر کوئی تو نگری کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیے کہ نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد با وضو حالت میں اُسی جگہ پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر ہر روز سات سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ مفلسی کو تو نگری میں تبدیل فرما دے گا۔ کنجوس طبیعت رکھنے والوں کے لیے اس اسم مبارک کا پڑھنا انتہائی نافع ہے اس کا بکثرت ورد کرنا دل کو غنی کر دیتا ہے اور کنجوسی کی عادت ختم ہو جاتی ہے ملازم پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا ان کو ترقی و عزت کے بلند مرتبے سے نوازتا ہے۔ دین و دنیا میں اس کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

یا جَبَّارُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زبردست طاقت و قوت عطا فرماتا ہے اس کے بگڑے کاموں کو سنوارتا ہے۔ یہ اسم مبارک اپنے اندر بے شمار شفا فی خواص و اثرات رکھتا ہے اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو یا پورا سر درد کرتا ہو تو بیمار کے ماتھے پر

باوضو حالت میں پانچ مرتبہ انگشت شہادت سے **یا جَبَّارُ** لکھیں پھر تین مرتبہ ماتھا پکڑ کر سات سات مرتبہ **یا جَبَّارُ یا سَلَامُ** پڑھ کر دم کریں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سر میں ہونے والا ہر قسم کا درد رفع ہو جائے گا یہ عمل نماز فجر کی ادائیگی کے فوراً بعد کرنا اپنا جلد اثر دکھاتا ہے۔

دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر ہیبت طاری ہو جائے گی اور وہ کسی قسم کا شر نہ پہنچا سکیں گے۔ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ خواہش پوری ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

اگر کوئی شخص حکومت میں ممتاز عہدہ حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ عہدہ کے حصول میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی ظالموں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

یا مُتَكَبِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۶۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت و عظمت عطا فرماتا ہے پاکیزہ حالت میں ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھنے سے دین و دنیا میں بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے ہر جائز

اور نیک کام کے آغاز سے پیشتر اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے کام بخیر و خوبی انجام پاتا ہے اور حسب منشاء نتائج برآمد ہوتے ہیں ہر قسم کے مشکل حالات میں اس اسم پاک کو پڑھتے رہنے سے آسانی پیدا ہو جاتی ہے اولادِ زریہ کی خواہش رکھنے والوں کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی فائدہ مند اور مفید خواص رکھتا ہے اس مقصد کے لیے اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پیشتر گیارہ مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرنا نیک اور صالح اولادِ زریہ کی خواہش کو پورا کر دیتا ہے۔ جو یہ چاہے کہ اس کی اولاد نیک بخت اور فرمانبردار ہو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کے بعد ہر روز اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے اور اپنے بچوں پر رحم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بچوں میں نیک خصلتیں پروان چڑھیں گی اور ان میں فرمانبرداری اور اطاعت شکاری کے نیک جذبات پیدا ہو جائیں گے۔

یا خَالِقُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی لکھا ہے یہ اسم مبارک بھی بے شمار خواص کا حامل ہے اس کو بکثرت پڑھتے رہنے والے کو اللہ تعالیٰ غیر معمولی صلاحیتوں اور قوتوں سے نوازتا ہے اور اسے بہترین زندگی بخشتا ہے، بخار کی حالت میں با وضو ہو کر اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنے سے بخار کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ بے اولادوں کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بہت جلد مراد کو پورا کرتا ہے ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ نیک اور صالح

اولادِ زینہ کی پیدائش ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دین و دنیا کی مشکلات کو آسان فرمادیتا ہے خاص طور پر اس کے پڑھنے سے آخرت کی منزلیں آسانی سے ملے ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ بندے پر اپنا خاص فضل عنایت فرماتا ہے اور اُسے اپنی معرفت سے نوازتا ہے نماز ظہر اور نماز عصر کے مابین با وضو حالت میں قبلہ رو بیٹھ کر اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔

یا باری

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۱۳ ہیں اس اسم پاک کی بے شمار برکات ہیں لا تعداد مشکلات کے حل اس کے ورد کرنے میں مضمر ہیں۔ یہ اسم مبارک اپنے اندر شغائی اثرات بھی رکھتا ہے جس کی بے دانت میں ورد ہو وہ یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کرے اور دن میں چند بار پی لے دانت کا درد جاتا رہے گا مگر اس کے لیے با وضو اور پاک صاف ہونا لازمی ہے۔

بانجھ پن کو دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی مفید ثابت ہوا ہے اس مقصد کے لیے بانجھ عورت کو چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ یا باری المصوس پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بانجھ پن کا عارضہ ختم ہو جائے گا اور عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنے والی عورت محل کی پیچیدگیوں سے امن میں رہتی ہے اور محل کا مرحلہ آسانی سے طے پاتا ہے۔

نفسانی خواہشات پر قابو پانے اور دل سے شیطانی وساوس کو دور کرنے کے

یہ اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے ہر نماز کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے دل میں پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں اور بُرے و سوسول سے ذہن صاف ہو جاتا ہے۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اس اسم مبارک کی ایک تیس پڑھ لینے سے اللہ تعالیٰ قبر کی مشکلیں آسان فرما دیتا ہے اور اس کے لیے کثادگی پیدا فرماتا ہے یہ اسم پاک دین و دنیا کی بے شمار مشکلات کو حل کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوا ہے۔

یَا مُصَوِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس کے بکثرت پڑھنے سے لاتعداد مشکلات حل ہو جاتی ہیں اور زندگی انتہائی سکون اور خوبصورت انداز سے گزرتی ہے بخار کی حالت میں با وضو ہو کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ پی لیں اس سے بخار کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتا ہے۔

جن خواتین کا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو ان کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی مفید ہے اس مقصد کے لیے حاملہ عورت نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھ کر درمیان میں اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پانی پر دم کر گئے پی لے کم از کم چار ماہ تک اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل کا مرحلہ بخیر و خوبی انجام پائے گا بے اولاد جوڑوں کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا دلی مراد کو پورا کرتا ہے بانجھ پن میں مبتلا عورت اس اسم پاک کو کثرت سے

پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرض سے نجات دیتا ہے اور حمل قرار پانے کے بعد نیک اور صالح اولاد سے نوازتا ہے۔

یا غَفَّارُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرماتا ہے اور اسے سکون قلبی نصیب فرماتا ہے۔ جو کوئی ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو باقاعدگی سے پڑھتا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مرنے کے بعد اس کی مغفرت فرمادیتا ہے برقعہ کی پریشانی کو دور کرتے کے لیے نماز فجر کے بعد اقل و آخر درود پاک پڑھیں درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی یوم کے اس عمل سے پریشانی رفع ہو جائے گی دل کو سکون اور طمانیت حاصل ہو جائے گی دل سے کسی قسم کا غم اور بوجھ ہلکا کرنے کے لیے بھی اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

یا قَهَّارُ

یہ اسم مبارک جلالی ہے اور اس کے اعداد ۳۰۶ ہیں اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں عزت و غلبہ پاتا ہے اُسے بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے لوگوں میں اُس کی عزت بڑھتی ہے یہ اسم پاک اپنے اندر بے شمار شفا فی خواص رکھتا ہے جو بچے سوکھے کے مرض میں مبتلا ہوں اور جسمانی طور پر انتہائی کمزور اور لاغر ہوں تو ایسے بچوں کو

تندرست و توانا کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد با وضو حالت میں حسب منشاء مقدار میں
سرسوں کا تیل لے کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم
پاک پڑھ کر تیل پر دم کریں اور صبح و شام کمزور بچے کی جسمانی مالش کریں۔ گیارہ یوم کے مسلسل عمل
سے مثبت اثرات ظاہر ہوتا شروع ہو جائیں گے اکتالیس یوم تک مالش کرنے سے
انشاء اللہ تعالیٰ بچے کی جسمانی کمزوری اور دُبلاپن ختم ہو جائے گا۔

دشمن کا خوف دور کرنے اور دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے نماز فجر کی سنت
اور فرض کے درمیان بکثرت یہ اسم مبارک پڑھنا دل سے خوف و ہمت کو دور کر کے
قوت عطا فرماتا ہے یہ اسم پاک ہر قسم کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے بہترین حل ہے ہر
نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس کا ورد کرنے سے پریشانیاں رفع ہو جاتی ہیں طبیعت کی بے چینی
ختم ہو جاتی ہے دل کو اطمینان مل جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے اور دنیاوی و شیطانی وساوس سے نجات حاصل
کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو با وضو حالت میں بکثرت پڑھنا بہت جلد اپنا اثر دکھاتا
ہے اس کے ذاکر کے دل میں دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو جاتی ہے جو شخص یہ چاہے کہ اس
کا خاتمہ بالآخر ہو اسے اس اسم مبارک کا ہر نماز کے بعد ایک تیسری کی مقدار کے برابر ورد
کرنا چاہیے۔ نماز عصر کے بعد نماز مغرب تک اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والے
کو پریشانیاں نہیں گھیرتی۔

یَا وَاحِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۹ ہیں اور اس کی فطرت مشترک ہے اس اسم پاک کو

بکثرت پڑھنے والا دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ بے اولاد جوڑوں کے لیے ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھنا اُن کی دلی مراد جلد بر لانا ہے اس اسم پاک کے خواص و برکات کی طفیل اللہ تعالیٰ صالح اور نیک اولاد سے نوازے گا۔ کمزور دل افراد کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے یا وضو حالت میں بکثرت پڑھنے سے دل قوی ہو جاتا ہے بزدلی اور خوف و ہراس جاتا رہتا ہے اور دل میں بہادری و جرات کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کیسوٹی اور سرور کی کیفیت میسر نہ ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی کیسوٹی کے ساتھ پڑھے تو اُسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے میں حلاوت محسوس ہوگی اور اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے گا۔

يَا تَوَّابُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا بڑا بلند مرتبہ پاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اس قابل کر دیتا ہے کہ وہ جس بھی گناہ گار کی طرف نظر کرے وہ گناہوں سے تائب ہو جائے اولیاء اللہ اس اسم پاک کا ورد کثرت سے کرتے ہیں اس سے اُن کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے اور توبہ قبول فرمالتا ہے گناہگاروں کے لیے پاک صاف ہو کر با وضو حالت میں یہ اسم پاک بکثرت پڑھنا انتہائی مفید ہے اللہ تعالیٰ اپنی نظر کرم سے نوازتے ہوئے معافی عطا فرماتا ہے اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرنے کے لیے بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا فرمادے گا اور بندے کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔ نماز چاشت کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ نیک اعمال میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کی نیت سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی بدولت بہتر اسباب پیدا فرمادیتا ہے اور مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

یَا وَهَّابُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے دل میں اللہ تعالیٰ سخاوت کا نیک جذبہ پیدا کر دیتا ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار یہ اسم مبارک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں زیادتی فرمادیتا ہے وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا غربت و تنگدستی راحت و خوشحالی میں بدل جاتی ہے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے کاروبار میں خوب ترقی ہوتی ہے۔

ملازمت کے حصول میں دیگر کوششوں کے ساتھ ساتھ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد با وضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔ جس شخص کا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہو اور رزق میں تنگی واقع ہو چکی ہو تو اسے

چاہیئے کہ وہ نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد سرسجدے میں رکھ کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے کاروبار میں وسعت پیدا فرمائے گا اور روزی کے نت نئے اسباب پیدا ہو جائیں گے تنگی اور محتاجی دور ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا۔

یَا سَرَّاقُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اُس کی تمام جائز حاجات کو پورا فرماتا ہے جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُس کے لیے غیب سے رزق کے اسباب پیدا فرمادے گا اور اُس کے رزق میں ترقی ہو جائے گی۔

ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد سونچ نکلنے سے پہلے تک اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کے گھر میں مفلسی اور بیماری نہ آئے اور وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے تو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی سے پہلے گیارہ گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں پھونک مارے اس کے بعد جب نماز فجر ادا کر لے تو پھر نماز چاشت کے وقت بھی اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلسی و تنگدستی کی شکایت پیدا نہ ہوگی گھر میں رزق کی فراوانی رہے گی تاجر پیشہ افراد کے لیے با وضو حالت میں اس اسم مبارک کا بکثرت

سے ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے کاروباری معاملات احسن طریقے سے سرانجام پاتے ہیں اور کاروبار میں کبھی بھی مندرے کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی اس کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے اُسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا تمام معاملات اور مشکلات میں اس کی مدد فرماتا ہے خاص طور پر رزق کے معاملے میں کسی قسم کی تنگی یا کمی واقع نہیں ہوتی۔

يَا مَتِّينُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کے بے شمار شفاویٰ خواص ہیں اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر شیر خوار بچہ دودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا رہے اور کسی طرح اُسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بچے کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اُس کی رونے کی عادت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اُسے صبر عطا فرما دے گا۔ اگر کسی دودھ پلانے والی عورت کے دودھ میں کمی واقع ہو جائے تو وہ ایک کپ پانی پر با وضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اس عمل سے دودھ میں کمی شکایت رفع ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کمزوری دور کر کے مضبوطی و توانائی عطا فرماتا ہے بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر یقیناً بار درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اُس اسم پاک کے خواص کی برکت سے اللہ تعالیٰ قلب کو اطمینان عطا فرمائے گا اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سکون و سرور کی دولت نصیب

ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۳۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اُس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف راغب ہو جائے گا۔ جو شخص ملازمت میں ترقی کا خواہش مند ہو اُسے چاہیئے کہ وہ ہر روز صبح کے وقت با وضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول و آخرین مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے ہوں گے اور جس جائز منصب کی وہ خواہش رکھتا ہے اُس کو جلد حاصل کرے گا۔

يَا خَلَّاقُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۱ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے بعض اسے جلالی بھی کہتے ہیں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کی تکالیف اور مشکلات سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے خصوصی توجہ سے نوازتا ہے تخلیقی کاموں میں حصہ لینے والے افراد کے لیے ہر نماز کے بعد با وضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے تخلیق کے کاموں میں دماغی صلاحیتیں بڑھ جاتی ہیں اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں آسانی کے اسباب پیدا فرماتا ہے اس کا ذکر ہر قسم کے نقصان و مصائب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اُس کے لیے آسانیاں پیدا فرمادیتا ہے۔

يَا فَتَّاحُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ فیوض و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے با وضو ہو کر اس کا بکثرت ورد کرنے والے کی اللہ تعالیٰ ہر مشکل آسان فرمادیتا ہے اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے

کہ اس کا بکثرت ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر مشکل کام میں فتح و نصرت سے نوازتا ہے
یہ اسم مبارک مشکلات کے حل کی حقیقی معنوں میں کنجی ہے۔

اگر کوئی رزق کی تنگی دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود
پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں
فراوانی عطا فرمائے گا اور اُسے کٹناٹش نصیب ہوگی۔ اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہو رہی ہو
تو اُس کو سنبھالنے کی نیت سے نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے
اور درمیان میں ۲۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ
سے مشکل کے حل کے لیے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل بہت جلد آسان ہونے
کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

جس کسی کو بھول جانے کا عارضہ لاحق ہو یا دواشت کمزور ہو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز
فجر کی ادائیگی کے بعد ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر اپنے سینے پر چھونک مارے چند یوم
کے عمل سے ہی اُس کی دماغی حالت بہتر ہو جائے گی حافظہ قوی ہو جائے گا اور بھول جانے
کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ
دل سے گناہوں کی میل کو صاف فرماتا ہے اور اُسے باطنی روشنی سے سرفراز فرماتا ہے۔

يَا عَلِيْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو
بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم لدنی سے نوازتا ہے اور علم کی دولت سے سرفراز
فرماتا ہے۔ حافظے کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے یہ اسم پاک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے

جس کسی کی یادداشت کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز صبح نہار منہ اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے چالیس دنوں تک بلا تاخیر یہ عمل کرنے سے حافظہ مضبوط ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی اور ذہن روشن ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ ارادے کی پختگی اور ثابِت قدمی عطا فرماتا ہے جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے با وضو حالت میں ہر روز ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر سو جائے روزانہ کے اس معمول سے اس کا شمار صاحب کشف میں ہو جائے گا ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس کا ورد کرنے والا دلی طمانیت اور سکون پاتا ہے جس کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو دوسرا شخص با وضو حالت میں اول تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس یوم تک پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کی حالت ٹھیک ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا طالب علموں کے لیے انتہائی نافع ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر کو دینی و دنیاوی علوم کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

یَا قَدِیرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱ ہیں اس اسم پاک میں بے شمار شفا فی خواص ہیں اگر کوئی بیماری کی وجہ سے لاغر ہو گیا ہو اور مرض کے غلبے کی وجہ سے جسمانی لاغری میں مبتلا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم

سے کمزوری اور تقاہت دور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ جسم میں توانائی پیدا ہوتی چلی جائے گی اور اللہ تعالیٰ شفا کے کاملہ عطا فرمائے گا۔

ہر طرح کی مشکل اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے سے حل ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ مشکلات کے حل میں آسانی پیدا فرمادیتا ہے دنیا والوں کی بے ثباتی پر دل کو سکون اور اطمینان پہنچانے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنا طمانیت اور سکون قلب کا باعث ہوتا ہے۔

يَا حَلِيْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ سمجھداری اور بروداری کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔ با وضو حالت میں مریض کے سر پہلے یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھنا مرض کی شدت میں کمی کرتا ہے اور بیمار کی تقاہت جاتی رہتی ہے اگر کوئی شہرت مرتبہ اور ناموری کا خواہش مند ہے تو وہ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے اللہ تعالیٰ معاشرے میں بلند مقام عطا فرمائے گا۔ اگر ظالم حاکم یا دشمن کا سامنا کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں با وضو ہو کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو اپنے چہرے پر مل لے پھر ظالم حاکم یا دشمن کے سامنے جائے تو اس اسم مبارک کی تاثیر کی بدولت اللہ تعالیٰ مقابل کے دل میں مہربانی کا جذبہ پیدا فرمادے گا اور وہ مہربانی اور احسن طریقے سے پیش آئے گا۔

اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتے ہوں یا ٹھیک طرح سے پروان نہ چڑھتے ہوں تو صاف پانی لے کر با وضو حالت میں اقل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور

درمیان میں تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کریں اور کھیتی یا درخت کی جڑوں میں یہ پانی چھڑک کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگیں تو باری تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خوب برکت عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کشف کی دولت ہاتھ آتی ہے۔ با وضو حالت میں ہر وقت پڑھتے رہنے سے دل کی سختی دور ہو جاتی ہے طبیعت میں نرمی اور عاجزی پیدا ہو جاتی ہے مخلوق مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دماغ کا چڑچڑاپن دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا کسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

یا غفور

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے پردہ پوشی فرماتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے اُسے نیکی اور بھلائی کے کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر کوئی صدقِ دل سے توبہ کرنے کی طلب رکھتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور توبہ کرے اللہ تعالیٰ بہت جلد دعا کو قبول فرمائے گا اور بندے کی توبہ کو اپنی بارگاہ میں قبولیت کی سند بخشے گا۔

مرض کی شدت کو کم کرنے کے لیے با وضو ہو کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور صبح نہار منہ پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں افاق ہوگا اور مرض جلد جاتا ہے گا۔

اللہ تعالیٰ گناہوں اور بُرے کاموں کی معافی عطا فرماتے ہوئے شفا عطا فرمائے گا۔ ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کی ایک تسبیح پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے

اگر گلے کی خرابی کی وجہ سے آواز بیٹھ جائے سر میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے اور بخار کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک اپنے شفا فی اثرات دکھانے کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ایک صاف کاغذ پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک سبز روشنائی سے لکھیں اور پانی میں گھول کر پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے عذاب و مصیبت، ظلم و نقصان سے بچا رہتا ہے کوئی اس کو گزند پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرماتا ہے بڑی سے بڑی پریشانی اس اسم مبارک کے ورد کرنے سے جلد ہی رفع ہو جاتی ہے اگر کسی کو نیک اور صالح اولاد کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت اور عاجزی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مانگے گا قبول ہوگی اگر مال و دولت کی زیادتی کا خواہش مند ہوگا تو اللہ تعالیٰ غیب سے اسباب پیدا فرما دے گا اور اس کی ہر مشکل کو آسان فرما دے گا۔

يَا عَفُو

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بے شمار مشکلات کا حل اس اسم مبارک کے ورد کرنے میں مضمر ہے۔ اس اسم مبارک میں یہ خاص صفت ہے کہ اگر کسی کو سُرُخ باد کا عارضہ لاحق ہو جائے تو دوسرا شخص با وضو حالت میں اپنی انگشت شہادت سے سات مرتبہ یہ اسم پاک جیسے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

جنگ و جہاد میں حصہ لینے والے افراد کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی فائدہ کا باعث ہوتا ہے اگر کوئی جنگ کے میدان میں یہ چاہے کہ وہ بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے بے جگری سے لڑے اور اُسے دشمن کی طرف سے کوئی گزند نہ پہنچے تو اُسے چاہیے کہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنے حفظ و امان میں رکھے گا اور ہر طرح سے اُس کی حفاظت فرمائے گا۔ انتہائی مشکل کاموں کو آسان کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مشکلات کو حل فرمادے گا۔

اگر کوئی خلوص دل کے ساتھ توبہ کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا ورد بکثرت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو پورا فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کے مخالفین یا بد مزاج قسم کے افسر و حاکم اُس کے ساتھ نرمی و مہربانی سے پیش آئیں تو وہ بعد نماز عشاء قبلہ رُو ہو کر ہر روز بلا تاخیر ۵۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول و آخر درود پاک پڑھ لے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ سات یوم میں ہی اس اسم مبارک کے خواص کی بدولت ذاکر کے ساتھ لوگوں کا سلوک انتہائی مہربانی والا ہو جائے گا۔

جو کوئی چڑچڑامزاج رکھتا ہو اور بات بات پر غصے میں آجاتا ہو اپنی اس حالت و عادت پر اُسے اختیار نہ ہو اس کی وجہ سے اُسے بعد میں پشیمانی ہوتی ہو تو وہ اپنی اس بد عادت کو دور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت سے چڑچڑاپن دور ہو جائے گا اور اس میں صبر و برداشت کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

یا شکور

اس اسم مبارک کے ۵۲۶ اعداد ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ یہ اسم مبارک اپنے اندر بے شمار شفاؤں خواص رکھتا ہے اگر کوئی امراض چشم میں مبتلا ہو اُس کی بینائی کمزور ہو رہی ہو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو تو ایسی صورت میں اکتالیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آنکھوں پر لگائے جو پانی باقی بچ جائے اُس کو یقین و عقیدت کے ساتھ پی لے تو انشاء اللہ تعالیٰ سات دنوں کے اندر ہی اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی بدولت اپنے اسم مبارک کی برکت سے شفاء عطا فرمائے گا آنکھوں کی جملہ تکالیف دور فرما کر اس کی بینائی میں اضافہ فرما دے گا اس عمل کو معمول بنالینے سے کبھی بھی بینائی میں کمی واقع نہیں ہوتی اور امراض چشم سے بچاؤ رہتا ہے خلوص نیت شرط اول ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت با وضو حالت میں پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو قبولیت کا شرف بخشتا ہے اور اُسے اپنے خصوصی انعامات سے نوازتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ۳ مرتبہ اس اسم مبارک کا یکسوئی کے ساتھ ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ صاحب کشف کے مرتبہ سے سرفراز فرماتا ہے دین و دنیا میں اس کے لیے جلائی کے سامان پیدا فرماتا ہے اگر کوئی گھریلو قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہو اور سخت ذہنی و باؤ کا شکار ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۴ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی دنوں میں اس کی پریشانی راحت میں بدل جائے گی اور اُسے سکون قلبی نصیب ہو گا۔ مالی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے بھی یہ عمل انتہائی کارگر ثابت ہوا ہے۔ اس

اسم پاک کا بکثرت ذکر کرنے سے دل فاسد اور گندے خیالات کی آماجگاہ بنے رہنے سے بچا رہتا ہے دل صاف و شفاف اور پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتا ہے۔

يَا عَظِيمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے یہ اسم مبارک شفاء خواص کا حامل ہے اور لاتعداد مشکلات کا حل اس کے ورد کرنے میں مضمر ہے پیٹ درد ہونے کی صورت میں اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ با وضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ درد جاتا رہے گا اور مکمل طور پر آرام آجائے گا جذام کے مریض کو بھی ہر روز اسی طرح دم کر کے پانی پلانا مرض میں افاتے کا باعث بنتا ہے اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے شفاء کا ملہ عطا فرماتا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلأق میں مقبول ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت و وقعت بڑھ جائے تو وہ جب بھی با وضو حالت میں ہو اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں ہر دل عزیز ہو جائے گا اور اس کی عزت لوگوں کے دلوں میں بہت زیادہ بڑھ جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا اپنا معمول بنالینے سے اس اسم پاک کے یہ خواص ظاہر ہوتے ہیں کہ ذاکر جس کی طرف بھی اپنی نگاہ اٹھائے گا وہ اس کی تعظیم کے لیے مؤدب ہو جائے گا اور اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے گا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرنے کے لیے ہر روز بلاناغہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے ذاکر کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بزرگی اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے معاشرے میں اس

کی عزت بہت بڑھ جاتی ہے اور لوگ اُس کے قدردان ہو جاتے ہیں۔

یا وَاِسعٰ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا ورد کرنا کثادگی رزق کے لیے اکیر کی حیثیت رکھتا ہے رزق کی کمی و تنگی کو دور کرتا ہے۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی روزی میں خیر و برکت عطا فرمائے گا اُس کے ظاہری و باطنی درجات کو بلند فرمائے گا دین و دنیا کی ہر مشکل اس کے لیے آسان فرمادے گا کبھی بھی اُس کو مالی پریشانی میں مبتلا نہ کرے گا۔ طبیعت میں بردباری اور قناعت پیدا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ لینا فائدہ پہنچاتا ہے ہر روز نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے یہ اسم مبارک ۷۰ مرتبہ پڑھ کر روزی کی تلاش میں نکل جانے سے اللہ تعالیٰ غیب سے روزی کے اسباب متیا فرماتا ہے اور اس کی روزی میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اور اُسے مایوس نہیں لٹاتا۔

ہر قسم کی پریشانی کو دور کرنے اور اطمینان قلبی حاصل کرنے کے لیے نماز ظہر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ ورد پاک پڑھ لیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طبیعت میں نکھار پیدا ہوگا اور سکون کی دولت نصیب ہوگی، اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی خصوصی قوت سے نوازتا ہے اور اپنے فضل و کرم کے انوار سے سیراب فرماتا ہے۔

یا حَکِیْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۷ ہیں اور اس کی فطرت جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی کہا ہے۔ اس اسم مبارک کا ورد کرنا ہر مرض کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے بکثرت پڑھنا تنگدستی و غربت کو دور کرتا ہے۔ اگر کسی کی کوئی جائز مراد پوری نہ ہوتی ہو تو وہ با وضو حالت میں یکسوئی کے ساتھ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ولی مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی۔ اپنے نفس کو قابو کرنے اور دل کو شیطانی وساوس سے پاک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد پابندی سے اعداد کے مطابق کریں انشاء اللہ تعالیٰ نفس مغلوب ہوگا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف میلان کرے گی۔ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنے والا تاحق قید سے جلد رہائی پاتا ہے قرض دار اگر اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھیں تو اللہ تعالیٰ غیب سے اُن کے قرضے کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دے گا اور اُسے قرضے سے خلاصی و نجات عطا فرمائے گا ہر قسم کی تنگی اور مشکل میں با وضو ہو کر یہ اسم مبارک پڑھیں تنگی دور ہو جائے گی اور مشکل حل ہونے کی بھلی صورت پیدا ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بلا ناغہ ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو عقل و فہم کی دولت سے نوازا تا ہے لوگوں کی نظروں میں اس کی اہمیت کو بڑھا دیتا ہے لوگ اُس کی رائے کو مقدم سمجھتے ہیں اور ہر مشکل کے حل کے لیے اُس سے مشورے کے طالب ہوتے ہیں لوگ اُس کی دانائی اور حکمت کی وجہ سے اُس کی خوب عزت کرتے ہیں اس اسم مبارک کا ذاکر معاشرے میں بلند مقام پاتا ہے۔

یَا حَیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی کہا ہے۔ یہ اسم مبارک بھی بے شمار شفا کی خواص کا حامل ہے اس اسم پاک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی بیمار بکثرت اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اُسے شفا عطا فرمائے گا اگر بیمار کی حالت ایسی ہو کہ وہ مرض کے غلبے اور شدت کی وجہ سے خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرا شخص با وضو حالت میں بیمار کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اعداد کے مطابق پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

ہر روز نماز فجر کے بعد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْم کا بکثرت ورد کرنے سے دل میں سارا دن پاکیزہ خیالات پیدا ہوتے رہتے ہیں اور دل نیکی اور بھلائی کے کاموں کی طرف مائل رہتا ہے یہ عمل طلوع آفتاب سے پہلے تک کرنا انتہائی زود اثر ہوتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہتا ہے کسی بھی قسم کی آفت و مصیبت میں اُسے گزند نہیں پہنچتی بڑے بڑے خطرات میں گھر جانے کے باوجود وہ امن و عافیت میں رہتا ہے اور سلامتی سے اُٹتا ہے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھ لینے سے اللہ تعالیٰ بیماری و حادثات سے محفوظ فرما دیتا ہے اور اس کی عمر میں برکت عطا فرماتا ہے۔

یَا قَیُّوْم

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس اسم مبارک بکثرت پڑھنے والے کی عمر میں اللہ تعالیٰ درازی اور خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے۔

اور کمزوری کی وجہ سے ہر وقت نیند کا غلبہ طاری رہتا ہو تو ایسی صورت میں اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سستی دور ہو جاتی ہے جسمانی اعضاء میں قوت و چستی پیدا ہو جاتی ہے نیند اعتدال پر آ جاتی ہے اور طبیعت میں بشتاشت پیدا ہو جاتی ہے ہر نماز کے بعد کثرت سے ذکر کرنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں غربت اور تنگدستی کو دور کرنے کے لیے بھی یہ اسم مبارک اکیر کی حیثیت رکھتا ہے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلس و قلاش نہ رہے گا اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازے گا اُس کی جائز ولی مراد کو پورا فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کا با وضو حالت میں بکثرت ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ دشمنوں پر غلبہ اور کامیابی عطا فرماتا ہے مقدمات میں انصاف کے جلد اور فوری حصول کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی کارگر ہے۔ کاروبار کی ترقی اور ملازمت میں بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے نماز فجر کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

یَاسِیْعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ حضرت امام علی رضارجہ اہی اسم مبارک کی خاصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ دعا کی مقبولیت کے لیے یہ اسم مبارک خوب تر ہے اس کے بکثرت ورد کرنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اگر کسی کے کان میں درد ہو یا کان کے اندر پیدا ہونے والی بھنسی کی وجہ سے تکلیف شدت سے محسوس ہوتی ہو تو یہ اسم مبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر روٹی کے ٹکڑے پر دم کریں اور کان میں رکھ دیں سات یوم کے اندر اندر

انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو جائے گی۔

اگر کوئی نماز فخر کے بعد ہر روز ۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا اپنا معمول بنالے تو وہ جو بھی جائز و دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا وہ قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والا چشم خلاق میں عزیز و محترم ہوتا ہے مشکلات اُس کے راستے میں کبھی حائل نہیں ہوتیں اُوپنے مرتبے تک پہنچنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا راستے کی تمام رکاوٹوں کو دور کر کے دلی مراد کو پورا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ اگر جمعرات کے دن چاشت کی نماز ادا کرنے کے بعد یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر جو بھی جائز و دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ اُسے جلد قبول فرمائے گا اور اُسے اپنی بارگاہ سے مایوس نہ کرے گا۔ خطرناک مہمات کو سر کرنے اور کامیابی پانے کے لیے بکثرت یہ اسم مبارک با وضو حالت میں پڑھیں۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے کبھی بھی قوت سماعت میں کمی واقع نہیں ہوتی اور نچا کُسنے کی عادت اس کے ورد کرنے سے ختم ہو جاتی ہے۔

یَا بَصِيرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰-۳۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم مبارک امراض کے شافی علاج کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس کسی کی آنکھوں میں پانی بھرتا ہو اور نگاہ میں دھندلاہٹ آجائے تو ایسی صورت میں با وضو حالت میں اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اور پھر خلوص دل سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر ہی مثبت اثر ظاہر ہونا شروع ہوگا آنکھوں

کا دھند پن جاتا رہے گا اور پانی اُترنا بھی بند ہو جائے گا اس عمل سے دیگر آنکھوں کے امراض بھی رفع ہو جاتے ہیں باقاعدگی سے یہ عمل جاری رکھنا آنکھوں کو ہر قسم کی تکالیف کے محفوظ رکھتا ہے۔

جو کوئی نماز جمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوٹی کے ساتھ پڑھے گا اُس کا دل فاسد اور گندے خیالات سے پاک ہو جائے گا اور اس کے جذبات میں پاکیزگی آجائے گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ظاہری بینائی کے ساتھ ساتھ باطنی بینائی سے بھی سرفراز فرماتا ہے اور اُسے بُرے کاموں سے رُکے رہنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

يَا لَطِيفُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کے معنی ہیں انتہائی باریک بین یعنی باریک ترین تدابیر اختیار کرنے والا۔ مشکلات کے حل کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ اگر کوئی نماز فجر کے بعد ہر روز بلا ناغہ ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوٹی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم کی بدولت اُس کے رزق میں وسعت و کشادگی عطا فرما دے گا اور اُسے کسی کا محتاج نہ کرے گا۔ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے رشتے کے بارے میں پریشانی ہو اچھا رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو ایسی صورت میں پاکیزہ ہو کر با وضو حالت میں اول دو رکعت نقل نماز ادا کرے پھر اطمینان سے بیٹھ کر اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ

جلد ہی دلی مراد پوری ہو جائے گی اور بگڑے ہوئے کام سنور جائیں گے۔

اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو اور کسی طرح بھی اس سے نکلنے کا راستہ نہ مل رہا تو ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے ہر قسم کی مشکل باسانی حل ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے اس اسم پاک کے ذاکر سے مخلوق خدا کھٹ و شفقت سے پیش آتی ہے اُس کے کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اُسے لطف و عنایت کا منظر بنا دیتا ہے۔ فقر و فاقہ اور غم وغیرہ دور کرنے کے لیے باوضو حالت میں ہر وقت اس اسم پاک کا ذکر کرتا ہر طرح کی پریشانی اور غم سے نجات دیتا ہے اگر کسی کو اپنے حق میں راضی کرنا مقصود ہو تو اُس کی خاص توجہ حاصل کرنے کی غرض سے بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد منظور ہو جائے گی۔ وہی دنوں میں پورا ہو جائے گا یہ عمل انتہائی مجرب اور آزمودہ ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا ان لوگوں کے لیے بے حد مفید ہے جو محتاج ہوں یا مصیبت میں مبتلا ہوں جو شخص کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی ہر مشکل کو حل کر دے گا۔

یا خَیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے معنی ہیں بندوں کی ہر بات کی پوری پوری خبر رکھنے والا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے نفس قابو میں رہتا ہے اور ذہن بُرے تصورات سے محفوظ ہو جاتا ہے ذہن میں

پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں۔ اس کا پڑھنے والا ہر پویشیدہ اسرار سے واقف ہو جاتا ہے۔ یہ اسم مبارک کلینۃ استخارہ ہے اس سے استخارہ کرنا مطلوبہ مقصد کو جلد پورا کرتا ہے استخارہ کا عمل درج ذیل ہے۔ ہر شخص پاک صاف حالت میں رہ کر اس سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ اول دو رکعت قفل نماز استخارہ کی نیت سے پڑھیں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ قفل شریف پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اس کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درود پاک پڑھیں اور اس طرح سونے کے لیے لیٹیں کہ چہرہ قبلہ کی طرف ہو سر کے نیچے دایاں ہاتھ ہوا اور جوابات معلوم کرنا ہو یا نجیر پڑھتے ہوئے سو جائیں مگر با وضو حالت میں سوئیں چند یوم کے اس مسلسل عمل سے ہی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بات کی خبر مل جائے گی یہ عمل بعد نماز عشاء کرنا انتہائی فائدہ مند ہوتا ہے۔

مصیبت اور مشکل میں مبتلا لوگوں کے لیے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا انتہائی مفید ہے جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل کو حل فرما دیتا ہے۔ خواہشات نفسانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔ نماز تہجد کے بعد کثرت سے یہ اسم پاک پڑھنے سے ذاکر صاحب کشف کا مرتبہ پاتا ہے اللہ تعالیٰ کے اسرار و انوار اس پر عیاں ہوتے ہیں اس اسم مبارک کو کثرت پڑھنے والا خواب و بیداری میں پوشیدہ حالات سے باخبر ہو جاتا ہے۔

یَا عَلِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے معنی

ہیں انتہائی اُونچا اور بلند مرتبے والا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کا مرتبہ اللہ تعالیٰ بلند کر دیتا ہے اور اُسے عزت عطا فرماتا ہے۔ امراض چشم کو دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک اکیر کی حیثیت رکھتا ہے جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں اور کسی بھی طرح آنکھوں کی سُرخی نہ جاتی ہو وہ با وضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی سلائی سے آنکھوں میں سُرے کی طرح لگائے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں آرام آ جائے گا آنکھوں کی سُرخی ختم ہو جائے گی۔ محتاجی کی حالت میں ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی دور ہو جاتی ہے اور رزق میں وسعت و کشادگی پیدا ہو جاتی ہے۔ جس شخص کی کوئی عزت و مکرم نہ کرتا ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اعداد کے مطابق اس اسم مبارک کا دورہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلایق میں معزز و محترم ہوگا۔

اگر کوئی سفر کر رہا ہو تو وہ با وضو حالت میں کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھتا ہے رستے کی صعوبتوں اور مشکلات سے محفوظ رہے گا اور سفر بخیر و عافیت انجام پذیر ہوگا۔ نماز تہجد کے وقت روزانہ ۴۱ مرتبہ یہ اسم پاک یکسوئی کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ میں بلندی عطا فرماتا ہے۔

یَا کَبِیْرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۲۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی لکھا ہے اس اسم مبارک کے معنی ہیں انتہائی بزرگ اور بڑائی والا جس کی بڑائی میں کوئی شریک اور مقابل نہیں۔

حضرت امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم مبارک کو تین مرتبہ

پڑھ کر مباشرت کرے تو اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے صانع اور نیک فرزند عطا فرمائے گا۔
 اس کا بکثرت ورد کرنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے قدر و منزلت بڑھتی ہے۔ ہر نماز
 کے بعد باقاعدگی سے اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے زندگی گزارنے کی راہ میں حائل تمام
 رکاوٹیں اور مشکلات دور ہو جاتی ہیں اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں بلند مرتبہ سے نوازتا ہے علم و عرفان
 کی دولت اُس کا مقدر بن جاتی ہے جو ہر روز باقاعدگی سے اس اسم مبارک کو با وضو حالت میں
 پڑھتا رہتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے کاموں میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی
 ہے کوئی بھی مشکل اُس کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔ اگر کسی کا دشمن ناجائز تنگ کرے اور کسی بھی
 طرح گزند پہنچانے سے باز نہ آتا ہو تو ہر نماز کے بعد اول و آخر سات سات مرتبہ درود پاک
 پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دشمن کے شر سے بچے رہنے
 کی دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن کسی بھی طرح نقصان
 نہ پہنچا سکے گا بلکہ لڑائی کے وقت اُسے دشمن پر غلبہ حاصل رہے گا اور فتح و نصرت اُس
 کے قدم چومے گی۔

یا حَقُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ بے شمار مشکلات کا
 حل اس اسم مبارک کے ورد کرنے میں مضمر ہے۔ ناحق قید کئے گئے قیدیوں کے لیے
 کثرت سے اس کو پڑھنا قید سے رہائی کا باعث بنتا ہے اس مقصد کے لیے نصف
 شب کے قریب با وضو حالت میں ننگے سر ہو کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے
 اور درمیان میں اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو پڑھے ہر روز بلا تاخیر چالیس یوم

تک یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا ہوں گے اور باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے قید سے رہائی عمل میں آجائے گی مال و سامان چوری ہو جانے کی صورت میں یہ اسم مبارک با وضو ہو کر ایک صاف اور سفید کاغذ کے چاروں کونوں پر لکھیں اور نصف شب کے قریب کھلے آسمان تلے اپنے گھر میں کھڑے ہو کر کاغذ کو اپنے داہنے ہاتھ میں رکھ کر اول و آخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور اس اسم مبارک کے ویسے سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد بہتر اسباب پیدا ہونگے یا تو چوری شدہ شے واپس مل جائے گی یا اللہ تعالیٰ اس سے بہتر مہیا فرمائے گا۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو وہ بعد نماز عشاء جمعہ کے دن سے اعداد کی تعداد کے مطابق چالیس یوم تک پڑھے درمیان میں ناغہ نہ کرے۔ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے گمشدہ چیز کی بازیابی کی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ چیز واپس ملنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے دل میں حق و سچائی پر ثابت قدمی سے ڈٹے رہنے کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور ذاکر کبھی بھی اللہ تعالیٰ کے راستے سے نہیں ہٹتا ہمیشہ صراطِ مستقیم پر گامزن رہتا ہے۔

یا کَرِیمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۷۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے معنی ہیں عالی ظرفی کے ساتھ بخشش اور سلوک فرمانے والا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو چشمِ خلّاق میں معزز و محترم بنا دیتا ہے اُس کی غفلت و رعیب لوگوں کے دلوں میں قائم کر دیتا ہے۔ نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک

پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دل میں کُلفت و کرم اور سخاوت کا جذبہ پیدا فرمادیتا ہے۔ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ لوگ اُس کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آئیں اُسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کو ادا کرنے کے بعد ۱۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جدھر بھی جائے گا لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے عزت پائے گا۔

يَا غَنِيَّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اگر کوئی مُصیبت و مشکل میں مبتلا ہو تو وہ نماز عصر کے بعد ۱۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی اور مُصیبت و پریشانی سے چھٹکارا مل جائے گا۔ یہ اسم پاک بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مخلوقات میں سے کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کے ہر کام غیب سے پورا کرنے کا سامان متیا فرماتا ہے اگر کسی کی کوئی جائز دلی مُراد پوری نہ ہو رہی ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ نماز عصر کے بعد با وضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دلی مُراد جلد پوری ہوگی اپنے نفس کو قابو کرنے کی غرض سے ہر وقت با وضو حالت میں اس اسم پاک کو پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے اس اسم مبارک کے خواص کی برکت سے برائیوں سے نفرت ہو جاتی ہے اور ہر قسم کی بُری عادات سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔

يَا حَمِيدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے

معنی ہیں "اپنی ذات میں پاکیزہ خوبیوں والا حمد و ثناء کا سزاوار۔" اس اسم پاک کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی بکثرت اس کو پڑھتا رہے گا اُسے برائیوں سے نفرت ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اُسے نیک اور صالح اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اُس کا دل نیک کاموں کی طرف رغبت کرے گا۔ ہر نماز کے بعد ۱۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ چشمِ خلاق میں معزز و محترم بنا دے گا حاضر و غائب میں لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اسے عزت کا مقام بخشیں گے۔

جو کوئی خالص حمد و ثناء کی نیت سے یکسوئی کے ساتھ با وضو ہو کر بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے عیادت میں ملاوت عطا فرمائے گا اور اُس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرمائے گا۔ جس کسی کی بُری عادات یا فحش گوئی کی عادت کسی بھی طرح نہ چھوٹی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ ان بد عادات سے چھٹکارا حاصل کرے اُسے چاہیے کہ وہ پاک صاف ہو کر خلوص نیت سے ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند یوم کے اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اگر کوئی سخت زبان دراز ہو ہر وقت فحش گوئی کرتا رہتا ہو خاوند ہو، بیوی ہو یا اولاد ہو تو اُن کی ان حرکات پر قابو پانے کے لیے یہ اسم مبارک اکیر کی حیثیت رکھتا ہے اس مقصد کے لیے با وضو ہو کر ایک سفید اور پاک کاغذ پر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک لکھیں اور پانی میں گھول کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں بُری عادات سے خلاصی مل جائے گی اور اُس کے اخلاق درست ہو جائیں گے۔

یَا قَوِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے جو کوئی بکثرت اس

اسم پاک کو پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی نچنگی اور طاقت عطا فرماتا ہے شیطان کا کوئی بھی داؤ اُس پر کارگر نہیں ہوتا اس اسم مبارک کے ورد کرنے کا اثر فوراً ظاہر ہوتا ہے جس کسی کا دل کمزور ہو حوصلہ پست ہو لوگ اُسے بزدل تصور کرتے ہوں اُسے چلبیسے کہ وہ نماز عصر کے بعد ۱۲ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا دل قوی ہو جائے گا کمزوری اور خوف اُس کے دل سے جاتا رہے گا اور وہ اپنے آپ میں دلیری محسوس کرے گا۔

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور دشمن کے شر سے محفوظ ہونے کے لیے نماز فجر کے بعد ہر روز ۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے دشمن کے دل پر ہیبت طاری ہو جاتی ہے اور وہ کسی قسم کا بھی گزند پہنچانے سے باز آ جاتا ہے۔ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ احکام شریعت پر یکسوئی کے ساتھ عمل کرتا رہے اور شیطانی تصورات اُس پر مسلط نہ ہوں تو وہ کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ زندگی اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں بسر ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے ہزاروں دشمن بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور ذاکر دشمن پر ہر معاملے میں حاوی رہتا ہے۔

یَا سَرَقِیبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اگر کسی کو اس بات کا ڈر ہو کہ اُس کی غیر موجودگی میں کوئی دشمن گھر بار اور کھیتی وغیرہ کو کوئی نقصان پہنچائے گا تو اُسے چاہیے کہ وہ کہیں جانے سے پہلے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر بار اور کھیتی وغیرہ پر دم کر کے جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دلچسپی تک کوئی دشمن نقصان پہنچانے کی جرأت

نہ کر سکے گا۔ سفر کی حالت میں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سفر بخیر و عافیت انجام پاتا ہے سفر کی صعوبتیں اور مشکلات آسان ہو جاتی ہیں اور واپسی خیریت سے ہوتی ہے۔

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔ اگر کسی کو ایسا زخم ہو جو کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتا ہو نا سور بن چکا ہو یا پھر پھوڑے پھنسی کی شکایت ہو تو ہر روز ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر جسم کے متاثرہ حصے پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر اندر افاقہ ہوگا اور زخم بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

اگر کوئی شیطانی و سادس سے بچنا چاہتا ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک بکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل پاکیزہ خیالات کی آماجگاہ بن جائے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز مال و دولت وغیرہ دشمن نے اپنے قوت بازو کے زور سے حسد کے مارے چھین لی ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ ملکیت کے حصول کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا سریع الاثر ثابت ہوگا۔

یَا قَرِیبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے جو کوئی غفلت میں پڑا ہو اور برائیوں میں مبتلا ہو چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور برائیوں سے اُسے نفرت ہو جائے تو وہ پاک صاف ہو کر با وضو حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے اس مبارک اسم کی برکت سے سرور حاصل ہوگا اُس کا دل پاکیزہ خیالات سے منور ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے شرم و حیا اور ایمان کی سلامتی

کی دولت سے مالا مال کرے گا۔ شیطان اُس کے رستے کی دیوار نہ بنے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والے کی توبہ اللہ تعالیٰ بہت جلد قبول فرماتا ہے اور اُس پر اپنی خاص نظر کرم فرماتا ہے۔ وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز دلی مراد کو پورا فرماتا ہے۔

یا مَجِیبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اگر کسی کو ہر وقت شیطانی خیالات گھیرے رکھیں اور اُس کا دل ہر وقت بُرے اور گندے خیالات میں ڈوب رہتا ہو اور وہ ان غلط قسم کے تصورات سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی یکسوئی اور خلوص نیت کے ساتھ ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے عمل سے ہی اُسے اپنے نفس پر غلبہ حاصل ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفاظت میں لے لے گا اور اُس میں شیطان سے مقابلے کی ہمت و جرأت اور ثابت قدمی پیدا فرما دیگا۔ اگر کسی کو اپنی دکان، مال اور سامان وغیرہ کی حفاظت کرنا مقصود ہو اُسے چوروں ڈاکوؤں وغیرہ کا خطرہ ہو تو وہ سات مرتبہ یہ اسم مبارک با وضو حالت میں پڑھے اور دم کرے پھر ساتھ ہی اپنی انگشت شہادت سے اپنی دکان و مکان وغیرہ کا حصار کرے اور اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے کا تصور کرے انشاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب محفوظ رہے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت پڑھنے والا ہر بلا و مہیبت سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز دلی مراد کو جلد پورا فرماتا ہے وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی ہر روز گھر سے باہر

نکلنے سے پہلے اعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تو وہ بخیر و عافیت گھر واپس آئے گا اور اُس کا تمام دن نہایت اچھا گزرے گا کوئی بھی دشمن اُسے گزند نہ پہنچا سکے گا۔

یا وکیل

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جس کسی کی کوئی بھی جائز مشکل حل نہ ہوتی ہو اور پریشانی دور نہ ہوتی ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کو با وضو حالت میں پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی۔ جس کسی کا قرضہ ادا نہ ہوتا ہو اور وہ ادائیگی کی قوت نہ رکھتا ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرما دے گا اور اُس کی مشکل کو آسان کر دے گا۔ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو اُس کے لیے بھی یہ اسم مبارک پڑھنا قید سے جلد رہائی کا باعث بنتا ہے۔ نفس کو اپنے تابع کرنے کے لیے ہر روز با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ نفس قابو میں آجائے گا اور دل میں نرمی اور عاجزی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر مسافر اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے تو اُس کا سفر بخیر و خوبی انجام کو پہنچے اور وہ عافیت کے ساتھ واپس آئے راستے کی تمام مشکلات با آسانی حل ہو جائیں۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے خوف و خطر سے حفاظت میں رہتا ہے اگر وہ کسی ایسی جگہ پر ہو جہاں پر اُسے طوفان، آندھی، جنگی دزدوں، بادل کی کڑک، ہوا، زلزلہ، پانی، آسمانی بجلی اور کسی بھی قسم کا خوف و امنگی ہو وہ فوراً یہ اسم پاک پڑھنا شروع کر دے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس مبارک اسم کی برکت کے طفیل اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان

میں رکھے گا اور اُس کے دل سے خوف جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے قلبی اطمینان عطا فرمائے گا۔
خطرناک قسم کی مہمات میں اس اسم مبارک کا ورد کرنا اثر عظیم رکھتا ہے۔

یا حَسِیبُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے۔ اگر کسی کا ہمسایہ بُرا ہو اور وہ اپنے ہمسائے سے سخت تنگ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۷ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ بُرے ہمسائے کے شر سے محفوظ رہے گا ہر روز مسلسل عمل کرنے سے ہمسائے کے دل میں اُس کے بارے میں نیک اور اچھے جذبات پیدا ہو جائیں گے اور وہ اچھے طریقے سے پیش آئے گا۔ اگر کسی کے دل میں کسی قسم کا خوف و ڈر بیٹھ گیا ہو تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خوف جاتا رہے گا اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو قوت ایمانی سے سرفراز فرمائے گا اور اُسے سکون قلبی کی دولت نصیب فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے جملہ نیک حاجات جلد پوری ہو جاتی ہیں اور ذاکر کے تمام گھروالے اور وہ خود ہر طرح کی آفاتِ ارضی و سماوی سے محفوظ رہتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔

یا جَامِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱ ہیں اور اس کی فطرت جلالی ہے بعض کے نزدیک یہ اسم پاک مشترک ہے۔ اس اسم مبارک میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب قوت ہے گم شدہ بچوں اور منغویہ عورتوں کی جلد بازیابی کے لیے اس اسم مبارک

کا وظیفہ کرنا انتہائی سریع الاثر نتائج کا حامل ہے۔ یہ اسم پاک اتنا سریع التأثير ہے کہ جب کوئی گمشدہ یا اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے ورد میں لاتا ہے تو یہ اسم مبارک فوراً اثر پذیر ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے با وضو ہو کر دو رکعت نفل نماز حاجت پڑھیں پھر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھیں اس کے بعد سجدے میں جا کر ۱۰۰۱ مرتبہ یا جامع کا ورد کریں آخر میں پھر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہوگا۔

اگر کسی کو بے سکونی ہو اور اس کے دل کو کسی بھی طرح قرار و اطمینان نہ ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اطمینان قلبی نصیب ہو گا بے قراری و بے چینی جاتی رہے گی۔ اگر کسی کی پریشانی کسی بھی طرح دور نہ ہوتی ہو تو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے پریشانی رفع ہو جائے گی اگر کوئی اپنے محبوب کی جدائی میں بے قرار ہو اور وہ ہر وقت اسی تصور میں گھرا رہے تو وہ نماز عشاء کے بعد ۳۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی یکسوئی سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد جلد پورا ہوگا اور دل کو اطمینان حاصل ہو جائے گا۔ اگر کسی کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست غلط فہمی کی بناء پر ناراض و بدگمان ہو گیا ہو تو اس کے دل کو اپنی طرف مائل کرنے کی غرض سے ہر روز نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد اول و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ ناراضگی صلح میں بدل ہو جائے گی اور مطلوبہ مقصد با آسانی پورا ہو جائے گا۔

یَا فَادِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک میں

یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی بیماری کی شدت کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اور تقاہت محسوس کرتا ہو تو با وضو حالت میں ہر روز ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض میں صحت و قوت پیدا ہوگی تقاہت و کمزوری دور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اللہ تعالیٰ صحت کا ملہ عطا فرمائے گا۔ اگر کسی کا دل کمزور ہو اور وہ معمولی سی بات پر ہی دہل جاتا ہو تو وہ ہر روز دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو تقویت حاصل ہوگی اور وہ اپنے آپ میں مضبوط محسوس کرے گا۔ اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہو رہی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۴۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اللہ تعالیٰ مشکلات کے حل کے اسباب پیدا فرمادے گا۔

اس اسم مبارک کی برکت سے ہر طرح کی مشکل اور جائز کاموں کے حل میں رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں اگر کسی پر کوئی ناحق الزام لگا دیا گیا ہو اور اُس کے لیے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہ ہو تو وہ با وضو حالت میں یکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے جھوٹے الزام سے بریت ملے گی اور اُس کی بے گناہی ثابت کرنے کے اسباب خود بخود پیدا ہو جائیں گے۔

يَا حَفِیْظُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۹۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ بے شمار فیوض و برکات کا حامل یہ اسم مبارک ہے اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ بیماری کے شدید حملے کی صورت میں دوسرا شخص با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم تک بلا ناغہ ایسا کرنے سے مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اور اللہ تعالیٰ جسمانی شفا

عطا فرمائے گا۔ جو لوگ سمندری یا دریائی سفر کرتے رہتے ہیں اُن کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہوتا ہے اگر وہ بکثرت یہ اسم مبارک پڑھتے رہیں تو وہ دریا یا سمندر میں ڈوبنے کے خوف سے محفوظ رہیں گے۔ اگر کسی نے اپنے آپ کو یا اپنے بچے کو نظر بد سے بچانا ہو تو وہ ایک صاف کاغذ پر گیارہ بار یہ اسم مبارک لکھ کر تعویذ بنائے اور گلے میں باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی خلوص دل اور نیک نیت سے پاکیزہ ہو کر با وضو حالت میں ۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دریا کو عبور کرے تو اس اسم مبارک کی برکت کے طفیل اُس کے دل سے ڈوبنے کا خوف جاتا رہے گا اور وہ بحفاظت دریا کو عبور کرے گا۔

اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی یادداشت تیز ہو جائے گی اور کبھی بھی کوئی بات اُسے نہ بھولے گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ہر آفت اور مصیبت سے بچا کر رکھتا ہے اور اُس کی ہر طرح سے حفاظت فرماتا ہے جس کسی کو ظالم حاکم سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو وہ بھی بکثرت یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا خوف جاتا رہے گا اور اُسے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ شیطان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کا دل شیطانی تصورات اور گندے خیالات کی آماجگاہ نہ بنے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک اس طرح پڑھے کہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے چالیس یوم تک کے اس مسلسل عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ سکون قلبی نصیب ہو گا اور اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اگر کوئی عورت یہ خطرہ محسوس کرتی ہو کہ کوئی بدکردار شخص اُسے گزند

پہنچائے گا تو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتی رہے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی بُری نیت سے نہ دیکھے گا اور نہ ہی کوئی اُس کا بال بھی بیکا کر سکے گا۔

يَا مُقَيِّتُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم مبارک بے سہاروں کے لیے بہترین سہارے کا سبب بنتا ہے۔ اس اسم پاک میں بے شمار شفا کی خواص و اثرات پائے جاتے ہیں۔ قولنج کے درد کو رفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک اکیر کی حیثیت رکھتا ہے با وضو ہو کر ایک سو مرتبہ **يَا مُقَيِّتُ** پڑھ کر پانی پر دم کر کے قولنج کے درد میں مبتلا مریض کو پلائیے انشاء اللہ نام پاک کی برکت سے قولنج کے درد سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔ امراضِ چشم کو دور کرنے کے لیے بھی یہ اسم مبارک خوب تر ہے اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں اور آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر سُرْمہ یا دوا پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آنکھوں کو آرام آ جائے گا۔

اگر کوئی اپنے جسم میں ناتوانی اور کمزوری محسوس کرتا ہو اور طبیعت ہر وقت بے چین اور بچھی بچھی سی رہتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے تو اُس کے دل کی حالت ٹھیک ہو جائے گی وہ اپنے جسم میں چستی و توانائی محسوس کرے گا۔ غربت و افلاس کو دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی جاتی رہتی ہے اور غربت دور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں فراوانی عطا فرمادیتا ہے اُسے کبھی بھی رزق کی کمی کی شکایت نہیں رہتی اُس کے گھر میں خوشحالی کا دور

دورہ ہو جاتا ہے اُس کے تمام جائز کاموں کو احسن طریقے سے پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر سبب پیدا فرما دیتا ہے۔ یہ اسم پاک اپنے نفس کو قابو کرنے اور رُوح کو مسخر کرنے کے لیے بہترین ممد و معاون اور یکتا ہے۔

اگر کسی کا بچہ ہر وقت روتا رہتا ہو اور بے جا ضد کرتا ہو کسی بھی طرح راہِ راست پر نہ آتا ہو تو ایسی صورت میں سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے ہر روز بچے کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سات دن کے اندر ہی بچے کی عادات ٹھیک ہو جائیں گی اور وہ بے جا ضد کرنا اور رونا چھوڑ دے گا۔ جو کوئی کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے کبھی بھی رزق کی تنگی میں مبتلا نہیں کرتا۔ ہر روز نماز فجر کے بعد بلاناغہ ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات کر دیتا ہے وہ جو بھی جائز مراد کے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اُسے دنیا میں کسی کا بھی محتاج نہیں رکھتا۔

یا دودُد

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ وہ اختلاف جو کسی بھی طرح دُور نہ ہوتا ہو وہ اس اسم پاک کے وِرد سے دُور ہو جاتا ہے حُب کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دل کی سختی دُور فرما دیتا ہے اور دل میں محبت و نرمی کا پاکیزہ جذبہ پیدا فرما دیتا ہے اس اسم پاک کی برکت سے ذاکر ہر کسی کے ساتھ محبت و اخلاق سے پیش آتا ہے جس کی وجہ سے مخلوق خدا میں اُس کی عزت و ستائش بڑھ جاتی ہے۔ لوگ اُس کا پتے دل سے

احترام کرتے ہیں۔

اگر میاں بیوی میں ناچاکی ہو گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو ایسی صورت میں کوئی شخص با وضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور دونوں میاں بیوی کو کھلا دے انشاء اللہ تعالیٰ گھر سے لڑائی جھگڑے کی صورت حال ختم ہو جائے گی ناچاکی سلوک و اتفاق میں بدل جائے گی میاں بیوی آپس میں پیار و محبت اور نیک سلوک کے ساتھ رہیں گے اور ان دونوں کے مابین کبھی لڑائی جھگڑے کی نوبت نہیں آئے گی۔ اگر کسی کی اولاد نافرمان یا آوارہ ہو اور وہ اس وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر دے اس میٹھی چیز کو کھلائے انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی اور اُس کی آوارگی کا شوق جاتا رہے گا اولاد کی طرف سے اُسے کسی قسم کی پریشانی نہیں رہے گی۔

• اگر کوئی فسق و فجور میں مبتلا ہو اور اپنی بُری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو مگر شیطانی تصورات اُس پر غلبہ پاتے ہوں تو وہ ہر وقت با وضو حالت میں کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بُری عادات سے مکمل طور پر نفرت ہو جائے گی اور وہ نیک اور صالح بن جائے گا۔

یَا مَجِیدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے یہ اسم مبارک امراضِ نجیشہ کو دور کرنے اور رزق کی فراوانی کے لیے خوب تر ہے۔ اگر کسی کو پسلی میں درد کی شکایت ہو تو وہ با وضو ہو کر ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر روٹی پر دم کر کے روٹی پسلی کے درد والی

جگہ پر باندھ لے اس نام مبارک کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ درد سے آرام آجائے گا۔ اگر کوئی جذام، برص یا خونی بواسیر میں مبتلا ہو یا پھر اس کے جسم پر گندے قسم کے زخم ہوں جو کہ کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ وہ چاند کی تیرہ تاریخ سے پندرہ تک مسلسل تین روزے رکھے عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد با وضو حالت میں سات ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پانی پر دم کرے اس پانی کو افطار کے وقت پی لے اور پھر اللہ تعالیٰ سے صدق دل سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ تین ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا نصیب فرمائے گا۔

جس کسی کی لوگ عزت نہ کرتے ہوں ہر کوئی اُسے کمتر خیال کرتا ہو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں ۹۹ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کی عزت پیدا ہو جائے گی لوگ اُس کو معزز خیال کریں گے۔ اگر کوئی کسی عہدہ یا ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہو تو وہ بکثرت اس اسم پاک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں جلد کامیابی ہوگی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ عزت و بزرگی عطا فرماتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے ذلت اور رسوائی کا خوف ہو تو کثرت سے اس اسم پاک کا ذکر کرتا رہے اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کی برکت سے ایسے اسباب متیا فرمائے گا کہ اُسے ذلت و رسوائی سے محفوظ کر دے گا۔

یَا شَہِیدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۱۹ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی و جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کی بے شمار فیوض و برکات ہیں ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ قلب کو روشن کر دیتا ہے اُس کی ظاہری و باطنی خباثتوں کو دور کر دیتا ہے اُس کا دل نیکی

کے کاموں کی طرف رغبت کرنے لگ جاتا ہے جس سے وہ بے شمار برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے ہر وقت بکثرت پڑھتے رہنے سے گھر بار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور ہر مصیبت کے وقت اُس کی مدد فرماتا ہے اُس کی تمام مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور بیٹی یا بیٹا بُرائی کی راہ پر چل نکلے ہوں تو وہ ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹے اور انگشت شہادت سے اس کا ماتھا کپٹے اور اس کا چہرہ آسمان کی طرف کر کے اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اُس پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد حاصل پذیر ہو جائے گا بہتر ہے کہ چالیس یوم تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے اس دوران اگر حالات ٹھیک بھی ہو جائیں اور اولاد راہ راست پر آجائے تو پھر بھی چالیس یوم ضرور پورے کرے۔

یا وَاِسْمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۷ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے جو کوئی بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتا ہے وہ چشمِ خلاق میں ممتاز و معتبر ہو جاتا ہے عزت و مرتبہ اُس کا مقدر بنتا ہے۔ اگر کوئی بانجھ عورت یہ چاہتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے اولاد کی نعمت سے نوازے تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے ہی عرصہ میں اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا اور اُس کی گود ہری کر دے گا۔ اگر کوئی اولادِ زینہ کا خواہش مند ہو تو چالیس یوم تک خلوص نیت کے ساتھ روزے رکھے اس دوران عصر کی نماز کو ادا کرنے کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ

درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور پانی پر دم کرے اپنی بیوی کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد مُراد برائے گی اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد نرینہ سے نوازے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اُس کے اموال اور روزی میں فراخی پیدا ہو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے اموال اور رزق میں وسعت پیدا فرمائے گا جس کی یہ تمنا ہو کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اُس کی مغفرت فرمائے اور نزع کی سختی اُس پر آسان ہو وہ ہر روز چاشت کے وقت ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی دُعا ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ بیماری کی حالت میں دن میں ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا مرض کی شدت کم کرتا ہے اور چند ہی دنوں میں صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

یَا مُحِی

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ سفر کے دوران اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنا سفر سے بخیر و عافیت واپسی کا ضامن ہے جب بھی گھر سے نکلیں تو اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کا ورد کر کے نکلیں انشاء اللہ تعالیٰ واپسی خیریت سے ہوگی۔ اگر کسی کے سر، سینے یا آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد بہت جلد رفع ہو جائے گا۔

اختلاج قلب کے مرض کی صورت میں نماز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفہ

میں ہر روز سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے آپ پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ جاتا رہے گا۔ اپنے نفس کو قابو کرنے کی غرض سے اور شیطانی خیالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر روز ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں نفس پر غلبہ حاصل ہوگا اور دل میں پاکیزہ خیالات جگہ پائیں گے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا سیلاب اور زلزلہ کے خطرے سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی حفاظت فرماتا ہے اگر وہ خطرات سے اُپر مقام پر بھی چلا جائے تو اس اسم پاک کی برکت سے اُس کی واپسی سلامتی کے ساتھ ہوگی۔

يَا مُدِلُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۰، ۷۱ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ یہ اسم مبارک ظالموں کو ذلیل کرنے کے لیے خوب کام کرتا ہے جب دشمن کا خوف ہو اور وہ طاقتور ہو تو دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھ کر سر سجدہ میں رکھ کر ۷۰ مرتبہ یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھیں دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا چشم خلاق میں معزز و محترم ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے ذلت کے گڑھے سے نکال کر عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ دشمن اور ظالم کے شر سے بچنے کے لیے اول دو رکعت نفل نماز ادا کرے پھر سجدے میں سر رکھ کر انتہائی عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر سجدے سے اپنا سر اٹھائے اور ہاتھوں کو دراز کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

اپنے نفس کو قابو کرنے اور سوتے ہوئے شیطانی خیالات سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے سونے سے پہلے با وضو ہو کر اول و آخر درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰

مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور دائیں طرف کروٹ لے کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون اور آرام سے آئے گی شیطانی وسوسے دور ہو جائیں گے اور نفس پر غلبہ عطا ہوگا۔ مرگی کے مریض کو ہر روز تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرنا مرض کو دور کر دیتا ہے مرگی کا مرض خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کر دینے سے انشاء اللہ تعالیٰ دور ہو جائے گا۔ مرگی کے مرض کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ علم و ہنر کی دولت سے آراستہ کر دیتا ہے اُس کی زبان سے عقل و دانش کی باتیں ہی بیان ہوتی ہیں فحش گوئی اور فضول باتوں سے اُسے نفرت ہو جاتی ہے۔

یا وَلِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے باطنی آنکھوں کی روشنی عطا فرماتا ہے وہ لوگوں کے دلوں کے اسرار و رموز سے واقف ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کی بیوی میں کوئی بُری عادت پائی جاتی ہو تو وہ جب بھی اُس کے سامنے جائے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عورت میں عاداتِ صالحہ پیدا ہو جائیں گی اور خاوند کی ہر بات پر اطاعت کے جذبے سے عمل کرے گی۔

نفسانی خواہشات کو پا مال کرنے اور اپنے نفس کو مطیع و فرمانبردار کرنے کی غرض سے ہر روز نماز عصر کے بعد ۴۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل شیطانی اور بُرے خیالات کی طرف مائل نہ ہوگا نفس قابو میں آجائے گا۔

اللہ تعالیٰ نیک اور صالح کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے ذاکر کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور اُس کی ہر طرح سے سرپرستی فرماتا ہے۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۴۰ مرتبہ یہ اسم مبارک کیسوٹی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی قوت سے نوازتا ہے اس کے ذاکر کو لوگوں کے دلوں کے اندرونی حالات سے آگاہی ہو جاتی ہے۔

يَا مُقْتَدِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۴۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اُسے جلالی بھی کہا ہے۔ اگر کوئی نماز فجر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو اُس کی ہر جائز دلی مراد پوری ہوگی بے شمار مشکلات کا حل اس اسم پاک کے ورد کرنے میں مضمر ہے اس اسم مبارک کی برکت سے بڑی سے بڑی مشکل حل اور مشکل سے مشکل کام آسان ہو جاتا ہے مجبوری اور بے بسی کے عالم میں اس اسم مبارک کو کیسوٹی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ہمت عطا فرماتا ہے اور پریشانی کو رفع کرتا ہے۔

سستی اور کمزوری کو دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے جسم کو توانائی مل جاتی ہے اور سستی رومی جاتی رہتی ہے۔ اپنے نفس پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۰۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ جب معاشرے میں تمام لوگ مخالف ہو جائیں تو ایسی صورت حال میں یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھتے رہنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ راستے کی تمام مشکلات دور ہو جاتی ہیں لوگوں کے دل میں ہمدردی اور حسن اخلاق کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور

ذاکر کی عزت لوگوں کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ظالم دشمن کو تسخیر کرنے کی غرض سے ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا مثبت اثرات پیدا کرتا ہے اس سے دشمن زیر ہو جاتا ہے اور کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانے سے باز آ جاتا ہے۔

يَا مَلِكُ

اس اسم مبارک کے اعداد کے اعداد ۱۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے خواص و اثرات اس قدر زیادہ ہیں کہ با وضو حالت میں ہر وقت کثرت سے اس کا ذکر کرنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز دعا کو قبولیت کا شرف بخشا ہے وہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرماتا ہے اُسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کے رزق میں وسعت عطا فرمادیتا ہے اس کی تنگدستی دور ہو جاتی ہے غربت اور معاشی بد حالی کو دور کرتے کی غرض سے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

اس اسم مبارک کی خلوص نیت اور یکسوئی سے ورد کرنے والا صاحبِ حیثیت اور متمول ہو جاتا ہے اُس کے ہاں دولت کی ریل پیل ہو جاتی ہے کاروبار اور تجارت پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرتے رہنا انتہائی نفع بخش ثابت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ حلال روزی میں خیر و برکت ڈالتا ہے اور خلق سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

يَا اَوَّلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو کثرت

سے پڑھنے والا اپنے جملہ مقاصد میں کامیابی سے سرفراز ہوتا ہے۔ اُس کی ہر جائز دُعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے۔ مسافروں کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے اگر کوئی مسافر حالت سفر میں ہر روز گیارہ سو مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کرے تو راستے کی صعوبتوں سے بچا رہے اور واپسی خیر و عافیت سے ہو۔

جس شخص کے دل میں شیطانی تصورات ڈیرے ڈالے ہوئے ہوں اور وہ نیک کاموں کی طرف التفات نہ کرتا ہو اُس کی طبیعت چاہتے ہوئے بھی نیک کاموں کی طرف رغبت نہ کرتی ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دل پاکیزہ خیالات سے منور ہو جائے گا اور اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے گا۔

اگر اس اسم مبارک کو یا آخر کے ساتھ بلا کر ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف سے نوازتا ہے اس کے ذاکر کو لوگوں کے دلوں کے بھید سے واقفیت ہو جاتی ہے جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اُس کے ہاں اولادِ زریہ پیدا ہو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک چالیس دن تک پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولادِ زریہ سے نوازے گا۔

یا آخر

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۰۱ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ مخلوقِ خدا میں اُس کی عزت و مرتبہ متاثر ہو اور لوگوں کی نظروں میں اُس کی خوب عزت ہو لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۳۱ مرتبہ یہ

اسم مبارک اسی نیت کو مد نظر رکھتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اُسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اگر کوئی تمام عمر صراطِ مستقیم پر نہ چلتا رہا ہو اور اُس نے کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو آخری عمر میں پہنچ کر بُرے افعال سے توبہ کر لی ہو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے خاتمہ بخیر ہوگا اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادے گا۔

يَا ظَاهِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۰۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے بے شمار شفاؤں خواص و اثرات کا حامل یہ اسم مبارک ہے اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کی آنکھوں کی روشنی کبھی کم نہ ہو کبھی بھی اُس کی بینائی میں کمزوری واقع نہ ہو تو وہ چالیس دن تک اشراق کی نماز پڑھنے کے بعد ۵۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے اس نام پاک کی برکت سے آنکھوں کی روشنی میں اضافہ فرمادے گا اور کبھی بھی اُس کی نگاہ کمزور نہ ہوگی۔

اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ باطن کی اصلاح کر کے دل میں نورانیت پیدا کر دیتا ہے اس اسم پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ ذاکر کے دوستوں کی بھی اصلاح فرمادیتا ہے۔ اگر کسی کا دل کمزور ہو اور وہ معمولی سے شور کی آواز سے بھی ڈرجاتا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے اللہ تعالیٰ دل سے

خوف و ہراس کو دور فرمادے گا اور دل کو تقویت پہنچائے گا۔

ہر قسم کی مشکلات کا بہتر حل نکالنے کی غرض سے اور دشمن کو زیر کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

يَا بَاطِنُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۲ ہیں اور اس اسم پاک کی فطرت مشترک ہے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے باطن کی اصلاح فرمادیتا ہے اور مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے اُنے والے حالات و واقعات اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے وہ ماضی حال اور مستقبل کے بارے میں ہر بات بتا سکتا ہے ظاہری و باطنی اسرار سے آگاہی کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ باطنی آنکھیں منور فرمادیتا ہے اُس کے دل میں نورانیت پیدا فرمادیتا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی تصورات سے بچا رہے اور گندے خیالات اُس کے دل پر قبضہ نہ کرنے پائیں تو وہ ہر روز با وضو حالت میں ۱۰۰۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا نفس قابو میں رہے گا اور دل سے بُرے خیالات دور ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ دل کو پاکیزہ خیالات سے منور فرمادے گا۔ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ صاحب کشف بنا دیتا ہے اور باطنی اسرار سے آگاہی فرماتا ہے۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اپنے بیگانے سب حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور اُن کے دلوں میں زاہد کے لیے اُلفت و محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

یا کافی

یہ اسم مبارک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۱ میں۔ بے شمار مشکلات کا حل اس اسم پاک کے ورد کرنے میں مضمر ہے جو کوئی کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر ضرورت کو غیب سے پوری کرنے کے اسباب پیدا فرمادیتا ہے اُسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔ غربت و تنگدستی دور کر کے غنی بنا دیتا ہے اُس کی تمام ضروریات احسن طریقے سے پوری ہوتی رہتی ہیں۔

ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذکر کو مخلوق سے بے نیاز کر دیتا ہے اُسے اُسودگی اور اطمینان قلبی کی دولت سے نوازتا ہے۔ وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اُس کی ہر جائز مراد پوری ہونے کے اسباب پردہ غیب سے ظاہر ہوتے ہیں۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے ملازمت کے دوران جلد ترقی ملے اور حسب مشاء عہدے کا طلبگار ہو وہ ہر نماز کے بعد ۳۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور جب بھی با وضو حالت میں ہو دن اور رات کے اوقات میں کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کرتا رہے اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دُعا مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے پوری ہوگی اللہ تعالیٰ جلد قبول فرمائے گا۔

یا والی

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۴ میں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے۔ یہ اسم مبارک دستکار حضرات کے لیے پڑھنا انتہائی نافع ہے اُن کے لیے یہ نام پاک بے حد

برکت و سعادت کا باعث ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے کام میں خیر و برکت عطا فرمادیتا ہے اُسے کبھی بھی بیروزگاری کا خطرہ نہیں لاحق ہوتا کام کی اُس کے پاس زیادتی رہتی ہے لوگ اُس کے کام کے قدردان ہوتے ہیں اور وہ اپنے کام کی جتنی بھی اُجرت مانگے منہ مانگی ملتی ہے۔

کسی کے دل کو تسخیر کرنے اور اُس کے دل میں اپنی محبت اور نیک جذبات پیدا کرنے کی غرض سے ہر روز ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو اپنے مکان یا دکان میں چوروں ڈاکوؤں کے داخلے کا خطرہ ہو یا کسی اور آفت و مصیبت کا خدشہ ہو وہ سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تھوڑے سے پانی میں گھولے اور اس پانی کو اپنے مکان اور دکان میں چاروں کونوں پر چھڑکے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکان و دکان محفوظ رہے گا چور ڈاکو داخل ہونے کی جرأت نہ کر سکیں گے۔ اپنے نفس کو قابو میں کرنے کے لیے ہر روز نمازِ عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ نفس مطیع ہو جائے گا۔

یَا بَدِیعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے پر حقیقی اسرار منکشف ہوتے ہیں جو اپنے عہدہ سے ناحق معزول کر دیا گیا ہو وہ اگر ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو بحال ہو جائے گا۔ اگر کسی کی کوئی مشکل حل نہ ہوتی ہو تو وہ ہر روز با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی۔

دلوں کو تسخیر کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف عطا فرماتا ہے اس اسم پاک کے ورد کو اپنا معمول بنالینے سے ذاکر کی دعا مستجاب ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو اپنے دربار میں قبولیت کی سند بخشتا ہے۔ اگر کسی سے کوئی چیز زمین یا مال وغیرہ ناحق چھین لیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزی سے دعا مانگے اس نام پاک کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں بہت جلد کامیابی ہوگی۔ ہر طرح کی پریشانی اس اسم پاک کے ورد کرنے سے دور ہو جاتی ہے مال و دولت کی حفاظت کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرنے سے امن و عافیت رہتی ہے۔

يَا حَاكِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۹ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ عزت اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے لوگ اس کی رائے کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اہمیت دیتے ہیں ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عقل و دانش کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے اور اُس کی ہر مشکل کو آسان کرنے کے لیے غیب سے اسباب پیدا فرمادیتا ہے۔

روزانہ بلا ناغہ نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس قدر ذہن کو وسعت اور سمجھ عطا فرماتا ہے کہ لوگ اُس سے ہر کام میں مشورے کے طالب ہوتے ہیں اور وہ ہر معاملے میں بہتر اور مفید مشورہ دینے کی پوزیشن میں ہوتا ہے

لوگ اُس کے مشوروں پر عمل کر کے خوشی اور راحت محسوس کرتے ہیں۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے کی عادت بنالینے سے حکمت و دانش کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ہر معاملے میں فہم و ادراک حاصل ہو جاتا ہے۔

يَا عَالِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم و ہنر کی دولت سے نوازتا ہے استخارہ کرنے کی غرض سے یہ اسم پاک انتہائی نافع ہے۔ جو کوئی ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے مخفی اسرار اُس کی نگاہوں سے پوشیدہ نہیں رہتے اللہ تعالیٰ اُس کے باطن کو بھی روشنی اور نورانیت عطا فرمادیتا ہے۔ طالب علموں کے لیے با وضو حالت میں کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرتے رہنا انتہائی نافع ہے اس کے مسلسل ذکر سے ذہن کو وسعت و کشادگی عطا ہوتی ہے حافظے میں تیزی آ جاتی ہے جو بھی پڑھے فوراً یاد ہو جائے اور کبھی نہ بھولے۔

يَا حَكَمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۸ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے بعض نے اسے مشترک بھی کہا ہے۔ اگر کوئی ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جلد قید سے رہائی پائے۔ اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا

ہو اُس کے ہاں رزق کی سخت تنگی ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ہر روز صدق دل کے ساتھ باؤٹو حالت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سات سو مرتبہ اسم مبارک کا ذکر کرے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی رزق کی تنگی دور ہو جائے گی اور کاروبار خوب چمک اُٹھے گا۔ جو کوئی قرضہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو قرض خواہ اُسے تنگ کرتے ہوں تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور قرض کی لعنت سے جان چھوٹ جائے گی۔

يَا مُتَعَالٰی

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۵۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بے شمار شفا فی اثرات کا حامل یہ اسم مبارک ہے۔ اگر کوئی عورت اپنے حیض کے زمانہ میں با وضو ہو کر تین ہزار مرتبہ یہ اسم پاک روزانہ پڑھے تو اُسے حیض کی تکلیف سے نجات مل جائے گی اور اُس کا بچہ ام الصبیان جیسی بچوں کی بیماری میں کبھی بھی مبتلا نہ ہو گا وہ عورت خود بھی ہر طرح کے مصائب سے محفوظ رہے گی۔ نماز عشاء کے بعد با وضو حالت میں کثرت سے پڑھنے سے واکر مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دُعا مانگے وہ قبول ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی بارگاہ سے کبھی مایوس نہیں ٹوٹاتا۔

ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ یہ بلند مرتبہ و عزت عطا فرماتا ہے کہ وہ اگر کسی بادشاہ یا حاکم کے

سامنے بنائے تو وہ اُس کے ساتھ انتہائی عزت اور حُسنِ سلوک کے ساتھ پیش اُسے حاکم سے اُسے جو بھی کام ہو حاکم اُس کو بہ احسن و خوبی کر دے اُسے کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے انتہائی عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ ہر روز اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غیب سے انجام دینے کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔

یَا سَرَّافُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۳۵۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ رزق کی کشادگی کے لیے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت عطا ہوگی تنگدستی اور محتاجی جاتی رہے گی۔ اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے سے اگر کوئی مقروض ہو تو وہ قرض کے بوجھ سے سبکدوش ہو جاتا ہے۔ دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز ستر مرتبہ پڑھنا اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں رکھنا ہے۔ چشمِ خلالتی میں معزز و محترم ہونے اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کی غرض سے ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا صاحبِ حیثیت اور متمول ہو جاتا ہے کاروباری حضرات کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے اس کا پڑھنا کاروبار میں خیر و برکت کا باعث ہے اس اسم مبارک کی برکات سے اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی عطا فرما دیتا ہے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔

یَا حَافِظُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۸۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو

بکثرت پڑھنے والے کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے حفاظت فرماتا ہے اُسے آفات و حادثات سے بچا کر رکھتا ہے اُس پر اپنی خاص نظر کرم فرماتا ہے۔ سفر کی حالت میں اس اسم مبارک کا ذکر کرتے رہنے سے ذاکر حادثے سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے۔

جو کوئی اس اسم مبارک کو ہر روز اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنا اپنا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے چرند، درند اور حشرات الارض سے محفوظ و مامون کر دیتا ہے مؤذی جانور اُسے نقصان نہیں پہنچاتے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا حاکموں کے خوف، ظالموں کے ظلم، دشمن اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

يَا مُنْتَقِمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۶۳ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ ظالموں کو سزا دینے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرتا انتہائی پُر تاثیر ہے اس کا ورد خلوت میں کرنا بہت ہی نافع بخش ہوتا ہے۔ اگر کوئی آدھی رات کے وقت با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر انتہائی یکسوئی کے ساتھ کرے تو چالیس یوم کے اس روزانہ عمل سے مستجاب الدعوات ہو جائے جس بھی نیک کام کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے قبول ہو۔ با وضو حالت میں اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرنے سے آسیب دور ہو جاتا ہے۔

جو کوئی بُری صحبت کی وجہ سے یا اپنے نفس کے دھوکے میں آکر اپنی عزت و مرتبہ کھو چکے ہوں اپنی دولت کو ضائع کر چکے ہوں اگر وہ صدق دل سے تائب ہو کر دوبارہ رادرات

پر آنے کے لیے ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کریں تو اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرمائے گا اور کھوئی ہوئی دولت پھر سے لوٹا دے گا۔ چشم خلاق میں ذاکر کی عزت بلند فرمائے گا۔ دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لیے اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا ہوتی ہے۔

يَا هَادِي

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جو بچے بے راہرو ہوں نشے کے عادی ہوں ان کی اصلاح کے لیے ۲۱ مرتبہ سفید کاغذ پر یہ اسم مبارک لکھیں اور پانی میں گھول دیں پھر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم پاک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے یہ دُعا مانگیں کہ یا ہادی افلاں بن فلاں کو بُرے کام سے ہدایت نصیب فرما۔ ہر روز اس دُعا کو مانگنے کے بعد پانی بے راہرو کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ بیس دن تک یہ عمل کرنے سے اثر عظیم ظاہر ہوگا بچے کو بے راہروی سے نفرت ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اُسے ہدایت عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی صبح کی فرض نماز ادا کرنے سے پہلے انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اپنی معرفت عطا فرمائے اور مقام کشف سے سرفراز فرمائے اُس کے علم میں اضافہ ہو اور عقل و دانش کی نعمت نصیب ہو جائے۔ جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اُسے راہ حق سے نہ بھٹکنے دے اور اُس کے مقدر میں ہدایت اور حق کا راستہ ہی لکھا رہے تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کیا کرے۔ اس اسم پاک کی یہ خاص تاثیر ہے کہ اس کی برکت سے ہر کام بخیر و خوبی

انجام پاتا ہے اور بکثرت ذکر کرنے والا کبھی بھی ناکامی کا منہ نہیں دیکھتا۔

یَا سَاعِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۸۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے حب میں بھی یہ اسم مبارک خوب کام کرتا ہے۔ اگر کسی ظالم سے کسی مظلوم کی سفارش کرنا مقصود ہو تو گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ظالم کے سامنے جائے اور پھر سفارش کرے انشاء اللہ تعالیٰ اثر عظیم ہوگا اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا جس بھی کاروبار میں ہاتھ ڈالے اسی میں خیر و برکت ظاہر ہو اور کاروبار خوب چمکے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے سابقہ گناہوں سے درگزر فرمائے اور آئندہ کے لیے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد چالیس مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو ہر شخص پیار و محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے مخلوق خدا اُس پر مہربان ہو جاتی ہے حتیٰ کہ دشمن بھی اُس کے ساتھ نرمی و مہربانی سے پیش آتے ہیں۔

یَا نَوَاسِرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض کے نزدیک اس کی فطرت مشترک ہے۔ اہل کشف کے لیے اس اسم مبارک کا ذکر کرنا خوب ہے۔ اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ عزت و وقار عطا فرماتا ہے ہر شخص عزت و احترام سے پیش آتا ہے۔ اگر کوئی ایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر اپنی دکان پر لگا دے تو اُس کے

کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اگر گھر میں لگائے تو گھر میں امن و سکون کی حالت رہے گی۔

ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے کے بعد سات مرتبہ سورہ نور پڑھنے سے اللہ تعالیٰ معرفت حق کا نور دل میں پیدا فرمادیتا ہے اور مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔ قلب کی پاکیزگی اور نورانیت کے لیے نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھنا انتہائی نافع ہے اس سے جسم و قلب منور ہو جاتا ہے اور آنکھیں نورانی سے روشن ہو جاتی ہیں باطنی صفائی ہو جاتی ہے ظلمت کے اندھیرے باطن سے چھٹ جاتے ہیں دل پر اللہ تعالیٰ کے انوار کا نزول ہوتا شروع ہو جاتا ہے۔ ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھنا دین و دنیا میں خیر و عافیت کا باعث ہے۔

یَا بَدُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے نظر بد کو دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک خاص ہے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر بچے پر دم کرنے سے بچہ نظر بد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی طوفان یا آندھی وغیرہ سے خوف کھاتا ہو اُسے چاہیے کہ وہ کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا خوف اور ڈر ختم ہو جائے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے شیطان کے شر سے محفوظ رکھے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور شیطانی وساوس کو دل سے دور فرمائے گا۔ اگر کوئی بُری عادات مثلاً شراب یا زنا کی لت میں مبتلا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ کسی طرح ان بد عادات سے چھٹکارا مل جائے تو وہ

ہر روز صبح کے وقت با وضو حالت میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اس نام پاک کی برکت سے اُسے برائیوں سے نفرت ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ساری زندگی آفات روزگار سے محفوظ رکھتا ہے۔

یَا سَابِّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے اپنی حفظ و امان میں رکھتا ہے اس اسم پاک کا ذکر دشمن کے شر اور ظالم کے ظلم سے بچا رہتا ہے۔ ہر روز اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنے سے ذاکر مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد کو پورا فرماتا ہے ہر طرح کی مشکلات اس اسم مبارک کے ورد کرنے سے دور ہو جاتی ہیں۔ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے مقام کشف عطا ہوتا ہے اور ساری زندگی کبھی بھی رزق کی تنگی کی شکایت نہیں ہوتی۔ ذاکر کے تمام کاموں کا بہتر اسباب غیب سے مہیا ہو جاتا ہے۔

یَا أَحَدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ سکون قلبی عطا فرماتا ہے اور عبادت میں حلاوت و سرور بخشا ہے ہر روز باقاعدگی سے یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت و توجہ عنایت فرماتا ہے جو ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ اُس کے دل میں جرات و

بہادری کے جذبات پیدا فرمادیتا ہے پھر وہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی سے نہیں ڈرتا بڑی بڑی مہموں اور خطرناک وادیوں میں بھی اُس کا دل کسی واقعہ سے نہیں دہکتا ثابت قدمی اور بہادری کا وصف اُس کی ذات میں پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کی پریشانی اور مشکل اس اسم مبارک کے باوجود ہو کر ویر کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔ شیطانی تصورات اور بُرے خیالات اس کے ذکر کرنے سے ختم ہو جاتے ہیں قلب کو پاکیزگی عطا ہوتی ہے اس سے ذاکر اللہ تعالیٰ کی عبادت انتہائی توجہ اور یکسوئی سے کرتا ہے۔

يَا حَبَدُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۳۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا فقر و فاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے اور اپنی زندگی انتہائی اطمینان اور عزت سے گزارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں رکھتا اُس کی تمام حاجات غیب سے پوری ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

اگر کوئی ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے تو کبھی بھوکا نہ رہے اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرمادیتا ہے بغیر کوشش کے اُس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔ اس کا ذاکر بھوک پیاس کی شدت سے محفوظ رہتا ہے دشمن اور ظالم کے شر سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہنے کی غرض سے نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد ۱۲ مرتبہ اس اسم مبارک کا یکسوئی اور توجہ سے پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ اگر کوئی بے راہ روی کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اُسے تمام بُری عادات سے نفرت ہو جائے تو وہ نماز فجر کے فرض ادا کرنے سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ۱۱۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ

اُس کے دل سے فاسد خیالات نکل جائیں گے اور اُس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرنے لگے گا۔

اگر کوئی بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز با وضو حالت میں ایک وقت معین پر گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔ کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔ اگر کوئی ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو یا کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو تو وہ ہر روز با وضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۰۱۱ مرتبہ اللہ العزیز پڑھے اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم اور قید سے جلد رہائی نصیب ہوگی

یَا قَاضِی

اس اسم مبارک کے اعداد ۹۰۳ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کی مشکلات اس قدر جلد آسان ہو جاتی ہیں کہ دیکھنے والا ذہن رکھتا ہے۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز بلا ناغہ با وضو ہو کر ۱۸۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اس نام پاک کی برکت سے دشمن کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کر سکے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے وہ اس اسم مبارک کو روٹی کے چار ٹکڑوں پر انتہائی باادب ہو کر لکھے اور چالیس یوم تک بلا ناغہ کھائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُسے قبر کا عذاب نہ ہوگا۔ اُس کی قبر راحت و سکون کا گھر ہوگی۔

دشمن کو زیر کرنے اور اُس پر اپنی ہیبت طاری کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرتے رہنا اس مقصد کو بہت جلد پورا کرتا ہے تجارت پیشہ افراد اس اسم پاک کو کثرت سے

پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو انہیں کبھی بھی تجارت میں خسارے کا سامنا نہ کرنا پڑے اور ہمیشہ نفع حاصل کریں۔ اس اسم مبارک کا ذکر بھوک اور پیاس کے غلبہ سے بچا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اُسے صبر جمیل کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔

یا بَاسِطُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۲ ہیں اور یہ اسم پاک جہاں ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں کرتا اُس کی جملہ حاجات کو پورا فرماتا ہے۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے تو اُسے غربت سے نجات حاصل ہو جائے اللہ تعالیٰ اُس کی معاشی ضرورتوں کو احسن طریقے سے پورا کرنے کے اسباب پیدا فرمائے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے تو وہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو ہر روز چالیس یوم تک باقاعدگی سے پڑھے اس کے بعد اس نام کی برکت سے وہ جو بھی جائز دُعا مانگے گا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔ نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد گیارہ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ روفی میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اس سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ رزق کشادہ کر دیتا ہے اور ڈاکر کبھی بھی تنگ دست نہیں ہوتا۔ رنج و غم کے اثرات اپنے دل سے دور کرنے کے لیے بھی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا دل سے غم کے بوجھ کو ہلکا کرتا ہے اور سکون قلبی نصیب ہوتا ہے

یا خَافِضُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۴۸ ہیں اور یہ اسم پاک جہاں ہے۔ اس اسم مبارک کو

بکثرت پڑھنے والا جس بھی حاکم یا ظالم کے سامنے جائے وہ اس اسم پاک کی برکت و ہیبت سے دب جائے اور ذاکر کی حسبِ نشاء پیش آئے اپنے دشمن کو زیر کرنے اور اُس پر غلبہ حاصل کرنے کی غرض سے اول تین دن روزے رکھے پھر چوتھے دن ستر ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک دو رکعت نماز تفل کے بعد پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں فوری کامیابی کے اسباب پیدا ہوں۔ اور ذاکر دشمن کے شر سے اللہ تعالیٰ کی حفظ و امان میں آجائے۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو کوئی بھی شخص کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اس کا رعب و دبدبہ دوسرے کے دل پر طاری ہو جاتا ہے۔

یَا مُعِزُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ جمعہ کے دن یا پیر کے دن اس اسم پاک کو مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۴۰ مرتبہ پڑھے اس کا معمول بنالینے سے اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے گا اُس کا رعب و دبدبہ لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جائے گا اور ذاکر کے دل کو بھی تقویت حاصل ہوگی اور وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے خوف نہیں کھائے گا۔

مخلوق خدا میں شہرت اور ممتاز حیثیت حاصل کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دل کی اس مراد کو بہت جلد پورا فرماتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر نیک کام میں فوقیت اور توفیق عطا فرماتا ہے اور وہ شیاطین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ سخاوت اور نیکی کے کاموں میں بڑھا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اسے اس کام کی توفیق دے،

تو وہ نماز عشاء کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

يَا عَدْلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۴ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے بعض نے اس کی فطرت مشترک بیان کی ہے جو مظلوم عدل کا طالبگار ہو اور ظالموں سے عدل نہ ملنے کی اُمید رکھتا ہو کثرت سے اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے اور ہر نماز کے بعد اس کے اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرمادیتا ہے کہ مُنصف اس کے معاملے میں عدل و انصاف سے کام لیتا ہے اور اس کے ساتھ معمولی سی بھی زیادتی کرنے کے بارے میں نہیں سوچتا۔ ظالم کے ظلم سے بچانے کے لیے یہ اسم پاک انتہائی پُر اثر ہے اس کا ورد کرنا ظالم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر کوئی جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد روٹی کے بیس لقموں پر اس اسم مبارک کو باوضو حالت میں محبت و عقیدت کے ساتھ لکھ کر کھائے اور اس عمل پر باقاعدگی رکھے تو مخلوق خدا اُس کی مطیع و فرمانبردار ہو جاتی ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور ذاکر پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔ نماز عشاء کے بعد ہر روز باقاعدگی سے ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے ذاکر چشم خلّاق میں معزز و محترم ہو جاتا ہے لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اُس کی عزت کرتے ہیں۔

یا جَلِيلُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۷۳ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا بندگانِ خدا میں بلند مرتبہ پاتا ہے لوگ اُسے ہر معاملے میں عزت دیتے ہیں اور اُس کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے اُسے جلال عطا فرماتا ہے اُس کی جلالی طبیعت کی ہیبت سے خود بخود اُس کا رعب لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جاتا ہے لوگ اُس کی صورت دیکھتے ہی مرعوب ہو جاتے ہیں اور اُس کے ساتھ انتہائی ادب و احترام سے معاملہ کرتے ہیں۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اُسے عبادت میں خلاوت اور یکسوئی حاصل ہو اور عبادت کرنے میں سُرد اور سکون نصیب ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس نیت سے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے سکون قلبی کی دولت میسر ہوگی اور عبادت کی ادائیگی میں خلوص اور یکسوئی نصیب ہوگی۔

یا بَاعِثُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۷۳ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہمت و قوت عطا فرماتا ہے اُس کے ارادوں کو پختگی دیتا ہے پست ہمتی کی حالت جاتی رہتی ہے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں قوتِ ارادی مضبوط ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی کسی حاکم کے سامنے جلتے ہوئے خوف کھاتا ہو اور اُس کا

کا جانا ضروری ہو تو وہ جانے سے پہلے با وضو حالت میں سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر بھونک مارے اور چہرے پر ہاتھوں کو پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا مطلوبہ مقصد پورا ہو گا دل سے ڈر اور خوف جاتا رہے گا حاکم حسن سلوک سے پیش آئے گا۔ رات کو سونے سے پہلے با وضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ پڑھ کر بستر پر لیٹیں اور دائیں کروٹ ہو کر آنکھیں بند کر لیں ہر روز کے اس عمل سے اللہ تعالیٰ دل کو اپنی معرفت عطا فرمائے گا اور دل نورانیت سے منور ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے علم و دانش کی دولت عطا ہوتی ہے اور ذہن علمی اور تحقیقی کاموں میں خوب چلتا ہے۔ بے شمار پریشانیاں اور مشکلات اس اسم پاک کے ورد کرنے سے دور ہو جاتی ہیں جسم و روح کو تقویت پہنچانے کی عجیب و غریب تاثیر اس اسم پاک کے ورد کرنے میں مضمر ہے۔

یَا مُحْصِی

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے مرضِ نسیان کو دفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی پُر اثر ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے یادداشت تیز ہو جاتی ہے بھولنے کی عادت ختم ہو جاتی ہے اس کے ورد کرنے سے بصیرت میں اضافہ ہوتا ہے اور دُور بینی سے کام لینے کی قوت عطا ہوتی ہے۔ ہر قسم کے خوف و ہراس کو اپنے ذہن سے دُور کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھیں تو اللہ تعالیٰ ہمت و حوصلہ عطا فرماتا ہے۔

لوگوں کے دلوں کو تسخیر کرنے کی غرض سے با وضو ہو کر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر یہ اسم مبارک لکھ کر کھانے سے مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہو جاتا ہے۔ ظالموں اور دشمنوں کے شر سے

محفوظ رہنے کے لیے ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں انتہائی پُر اثر عمل ہے۔ ہر جمعہ کو نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ باقاعدگی سے یکسوئی کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھنے سے اس کا ذاکر عذاب قبر سے نجات پاتا ہے اور مرنے کے بعد قبر کے مراحل اُس پر آسان ہو جاتے ہیں۔

یَا مُبْدِیُّ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۶ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے۔ اس اسم مبارک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جس کسی کی عورت یا بچہ پن کا شکار ہو اُسے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو وہ ایک سیب چھیل کر باوضو حالت میں سیب پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تین دن تک صبح نہار منہ اپنی بیوی کو کھلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے مہینہ میں ہی حمل قرار پائے گا اگر پہلے مہینے میں حمل قرار نہ پائے تو دوسرے مہینے یہ عمل کرے پھر تیسرے مہینے اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ تیسرے ماہ تو ضرور حمل قرار پائے گا۔ اگر سیب نہ ملے تو اُبے ہوئے انڈے کو چھیل کر اُس پر لکھ کر کھلائیں۔

اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا جس کام کی بھی ابتداء کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کو بخیر و خوبی انجام پذیر کرتا ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے علم میں اضافہ کرے تو وہ ہر نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ یا مُبْدِیُّ یا نُور کا ورد کرے اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے سرفراز فرمائے گا۔

اگر کسی کی بیوی کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو وہ اسے برقرار رکھنے کے لیے جب حمل قرار پا جائے تو وہ باوضو حالت میں نوے مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر انگشت

شہادت سے دائرہ کھینچنے کی طرح سے حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے اور سات دن تک برابر اس عمل کو کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ محل برقرار رہے گا اور ساقط نہ ہوگا۔

یَا مُعِیدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۴ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اگر کسی کا کوئی عزیز لاپتہ ہو گیا ہو یا بچہ گم ہو گیا ہو تو وہ با وضو ہو کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس طرح دعا مانگے کہ یا مُعِید اِظْلاں اپنے گھر سلامتی سے واپس آجائے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر اندر لاپتہ واپس آجائے گا۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اُسے بُری عادات سے چھٹکارا مل جائے اُس کی بد مزاجی اور غصے کی عادت ختم ہو جائے تو وہ ہر روز با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی عادات سنور جائیں گی بُرے کاموں سے نفرت ہو جائے گی اخلاق میں شائستگی آجائے گا چند دنوں کے مسلسل عمل سے ہی وہ اپنے اندر مثبت تبدیلی محسوس کرے گا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے تمام علوم کی دولت سے نوازے اور تاحیات کی روشنی سے اُس کا سینہ منور رہے تو وہ نمازِ عشاء کے بعد قبلہ رو ہو کر انتہائی یکسوئی کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہونا شروع ہو جائے گی۔

یَا مُبِیتُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۹۰ ہیں اور یہ اسم پاک بھلائی ہے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا اہل طریقت کے لیے انتہائی نافع ہے۔ اس کے پڑھنے سے نفس امارہ مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے اس مقصد کے لیے رات کو سونے سے پہلے با وضو حالت میں اپنے دونوں ہاتھوں پر ۴۹۰ بار یہ اسم مبارک پڑھ کر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر سو جائیں نفس مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ دشمن کی ہلاکت و بربادی کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی پُر اثر ہے طاقتور اور ظالم دشمن کے شر سے بچنے کے لیے ہر روز چالیس دن تک ۱۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک ترک حیوانات کے ساتھ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف جاتا رہے گا اور دشمن برباد ہو جائے گا کسی قسم کا نقصان پہنچانے کے قابل نہ رہے گا۔

اگر کسی کا اپنے نفس پر بس نہ چلتا ہو اور دل انتہائی سخت اور بُرائی کے کاموں کی طرف مائل ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ دل بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہو جائے گا دل کی سختی جاتی رہے گی۔ طالب علموں کے لیے اس اسم پاک کا وظیفہ کرنا نافع ہے بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عقل و دانش اور علم و بہنر عطا فرماتا ہے ذہن میں علم کا نور پھیل جاتا ہے تمام علمی نکات با آسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں اور اس راہ میں جو بھی مشکلات ہوں وہ آسان ہو جاتی ہیں۔

یَا وَاجِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت

پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ غیب سے وافر رزق عطا فرماتا ہے اُس کی روزی میں وسعت عطا کرتا ہے رزق کی تنگی سے بے نیاز کر دیتا ہے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز با وضو حالت میں ۵۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا دل سے دشمن کے خوف کو دور کرتا ہے دشمن کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی جرات نہیں کرتا۔

جس کسی میں کنجوسی کی عادت کوٹ کوٹ کر بھری ہو اور وہ اپنی اس بد عادت سے چھٹکارا پانا چاہتا ہو تو ہر روز با وضو حالت میں نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت میں سخاوت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا کنجوسی کی عادت رفع ہو جائے گی۔ دل سے فاسد خیالات کو دور کرنے کی غرض سے کھانا کھاتے وقت ہر رقمہ یہ اسم مبارک پڑھ کر کھائیں اس اسم مبارک کی برکت سے دل میں نورانیت پیدا ہو جائے گی اور دل میں پاکیزگی کے جذبات جگہ پالیں گے۔ یہ اسم پاک دولت کے حصول اور غربت کو مٹانے کے لیے امتیازی شان رکھتا ہے ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غربت و محتاجی کو دور فرما دیتا ہے۔ اگر کسی کے دل میں کوئی غلط فہمی ہو اور اس وجہ سے وہ ناراض ہو تو اُس کی ناراضگی دور کرنے کی غرض سے ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ناراض شخص کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے دل سے غلط فہمی دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور وہ راضی ہو جائے گا۔

یَا صَاحِدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۴۸ ہیں اور یہ اسم جمالی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یکسوئی اور توجہ کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھیں۔

اللہ تعالیٰ علم و عرفان کی دولت سے سرفراز فرمائے گا اور باطنی روشنی سے اُس کا سینہ منور فرمائے گا۔ کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے بزرگی اور فضیلت سے مشرف کرتا ہے چشم خلّاق میں معزز و محترم بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہو جائے اور مرض کا شدید غلبہ ہو تو ایسی صورت میں کسی میٹھی شے شربت، دودھ یا چائے پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بیمار کو پلا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیماری میں افاقہ ہو گا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی اور مسلسل یہ عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

اگر کوئی ناحق تہمت کی بناء پر ذلت اور رسوائی کے خطرے سے دوچار ہو تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ ذلت و رسوائی سے محفوظ ہو جائے گا اور اُس کی بریت ثابت ہو جائے گی۔ پھر لوگ اُسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اُس کی عزت کرنے میں کوئی کسر اٹھانہ رکھیں گے۔

يَا مُقَدِّمُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۸۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کے ورد کرتے رہنے سے انسان بے شمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سونے سے پہلے اس اسم مبارک کو روزانہ اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمنوں کے گزند سے محفوظ رہے گا اور شیاطین کے شر سے بچا رہے گا۔ اگر کوئی سفر کی حالت میں یہ اسم پاک کثرت سے پڑھے تو سفر کی صعوبتوں سے بچا رہے اور اُس کی واپسی بخیر و عافیت ہو۔

اس اسم مبارک کے بکثرت پڑھنے سے انسان ہر طرح کے آسیب اور جادو سے محفوظ رہتا ہے اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچتا دشمنوں کے شر اور ایذا سے بچا رہتا ہے

کوئی بلا اس کے قریب نہیں آتی یہاں تک کہ خونخوار و رندے بھی اس کے قریب نہیں آتے جنگل کے سفر میں اسے کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

یہ اسم مبارک دافع بلیات ہونے کے علاوہ صفائی قلب کے لیے بھی بے نظیر ہے اس کو بکثرت پڑھنے والا حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ بحری جہاز کا سفر کرنے والے کثرت سے اس اسم پاک کا ورد کریں تو جہاز کے ڈوبنے کے خوف سے محفوظ رہیں۔ جہاد اور جنگ کے موقع پر یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے جنگ میں جانی نقصان سے بچا رہتا ہے اللہ تعالیٰ ہمت و طاقت عطا فرماتا ہے دشمن کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جہاد کے میدان سے حفاظت واپسی ہوتی ہے۔

نفس کو اپنا میطیع و فرمانبردار کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نفس پر غلبہ عطا ہوگا اور برائیوں سے نفرت ہو جائے گی جو کوئی خواب میں ڈر جاتا ہو وہ رات کو سونے سے پہلے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔ نفرت کو محبت میں بدلنے کے لیے کسی میٹھی چیز پر ۵۴ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کھلا دیں۔ مکان کے چاروں کونوں میں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں چوڑا کو مکان میں داخل ہونے کی جرأت نہ کر سکیں گے۔

يَا مُؤَخِّرُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۸۴ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک ہے اپنے نفس کو قابو کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نفس پر غلبہ عطا ہوگا دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہوگا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ توبہ کی توفیق دیتا ہے

اُسے گناہوں کی معافی ملتا فرماتا ہے آئندہ کے لیے نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے عذاب قبر سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آخرت کی منزلیں آسان فرمائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اُس کی ہر جائز مراد پوری فرمائے تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُسے تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

يَا مُنِّعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۰ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں کرتا اُس کی تمام حاجات کو پورا کرنے کے لیے غیب سے اسباب پیدا فرماتا ہے ہر روز باقاعدگی سے باوجود حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے غربت و مفلسی دور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ روزی کی فکر سے بے پرواہ کر دیتا ہے۔ ہر وقت پڑھتے رہنے سے گھر میں خیر و برکت رہتی ہے اس کا ناکہ بھی بھی مالی مشکلات اشکار نہیں ہوتا اُس کے ہاں دولت کی فراوانی رہتی ہے فکرِ معاش سے وہ آزاد ہو جاتا ہے تجارت پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے اس کے ذکر سے کاروبار خوب ترقی کرتا ہے اللہ تعالیٰ رزقِ حلال میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اُس کا دل صرف اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے اور وہ مخلوقِ خدا میں سے کسی کا محتاج نہ ہو اُس کی توجہ کا مرکز صرف ذاتِ خداوندی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد

يَا مُقْسِطُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۹ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے اس اسم مبارک میں غصہ دور کرنے کی عجب خاصیت ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے غصہ فوراً ختم ہو جاتا ہے طبیعت اعتدال پر آ جاتی ہے چڑچڑے پن اور بد مزاجی کو دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت ہشاش بشاش ہو جائے گی اور صبر و برداشت کی قوت پیدا ہو جائے گی۔

یہ اسم مبارک بڑا سریع الاثر ہے لیکن اس کا عامل ہونا شرط ہے اس کے ذاکر سے لوگ خوفزدہ رہتے ہیں اور اُسے کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتے بڑے سے بڑا ظالم اس کے سامنے سے کترا کر نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کا سامنا کرنے سے گریز کرتا ہے لیکن اس اسم مبارک کے ذاکر میں یہ صفت اُس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ خود انصاف پسندی پر قائم رہتا ہے اور کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا۔ اپنی جائز دلی مراد جلد پوری کرنے کی غرض سے اول و آخر درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پھر انشاء اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی مانگے گا وہی پائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اُس کا دشمن اُسے کبھی نقصان نہ پہنچائے اور دشمن کے حملے کے خوف سے اُس کا دل امن سے رہے تو وہ ہر روز با وضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اپنے کسی بھی حربے میں کامیاب نہ ہوگا اور

گزند نہ پہنچا سکے گا اس اسم پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ دل کو سکون کی دولت نصیب فرمائے گا اپنے دل سے شیطانی اور گندے خیالات کو دور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں دل شیطانی و سادس سے پاک ہو جائے گا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل ہو جائے گی۔

يَا مَانِعُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۶۱ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے یہ اسم مبارک ہر بُرائی اور ہر نقصان کے لیے مانع ہے جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی سے بچنا چاہے وہ اس اسم مبارک کے اعداد کے برابر ہر روز نماز فجر کے بعد اس کا ورد کرے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے مصائب کو دور فرما دیتا ہے۔ سکون قلبی کی دولت حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے۔ جن میاں بیوی کے مابین ناجاتی ہو اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی حالت رہتی ہو تو دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں با وضو ہو کر رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر ۱۳۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھیں چند یوم کے عمل سے ہی مثبت نتیجہ برآمد ہوگا اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا ہوگی میاں بیوی کے مابین نا اتفاقی ختم ہو جائے گی اور آپس میں پیار محبت کی سازگار فضا پیدا ہو جائے گی۔

يَا مُعْطِي

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۲۹ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا بکثرت

ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرماتا ہے روزی میں خیر و برکت اور اضافے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔ اس مقصد کے لیے چاند کے مہینے کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد ایک پاک صاف جگہ پر با وضو حالت میں بیٹھ کر اول دو رکعت نفل نماز پڑھیں پھر سلام پھیرنے کے بعد اسی حالت میں بیٹھے ہوئے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ ذکر کریں پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اس نام پاک کی برکت سے حلال رزق میں وسعت عطا ہوگی تجارت میں اس قدر نفع ہوگا کہ عقل و دماغ رہ جائے گی یہ عمل باقاعدگی سے ہر جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد کرنے سے کبھی بھی رزق کی تنگی نہیں رہتی رزق کی فراوانی کے لیے یہ عمل انتہائی مجرب اور آزمودہ ہے۔

ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا اس کی حاجات غیب سے پوری ہونے کے اسباب پیدا فرمائے گا وہ جو بھی کام کرے گا اس میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ ملازم پیشہ افراد کے لیے بھی اس اسم مبارک کا ورد کرنا نافع ہوتا ہے مہمہدے میں ترقی حاصل کرنے کے لیے کثرت سے یہ اسم پاک پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔

یا ضا

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے بعض نے اسے جلالی بھی کہا ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے تمام آفات و بلیات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کا ذکر ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ و امان

میں رکھتا ہے کوئی بھی شخص اُس کو نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اُس کی ہیبت لوگوں کے دلوں پر طاری ہو جاتی ہے۔

جو کوئی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہو وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد ۱۳ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے علم و حکمت کے دروازے اُس پر کھل جاتے ہیں اللہ تعالیٰ اُسے اپنی معرفت عطا فرماتا ہے۔ اپنی عزت و آبرو کو ظالموں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں عزت و آبرو محفوظ رہے گی۔ اس اسم پاک کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ عزت و منصب عطا فرماتا ہے اپنے مال اور اہل و عیال کی حفاظت کے لیے ہر روز سونے سے پہلے اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں پر دم کریں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مال اور اہل و عیال عافیت میں رہیں گے۔

یا نافع

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۰۱ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ ماہ رجب میں بکثرت یہ اسم مبارک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف سے نوازتا ہے ذاکر پر علم و عرفان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ سمندری اور دریائی سفر میں یہ اسم پاک پڑھنا انتہائی نافع ہے کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ سفر بحفاظت طے ہوگا اور کوئی دشواری پیش نہ آئے گی۔

رزقِ حلال میں خیر و برکت اور وسعت کے لیے ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنا فائدہ دیتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی عطا فرماتا ہے معاشی تنگی سے نجات مل

جاتی ہے اور ڈاکر دینا میں کسی کا محتاج نہیں رہتا اُس کے کاروبار میں تیزی آجاتی ہے۔ اپنے نفس کو قابو کرنے کے لیے رات کو سونے سے پہلے با وضو ہو کر ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں شیطان کے شر سے حفاظت ہوگی دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہوگا غربت کو دور کرنے اور ہر جائز کام میں نفع حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا مفید ہے۔ کسی بھی نیک کام کی ابتداء میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے کام میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے اور کام حسبِ مشاء تکمیل کو پہنچتا ہے۔

یا باری

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱۳ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنے والا اگر کسی مرہن کو ہاتھ لگائے تو اُسے فوراً شفا حاصل ہو جائے۔ یہ اسم پاک قطبوں اور ابدالوں کا ورد خاص ہے جس شخص کے نام کے اعداد اس اسم مبارک کے اعداد کے برابر نہ ہوں تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ اس اسم مبارک کا ورد نہیں کر سکتا یہ اسم پاک تو قطبوں اور ابدالوں کا ورد ہے قطب اور ابدال اس کا ورد کثرت سے کرتے رہتے ہیں۔ اگر کوئی ہر روز با وضو حالت میں ایک وقت معین پر ایک ہزار مرتبہ یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے درجات بلند فرما دے گا اُسے دین و دنیا میں بلند رہتے سے سرفراز فرمائے گا۔ دشمن کو زیر کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں دشمن مغلوب ہو جائے گا اور کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کر سکے گا بلکہ ڈاکر کا تابعدار ہو جائے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا کبھی کسی بڑی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ ہر جمعۃ المبارک کی شب ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عمر میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اُس کی زندگی چین اور

سکون سے گزرتی ہے۔ اگر کوئی حاکم بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اُس کی حکمرانی تادیر قائم رہے۔ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے نماز چاشت کے وقت یہ اسم مبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس اسم پاک کی برکت سے عبادت میں خشوع و خضوع پیدا ہوگا اور دل سے شیطانی وساوس دور ہو جائیں گے۔

يَا صَبُورُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۹۸ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس کو بکثرت پڑھنے والا گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے۔ جس کسی کی طبیعت ہر وقت بے چین رہتی ہو وہ نصف شب کے وقت با وضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ سکون قلبی نصیب ہوگا اور بے چینی رفع ہو جائے گی۔ ہر قسم کی مشکل کو حل کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں ۳۳ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں چند یوم کے عمل سے مشکلات آسان ہو جائیں گی۔ اگر کوئی پریشان ہو اور کسی چیز کا خوف اُس پر سوار ہو خوف کی وجہ سے اُس کی صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہو تو وہ با وضو ہو کر نماز عصر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ ذہن سے خوف و ہراس دور ہو جائے گا پریشانی رفع ہو جائے گی اور طبیعت میں سکون آجائے گا۔ دشمن کے شر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر روز با وضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں دشمن نقصان پہنچانے کی ہمت نہ کر سکے گا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے کا معمول بنالینے سے ذاکر کو سختیوں پر صبر کرنے کی قوت حاصل ہوتی ہے جس کسی کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو وہ اس اسم مبارک

کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے صبر جمیل عطا ہوگا اور سکون قلبی حاصل ہوگا۔

یَا سَرِیْدُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۵۱۴ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے۔ اس اسم مبارک کا ورد خلوت میں اعداد کے مطابق کرنے سے ذاکر میں تاثیر پیدا ہوتی ہے منشیات کے عادی کو ایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر پانی میں گھول کر چالیس یوم تک پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ اثر عظیم ہوگا اور بہت جلد منشیات کی لعنت سے چھٹکارا مل جائے گا اور نیشہ کرنے کی عادت جاتی رہے گی۔

کاروبار میں ترقی اور رزق کی زیادتی کے لیے ہر روز با وضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس قدر خیر و برکت عطا فرمائے گا کہ معاشی حالت بہت ہی بہتر ہو جائے گی کبھی بھی رزق کی تنگی کی شکایت پیدا نہ ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ہر جائز کام میں خیر و برکت پیدا فرما دیتا ہے وہ جو بھی کام شروع کرے وہ با آسانی انجام پاتا ہے ذاکر کو کسی بھی کام کے کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی۔ اگر کسی کی کوئی ایسی مشکل ہو جو کسی بھی طرح حل نہ ہوتی ہو تو وہ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد با وضو حالت میں اول و آخر میں تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو بھی مشکل ہوگی اُس کے حل ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔ مہم جوئی کے شوقین افراد کے لیے یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھنا انتہائی نافع ہے مہمات کے دوران پڑھتے رہنے سے کامیابی قدم چومتی

ہے اور مشکلات دور ہو جاتی ہیں راستے کے تمام امور نہایت سہولت، آسانی اور حسن و خوبی سے انجام پاتے ہیں۔

اگر کسی کی یادداشت کمزور ہو اور بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے۔ بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی قربتِ حافظہ تیز ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا اگر کسی قوم کا رہتا ہو تو لوگ اُس کی خوب عزت افزائی کریں وہ بلند مرتبہ حاصل کرے اور تادیر اُس کا اقبال بلند رہے۔

یَا مُغْنِی

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۱ ہیں اور یہ اسم پاک مشترک فطرت رکھتا ہے یہ اسم مبارک اپنے قاری کو دین و دنیا کی نعمتوں سے اس قدر سرفراز کر دیتا ہے کہ قاری خود غنی ہو جاتا ہے صاحبِ نصاب ہو جاتا ہے اُس کی تمام حاجات پردہ غیب سے پوری ہونے کے بہتر اسباب پیدا ہو جاتے ہیں اُس کے ہاں مال و دولت کی کمی نہیں رہتی رزق کی فراوانی ہو جاتی ہے جس بھی کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اُس میں خیر و برکت ڈال دیتا ہے اُسے ہر کام میں فائدہ ہی ہاتھ آتا ہے اُس کی معاشی تنگی خوشحالی میں بدل جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم پاک دولت و ثناء کے حصول کے لیے امتیازی شان رکھتا ہے اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ رزقِ حلال میں برکت عطا فرماتا ہے اور حرام سے بچنے کی توفیق دیتا ہے اس مقصد کے لیے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں اعداد کی تعداد کے مطابق روزانہ اس کا ورد کریں اس اسم مبارک کا یکسوئی اور

خلوص دل کے ساتھ ورد کرنے سے ذاکر جس قدر چاہے اللہ تعالیٰ اُسے عطا فرمائے۔ اس اسم مبارک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے شتر مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے گا اُس کی بیوی کبھی بھی رحم کے مرض میں مبتلا نہ ہوگی۔

يَا مَالِكُ الْمَلِكُ

اس اسم مبارک کے اعداد ۲۱۲ ہیں اور یہ اسم پاک جلالی ہے جو کوئی با وضو حالت میں اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھ کر ظالم حاکم کے سامنے جائے گا تو حاکم مہربان ہو جائے گا حسن سلوک سے پیش آئے گا انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر کسی کا روبرو نہ چلتا ہو اُس کے معاشی حالات ٹھیک نہ ہوں رزق کی تنگی رہتی ہو تو ہر روز بلا ناغہ با وضو حالت میں یکسوئی اور توجہ کے ساتھ سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ رزق کی فراوانی ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کا روبرو میں خیر و برکت عطا فرمائے گا دنیا میں کسی کا محتاج نہ رکھے گا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اُسے فلاں ملازمت یا عہدہ مل جائے تو وہ پاکیزہ حالت میں با وضو ہو کر تنہائی میں روزانہ پانچ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حقوڑے ہی عرصہ میں مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ نفس کو قابو کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا نافع ہے اس سے ذاکر شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور طبیعت نیکی اور بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اس اسم مبارک کے اعداد ۱۰۹۵ ہیں اور یہ اسم پاک جمالی ہے غربت و محتاجی کو دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کو پڑھنا انتہائی نافع ہے کثرت سے پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دینی و دنیاوی تمام حاجات کو پورا فرماتا ہے ہر قسم کی تنگی اور مشکل کو آسانی میں بدل دیتا ہے۔ بیماری کی حالت میں دوسرا شخص با وضو ہو کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض میں افاقہ ہو گا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی چند یوم تک پلانے سے اللہ تعالیٰ شفا کے کامل نصیب فرمائے گا۔ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا فرمائے گا اور قید سے رہائی عمل میں آجائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک قبلہ رو بیٹھ کر یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ ہر جائز و لیٰ مراد کو پورا فرمائے گا وہ جو بھی نیک دعا مانگے گا بارگاہ رب العزت میں شرف قبولیت حاصل کرے گی۔ ہر کام میں اُسے کامیابی عطا ہوگی ناکامی اور مایوسی اُس سے بہت دور بھاگ جائے گی۔

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسماء مبارک

مُحَمَّدٌ	تعریف والا	ذَنِيْرٌ	ڈرانے والا
أَحْمَدٌ	زیادہ حمد کرنے والا	هَادٍ	ہادی
حَامِدٌ	سراہنے والا	هَهْدٍ	ہدایت والا
مَحْمُودٌ	سراہا گیا	رَسُولٌ	رسول
قَاسِمٌ	تقسیم کرنے والا	نَبِيٌّ	نبی
عَاقِبٌ	پچھا کرنے والا	طَه	طہ
فَاتِحٌ	کھولنے والا	مُنِيرٌ	نور والا
خَاتَمٌ	ختم کرنے والا	يُسَيْنٌ	یسین
مَاحٍ	محو کرنے والا	مُرْقِلٌ	کلی والا
حَاشِرٌ	اُٹھنے والا	مُدَاثِرٌ	چادر اوڑھنے والا
دَاعٍ	بلانے والا	شَفِيعٌ	شفاعت والا
سِرَاجٌ	چراغ	خَلِيلٌ	دوست
رَشِيْدٌ	نیک	كَلِيْمٌ	کلام کرنے والا
بَشِيْرٌ	خوشخبری دینے والا	حَبِيْبٌ	دوست

مُصْطَفٰی چُنا ہوا

مُرْتَضٰی برگزیدہ

مُجْتَبٰی چُنا ہوا

مُخْتَارٌ پسندیدہ

نَاصِرٌ مدد دینے والا

مَنْصُورٌ مدد دیا گیا

قَائِمٌ قائم

حَافِظٌ حافظ

شَهِيدٌ گواہ

عَادِلٌ انصاف والا

حَکِیمٌ حکمت والا

نُورٌ نور

حُجَّةٌ دلیل

بُرْهَانٌ حجت

أَبْطَحٰی ابلع والا

مُؤْمِنٌ ایمان والا

مُذَكِّرٌ نصیحت کرنے والا

وَاعِظٌ واعظ

أَمِینٌ امانت دار

صَادِقٌ سچا

مُصَدِّقٌ تصدیق کرنے والا

نَاطِقٌ بولنے والا

صَاحِبٌ صاحب

مَمْلُکٌ ملکہ والا

مَدِینٌ مدینے والا

عَرَبِیٌّ عرب والا

هَاشِمِیٌّ ہاشمی

تَهَامِیٌّ تہامی

حِجَازِیٌّ حجاز والا

نَزَارِیٌّ سفیر بن نزار کی اولاد سے

قُرَیْشِیٌّ قریشی

مُضَرِیٌّ مضر والا

أُمِّیٌّ امی

عَظَمٰیٌّ غالب

شَبَابٌ شَفَاوِیْنِ وَالَا
 مُتَوَسِّطٌ مِیَانِ رُو
 سَابِقٌ اَکْجَانِ وَالَا
 مُقْتَصِدٌ مِیَانِ رُو
 مَهْدِیُّ ہِدَایَتِ دِیْنِ وَالَا
 حَقٌّ سَچَا
 مُبِیْنٌ ظَاہِر
 اَوَّلٌ پِہْلَا
 اٰخِرٌ پِچھلَا
 ظَاہِرٌ ظَاہِر
 بَاطِنٌ چھپا
 رَحْمَۃٌ رَحْمَت
 مُحَلَّلٌ حَلَالِ کَرْنِ وَالَا
 مُحَرَّمٌ حَرَامِ کَرْنِ وَالَا
 اَمْرٌ عَمِ دِیْنِ وَالَا
 نَہَاہِ مَنَعِ کَرْنِ وَالَا
 شُکُوْرٌ شُکْرِ گَزَار

حَرِیصٌ حَمِ کَرْنِ وَالَا
 رَعُوْفٌ زَمِ دِل
 رَحِیْمٌ مہربان
 یَتِیْمٌ یتیم
 غَنِیُّ بے پرواہ
 جَوَادٌ سخی
 فَتَّاحٌ فَتْحِ کَرْنِ وَالَا
 عَالِمٌ جَانِیْنِ وَالَا
 طَیِّبٌ پاک
 طَاہِرٌ پاکِ کَرْنِ وَالَا
 مُطَهَّرٌ پاکیزہ
 خَطِیْبٌ واعظ
 فَصِیْحٌ فصیح
 سَیِّدٌ سردار
 مُتَّبِعِیُّ پُرہیزگار
 اِمَامٌ پیشوا
 بَآئِرٌ نیک

شَٰهِدٌ	گواہ	قَرِيبٌ	نزدیک
مُبَشِّرٌ	بشارت دینے والا	مُنِيبٌ	رجوع کرنے والا
كَامِلٌ	مکمل	مُبَلِّغٌ	پہنچانے والا
مَتِينٌ	مضبوط	طَسٌ	طس
مُجِيبٌ	قبول کرنے والا	حَمٌ	حم
عَادِلٌ	انصاف کرنے والا	أَوَّلَى	بہتر



ہمارے ادارہ کی با برکت کتابیں

- ۱۔ بسم اللہ سے مشکلات کا حل
- ۲۔ نماز سے مشکلات کا حل
- ۳۔ سورہ البقرہ سے مشکلات کا حل
- ۴۔ سورہ یوسف سے مشکلات کا حل
- ۵۔ حبیبنا اللہ سے مشکلات کا حل
- ۶۔ آیت کرمیہ سے مشکلات کا حل
- ۷۔ آیۃ الکرسی سے مشکلات کا حل

مشاق بہار
الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور